

Posted on Kitab Nagri



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](https://www.facebook.com/SocialMediaDigest)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted on Kitab Nagri

ایک تم

از قلم: انزلہ معین



وہ گاؤں کا تنگ کچا راستہ تھا

جہاں سے ایک سولہ سال کی لڑکی ننگے پاؤں اپنی آبرو بچاتی بھاگ رہی تھی

وہ گہری سیاہ رات تھی

تیز بارش کے سبب اسے سامنے کا راستہ ٹھیک سے نظر نہیں آ رہا تھا

وہ گاؤں سے کافی دور نکل آئی تھی مگر وہ خوفناک آوازیں اب بھی اس کا پیچھا کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ خوفزدہ ہو کر اس کیچڑ سے بھرے راستے پر

بھاگے جارہی تھی اچانک اسکے پاؤں میں کوئی

نوکیلی چیز چھنے کا احساس ہوا

وہ احساس اتنا شدید تھا کہ نور ایک چیخ کیساتھ

اپنے خواب سے بیدار ہوئی

نور کا جسم پسینے میں شرابور تھا وہ کانپ رہی

تھی اور روئے جارہی تھی



نور۔۔۔۔ نور کیا ہوا تمہیں۔۔۔؟؟

نور کیساتھ والی بیڈ پر سوئی فاریہ جو اسکے

چیننے کی وجہ سے اٹھ گئی تھی گھبرا کر نور

Posted on Kitab Nagri

کے پاس آئی

کیا تم نے آج پھر سے وہی خواب دیکھا؟

نور نے خوفزدہ نظروں سے فاریہ کی طرف دیکھا

اور ڈرتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا

فاریہ نور کے پاس آکر بیٹھ گئی

نور نے فاریہ کی گود میں اپنا سر رکھا

نور۔۔۔۔۔ اس بات کو آٹھ سال ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔ پلیز اسے بھولنے کی کوشش کرو

www.kitabnagri.com

فاریہ نور کا سر سہلاتے ہوئی بول رہی تھی

نور فاریہ کی گود میں لیٹی اب بھی کانپ رہی تھی اور اپنے بھیانک خواب سے باہر آنے کی کوشش کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

تہجد کا وقت ہو گیا ہے تم تہجد پڑھ لو پھر تھوڑی

دیر سونے کی کوشش کرنا میں یونیورسٹی کے

لئے تمہیں جگادو نگی

نور نے اشباب میں سر ہلایا اور بیڈ کے پاس رکھے

ٹیبل پر سے ایک گلاس پانی اٹھا کر ایک سانس

میں پی گئی



اور اپنے بال باندھتی ہاسٹل کے کمرے سے باہر

نکل گئی

♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

مسٹر اصفہانی آج ہمیں آراے ٹرسٹ یونیورسٹی

کے دورے پر جانا ہے

احمد صاحب کسین میں آتے ہوئے بولے

مسٹر زیان اصفہانی



احمد صاحب اپنے سامنے بیٹھے خوبصورت

نوجوان کو مخاطب کیا جو مختلف فائلوں کا جائزہ

لینے میں مصروف تھا

www.kitabnagri.com

جی احمد صاحب۔۔۔۔۔ مجھے یاد ہے

احمد صاحب ٹیبل کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ گئے

Posted on Kitab Nagri

کیا ہوا زیان۔۔۔۔۔ آپ پریشان لگ رہیں ہیں

زیان نے ایک لمبی سانس لی اور اپنی جگہ سے

اٹھکر احمد صاحب کے پاس آیا

بابا کے انتقال کے بعد انکی ساری ذمہ داریاں مجھ

پر آگئی ہے۔۔۔۔۔ سمجھ میں نہیں آرہا ہے آفس

دیکھو یا این جی او سنبھالو یا کالج اور یونیورسٹی

کے نظام کو ہینڈل کرو اور مام۔۔۔۔۔ وہ تو بالکل ہی

ٹوٹ گئی ہیں انہیں کیسے سنبھالو۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان اداس چہرے کیساتھ احمد صاحب کو اپنی

پریشانی بتا رہا تھا

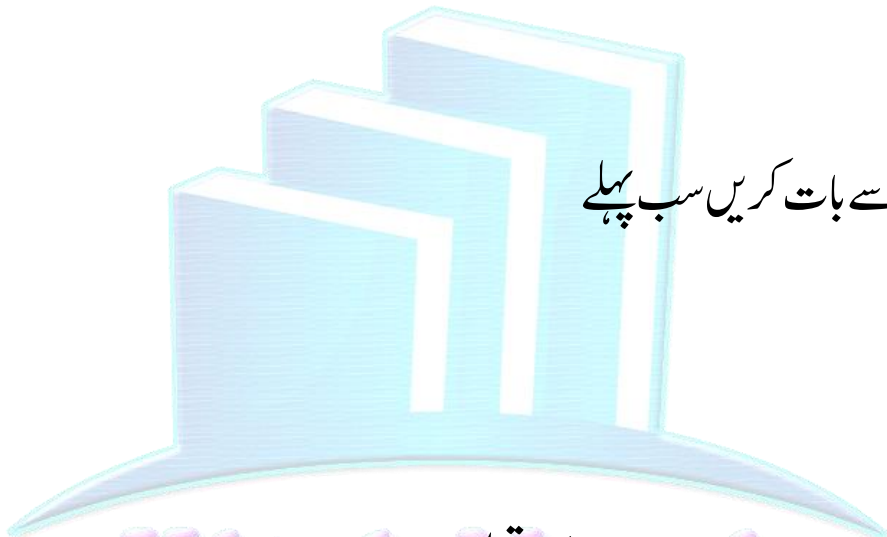
Posted on Kitab Nagri

آپ پریشان نہ ہو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اور یہ
سارے کام رحمان صاحب اکیلے نہیں سنبھالتے
تھے آپ کی والدہ کی بھی کچھ ذمہ داریاں تھیں

کیا۔۔۔۔!!

جی آپ مسز اصفہانی سے بات کریں سب پہلے

جیسا ہو جائے گا



احمد صاحب نے زیان کے کاندھوں پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی

www.kitabnagri.com

زیان نے اثباب میں سر ہلایا

چلیں ہمیں دیری ہو رہی ہے

Posted on Kitab Nagri

.....

رحمان اصفہانی ایک بہت بڑے بزنس مین اور

سماجی لیڈر تھے جنہوں نے ملک کی فلاح و

بہبود کے لیے بہت سے این جی اوز بنائے اور

ترقی کے لئے یونیورسٹی قائم کی

جس میں طلباء و طالبات کو مفت میں تعلیم حاصل

کرنے کا موقع فراہم ہوا



مگر رحمان اصفہانی کے انتقال کے بعد انکی

ساری ذمہ داریاں زیان اصفہانی انکے اکلوتے

بیٹے کے کمزور کاندھوں پر آگئی

Posted on Kitab Nagri

زیان اصفہانی چھ سال بعد جرمنی سے لوٹا تھا
اسکے واپس آنے کی وجہ اپنے والد کی بیماری تھی

زیان کے آتے ہی رحمان صاحب اپنے مالک حقیقی
سے جا ملے پیچھے چھوڑ گئے اتنا بڑا امپائر جو
انہوں نے اپنی محنت سے کھڑا کیا تھا



www.kitabnagri.com

ان کے انتقال کو دو ماہ گزر گئے ہیں
مگر زیان اب تک اس ماحول میں ایڈجسٹ نہیں کر

پارہا

زیان جرمنی میں ایک خوشگوار زندگی گزار رہا

Posted on Kitab Nagri

تھا دوستوں کے ساتھ مزے کرنا دنیا کی ہر

پریشانی اور غم سے بہت دور۔۔۔۔۔

مگر ہر کسی کو اپنی من چاہی زندگی نہیں ملتی

زیان اصفہانی اپنی زندگی میں جن چیزوں سے

بھاگتا رہا آج انہی چیزوں میں پھنس کر رہ گیا ہے

جن میں سے ایک ہے "ذمہ داری"



.....

وہ آراءے ٹرسٹ یونیورسٹی کا گراسی گروانڈ تھا

جہاں بہت سے اسٹوڈنٹس بیٹھے اپنے اپنے کام میں

مصروف تھے

Posted on Kitab Nagri

زیان احمد صاحب اور مینیجمنٹ کے چند لوگوں

کیساتھ کھڑا اس عالیشان اور خوبصورت

یونیورسٹی کی بلڈنگ کو دیکھ رہا تھا

کیا میں پروفیسر رضا سے مل سکتا ہوں؟

جی سر بالکل۔۔۔۔۔ آئیے میرے ساتھ



زیان ان لوگوں کے ہمراہ چلتا ہوا پروفیسر رضا کے

کیبن تک آیا

میں ان سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا ہوں

جی سر۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

احمد صاحب کیساتھ منیجمنٹ کے لوگ کیبن کے باہر روک گئے

زیان نے ناک کیا پھر اندر داخل ہوا

جہاں ایک صعیف شخص آنکھوں پر عینک لگائے اپنے کام میں مصروف تھا

پروفیسر انکل۔۔۔!!

زیان کے پکارتے ہی رضا صاحب نے چونک کر

اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا

اور اٹھکر زیان کے پاس آئے

زیان۔۔۔۔!!



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

زیان نے مسکراتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا

رضا صاحب نے اسے سینے سے لگالیا

بالکل رحمان کی طرح ہو



رضا صاحب نے زیان کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں

لیتے ہوئے کہا

اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی

www.kitabnagri.com

سر یہ ---- میرا اسمائنٹ ہے

اندر آنے والی لڑکی نے پروفیسر رضا کی طرف

ایک کاغذ بڑھایا

Posted on Kitab Nagri

نور۔۔۔۔۔ ان سے ملو یہ زیان ہیں رحمان کے بیٹے
نور العین نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے شخص کو
دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

اس نے ایک سکینڈ کیلئے اپنی نظریں اٹھائی اور دوبارہ نیچے کر لی

زیان یہ نور ہے آپ کے بابا نے بتایا ہو گا آپ کو۔۔۔۔۔

اس سے پہلے زیان کوئی جواب دیتا نور العین نے جھٹ سے کہا

www.kitabnagri.com

میرا نام نور العین ہے

زیان نے چونک کر اسکی طرف متوجہ ہوا

آپ ہیں نور العین۔۔۔۔۔۔۔ بابا ہر وقت آپ کا ذکر کرتے تھے

Posted on Kitab Nagri

زبان اسکے جھکے ہوئے چہرے کو دیکھ کر کہہ رہا تھا اور ساتھ ہی اسکا چہرہ دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا

کیا کر رہی ہیں آپ ابھی

میں ایکنا مکس میں ماسٹرز کر رہی ہوں

گوڈ۔۔۔ اور آگے

آگے پی ایچ ڈی کرنے کا ارادہ ہے



www.kitabnagri.com

وہ مسلسل نیچے دیکھ رہی تھی

زبان کو اسکی حرکت عجیب لگی

یا تو لڑکی ایب نارمل ہے یا تو ڈری ہوئی

اس نے دل میں سوچا

Posted on Kitab Nagri

نور نے اسی سال پوری یونیورسٹی میں ٹاپ کیا ہے

پروفیسر رضانے نور کی تعریفوں کے پل

باندھنے شروع کر دیئے اور نور سر جھکائے

کھڑی سنتی رہی

جبکہ زیان نے دوسرا آپشن کے بارے میں سوچنا

شروع کر دیا



اسکا مطلب یہ لڑکی ڈری ہوئی ہے

پروفیسر میری کلاس کا وقت ہو گیا میں جاؤ

Posted on Kitab Nagri

ہاں بیٹا آپ جائیں۔۔۔۔۔

پروفیسر رضا کے کہتے ہی نور کسبن سے باہر

نکل گئی

پروفیسر انکل یہ لڑکی نور العین۔۔۔۔۔ ایسی ہی ہے

زیان نے حیرت سے پوچھا

جس پر رضا صاحب نے زور سے قہقہہ لگایا



زیان انہیں عجیب نظروں سے دیکھنے لگا

ہاں۔۔۔۔۔ یہ لڑکی ایسی ہی ہے بہت کم بولتی ہے

وہ ایک دم خاموش ہوتے ہوئے بولے

زیان نے مسکراتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

پروفیسر انکل اب مجھے اجازت دیں
رضا صاحب نے ایک مرتبہ پھر زیان کو سینے
سے لگالیا

.....



زیان کو آفس سے گھر لوٹے کافی دیر ہو گئی تھی

مگر اب تک عنبرین (زیان کی والدہ) کی آواز نہیں

www.kitabnagri.com

آئی

زیان تھکے تھکے قدموں سے چلتا ہوا کمرے میں
داخل ہوا عنبرین اپنی رولنگ چیئر پر آنکھیں بند

Posted on Kitab Nagri

کئے بیٹھی تھی

مام۔۔۔۔

زیاں گھٹنوں کے بل اپنی ماں کے پاس بیٹھ گیا



عنبرین نے آنکھیں کھولی اور زیاں کو دیکھا

انکی آنکھوں میں نمی تھی

آگئے تم۔۔۔۔ مجھے تنہا چھوڑ کر مت جایا کرو

www.kitabnagri.com

زیاں مجھے ڈر لگتا ہے

عنبرین زیاں کا ہاتھ تھامے بول رہی تھی

مام۔۔۔۔۔ آپ اس کمرے سے باہر نکلیں۔۔۔۔۔ دوبارہ

Posted on Kitab Nagri

اپنے کاموں میں مصروف ہونے کی کوشش کریں
ایک نئی زندگی آپ کا انتظار کر رہی ہے

زیان نے عنبرین کو سمجھانے کی ناکام کوشش کی

نہیں۔۔۔۔۔ میری دنیا میری زندگی صرف رحمان تھے
وہ اپنے ساتھ سب کچھ لے گئے

عنبرین نے بوجھے ہوئے لہجے میں کہا اور

دوبارہ کرسی سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کر لی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

♦♦♦♦♦

نور العین اسٹڈی میں مصروف تھی پاس بیٹھی فاریہ

Posted on Kitab Nagri

اپنے گالوں پر ہاتھ رکھے بیٹھی مسکرا رہی تھی

نور العین نے ایک نظر فاریہ پر ڈالی

تم ٹھیک ہونا فاریہ

ہاں۔۔۔۔ مجھے کیا ہوگا

فاریہ نے مسکراتے ہوئے کہا

پھر ایسے کیوں بیٹھی ہو

نور العین نے حیرت سے پوچھا



www.kitabnagri.com

ہائے نور العین۔۔۔۔ تمہیں کیا بتاؤ جب سے میں نے

رحمان سر کے اکلوتے فرزند کو دیکھا ہے ان کا

چہرہ ہی نہیں بھول پارہی۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

----- کالی کالی آنکھیں ---- گھنے بال اور تم نے دیکھا

تھا جب وہ مسکرا کر اسپیچ دے رہے تھے تو ان

کے دونوں گال پر ڈمپل آرہے تھے ----



----- ہائے نور ----

فاریہ ---- !!!

فاریہ نے غصے سے نور کی طرف دیکھا

کیا ہے ---- !!

میں نہیں ----

نور نے معصومیت سے کہا اور کمرے کے

دروازے کی طرف اشارہ کیا

Posted on Kitab Nagri

جہاں ہاسٹل کی واڈرن ہاتھ باندھے کھڑی فاریہ کو گھور رہی تھی

کلثوم آپی آپ۔۔۔۔!!

فاریہ مسکراتے ہوئے نور کے بازو میں بیٹھ گئی

تمہیں میں خاموش رہنے کیلئے نہیں کہوں گی

کیونکہ مجھے معلوم ہے وہ تم سے نہیں ہو گا۔۔۔۔



۔۔۔۔ بس تم اپنی آواز تھوڑی دھیمی رکھکرات کر فاریہ۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جی کلثوم آپی۔۔۔۔!!

فاریہ نے مسکراتے ہوئے اشباب میں سر ہلایا

کلثوم زور سے دروازہ بند کرتی وہاں سے چلی گئی

Posted on Kitab Nagri

اسکے جانے کے بعد فاریہ پھر اسٹارپلس کی
ہیروئین کی طرح ایکٹنگ کر کے باتیں کرنا شروع کر دی

جبکہ نور اپنی شہد رنگ آنکھیں پھاڑے اسے
حیرت سے دیکھنے لگی

♦♦♦♦♦



زیان نے بہ مشکل عنبرین کو آج ناشتے کے ٹیبل
تک لایا تھا اور اپنے ساتھ زبردستی ناشتہ کروا رہا تھا

تمہارا آفس کیسا چل رہا ہے بیٹا
جی ٹھیک چل رہا ہے

Posted on Kitab Nagri

زیان نے مختصر جواب دیا

احمد صاحب نے سب سے تعارف کروا ہی دیا ہو گا۔۔۔؟

جی۔۔۔۔۔ سچ بتاؤ تو سب کچھ بالکل انجان تھا میرے لئے سوائے ایک نام کے۔۔۔۔۔!



زیان نے مسکراتے ہوئے کہا

عنبرین حیرت سے اپنے بیٹے کو مسکراتے ہوا دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

میں جان سکتی ہوں کس کا نام۔۔۔!!

مام۔۔۔ آپ تو سیریس ہو گئی چلیں ناشتہ ختم

کریں۔۔۔ اور مجھے احمد صاحب بتا رہے تھے آپ

بابا کے ساتھ ملکر انکی مدد کیا کرتی تھیں

Posted on Kitab Nagri

ہاں۔۔۔۔۔ انکے سارے سماجی ادارے۔۔۔۔۔ میں ہی دیکھا کرتی تھی

تو مام آپ دوبارہ اپنا کام سنبھال لیں میری کچھ

پریشانیاں کم ہو جائیں گی۔۔۔۔۔ پلینز

اچھا ٹھیک ہے میں کل سے دوبارہ جوائن کر لیتی

ہوں۔۔۔۔۔ اب خوش۔۔۔۔۔؟؟



www.kitabnagri.com

بہت زیادہ۔۔۔۔۔

زیان نے خوشی سے اپنی ماں کا ہاتھ چوم لیا

عنبرین اصفہانی ایک لیکچرار تھیں مگر شادی

Posted on Kitab Nagri

کے بعد انہوں نے اپنی جاب سی ریسائن دے دی

اور اپنے شوہر کے ساتھ ملکر مختلف سماجی

ادارے قائم کئے اور انکی ذمہ داری سنبھالی

رحمان صاحب کی موت کے بعد وہ بکھر گئی تھی

لیکن آج انہوں نے اپنی ذمہ داریوں کا حساس

کرتے ہوئے خود کو ایک موقع دیا تھا اپنے بیٹے

کے لئے۔۔۔۔۔



♦♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین۔۔۔۔۔ میری بچی۔۔۔!!

نورالعیین ایک درخت کے سائے میں بیٹھی تنہا رو رہی تھی

اچانک اسے کسی نے آواز دی

نورالعیین نے اپنے سامنے کھڑے سفید پوش انسان کو دیکھا

وہ شخص مسکرا رہا تھا چہرے پر نور تھا ہلکی

سفید داڑھی کالے اور سفید ملے جلے بال۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

رحمان سر۔۔۔۔۔

نورالعیین نے روتے ہوئے اس شخص کو پکارا

وہ رحمان اصفہانی تھے

Posted on Kitab Nagri

رحمان صاحب اسکے قریب آئے

نورا لعین۔۔۔۔۔ انسان رونے سے اور کمزور ہو جاتا ہے بیٹا

مگر میں تنہا ہوں۔۔۔۔۔ میرے پاس کوئی نہیں ہے

آپ بھی مجھے چھوڑ کر چلے گئے

وہ سسکیاں لے رہی تھی



رحمان صاحب مسکرائے اور نورا لعین کے سر پر ہاتھ پھیرا

www.kitabnagri.com

میری بچی۔۔۔ آپ بہت بہادر ہو اللہ تعالیٰ نے آپ

کیلئے بہترین انتخاب کیا ہے۔۔۔۔۔ بس آپ کو صبر

سے کام لینا ہو گا

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین نے اپنے آنسو صاف کئے

آپ مجھ سے ملنے آتے رہئے گا

رحمان صاحب مسکرائے اور اثباب میں سر ہلایا

اب اٹھو اور رونابند کرو۔۔۔۔۔ اٹھو اور رونابند کرو

۔۔۔۔۔ اٹھو اور رونابند کرو۔۔۔۔۔

نور کے کانوں میں آواز گونجنے لگی

وہ ہڑبڑا کر بیدار ہوئی ہر رات کی طرح وہ بھی ایک خواب تھا

www.kitabnagri.com

نورالعیین نے اپنے پاس والے بیڈ پر نظر ڈالی جہاں فاریہ بے خبر سو رہی تھی

نورالعیین نے ایک لمبی سانس لی

Posted on Kitab Nagri

میں صبر کرونگی یا اللہ میری مدد کر۔۔۔!!

کمرے میں مکمل اندھیرا تھا

نورالعین دوبارہ سونے کیلئے لیٹ گئی مگر اب اسے کہاں نیند آنے والی تھی



وہ ساری رات رحمان اصفہانی کی کہی بات یاد کرتی رہی

♦♦♦♦♦

فارہ اور نورالعین یونیورسٹی کے گراسی گروانڈ میں بیٹھے تھے

نور یہ محبت کیسے ہوتی ہے؟

فارہ نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

نورالعین نے حیرت سے فاریہ کی طرف دیکھا

یہ کیسا سوال ہے؟

بتاؤ بھی اب۔۔۔۔

فاریہ نے نورالعین کے سر پر کتاب مارتے ہوئے کہا

تم نے صحیح سوال غلط انسان سے پوچھ رہی ہو

مجھے کبھی محبت ہوئی ہی نہیں جو تمہیں بتاؤ اور اگر ہو بھی گئی تو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زبان اصفہانی۔۔۔!!

فاریہ نے حیرت سے کہا

نورالعین نے چونک کر سوالیہ نظروں سے فاریہ کی طرف دیکھا

کیا۔۔۔!!

Posted on Kitab Nagri

فار یہ نے پیچھے کی طرف اشارہ کیا
نورالعیین فوراً پلٹی اسکے پیچھے زیان سن گلاسز
لگائے کھڑا مسکرا رہا تھا



www.kitabnagri.com

نورالعیین اپنی شہد رنگ آنکھیں پھاڑے حیرت سے
دیکھ رہی تھی آج زیان نے نورالعیین کا معصوم
چہرہ دیکھا

نور نظریں چراتے ہوئے اٹھی
آپ۔۔۔!! یہاں۔۔۔؟
ہاں پروفیسر رضا سے ملنے آیا تھا سوچا آپ سے
بھی مل لو

Posted on Kitab Nagri

نور سر جھکائے کھڑی تھی

زبان اسکے تاثرات نہیں دیکھ پارہا تھا

آپ مجھے کیس دیکھائیں گی

نور العین نے اثباب میں سر ہلایا

اب وہ دونوں ساتھ چل رہے تھے

آپ جانتی ہیں میں یہاں کیوں آیا ہوں؟

نور العین نے دوبارہ اثباب میں سر ہلایا

آپ پروفیسر رضا سے ملنے آئے تھے

زبان مسکرایا نور نے ایک سر سری سی نگاہ اسکے مسکراتے ہوئے چہرے پر ڈالی



Posted on Kitab Nagri

مسکراتے ہوئے اسکے ڈمپل ابھرے

نور نے دوبارہ نظریں نیچی کر لی

چلیں وہاں بیٹھتے ہیں

زیان نے بیچ کی طرف اشارہ کیا



وہ لوگ چلتے ہوئے یونیورسٹی کے پیچھے آگئے

تھے جہاں بالکل خاموشی تھی

نور اپنی انگلیاں ایک میں ایک پھنساے بیٹھی مسلسل زمین کو گھور رہی تھی

www.kitabnagri.com

زیان نے ایک نظر اپنے ساتھ بیٹھی گھبرائی ہوئی نور العین پر ڈالی

میں یہاں آپ سے ملنے آیا تھا پوچھیں گی نہیں کیوں۔۔۔؟

Posted on Kitab Nagri

آپ خود ہی بتادیں۔۔۔۔۔

بابا نے کہا تھا جب بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس

کرو نور العین کے پاس چلے جانا اس سے باتیں

کر لینا کیونکہ اس دنیا میں صرف دو لوگ ہیں

جنہیں میں کھونا نہیں چاہتے ایک آپ دوسری نور العین۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور العین حیرت سے زیاں کا چہرہ دیکھ رہی تھی

وہ مسلسل اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا

دیکھتے ہی دیکھتے نور العین کی آنکھوں میں آنسو

اتر آئے وہ وہاں سے اٹھ کر دوڑتے ہوئے غائب

ہو گئی

Posted on Kitab Nagri

زبان اسے جاتا دیکھتا رہ گیا

یہ تو میں بھی نہیں جانتا نور العین۔۔۔۔۔ بابا نے ایسا کیوں کہا۔۔۔۔۔!!

وہ خود سے مخاطب تھا

پھر اٹھ کر اپنی منزل طے کرتا وہاں سے چلا گیا

♦♦♦♦



دن بھر کے کاموں سے فارغ ہو کر زبان رات کے

اس پہر رحمان اصفہانی کی تصویر کیسا منے بیٹھا

اپنی دل کی بات کر رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

نور العین-----

جانتے ہیں بابا آج میں نے اسے دیکھا

کتنی سادگی اور معصومیت ہے اس میں-----

اسکی روشن شہد آنکھیں-----

مگر ان آنکھوں میں ایک عجیب سا خوف ہے

جب میں اس سے پہلے مرتبہ ملا وہ ڈری ہوئی تھی

سہمی ہوئی آج بھی وہ ویسی ہی تھی

کیا کوئی بات ہے-----

کیوں وہ کسی سے نظریں ملا کر بات نہیں کرتی-----



Posted on Kitab Nagri

کیوں ہنستی مسکراتی نہیں۔۔۔۔۔

خاموش رہتی ہے۔۔۔۔۔ کیوں۔۔۔۔۔!!!

زبان اپنے ہی سوالوں میں الجھا ہوا تھا

وہ نہیں جانتا تھا کہ نور العین کس طرح رحمان اصفہانی سے جڑی ہوئی ہے

وہ کیوں انہیں عزیز تھی

وہ کیوں اسے کھونا نہیں چاہتے تھے

وہ کون ہے۔۔۔۔۔ نور العین کون ہے...؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

♦♦♦♦

جی پروفیسر آپ نے بلایا۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین پروفیسر رضا کے کیمین میں داخل ہوتے ہوئے کہا

ہاں۔۔۔ بیٹھو۔۔۔

نور پروفیسر کیساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی

آپ لیکچر کے دوران بہت اداس لگ رہی تھیں۔۔۔ کیا بات ہے

نورالعیین جو اباً خاموش رہی



www.kitabnagri.com

نور۔۔۔ آپ ہمیں بتا سکتی ہیں بیٹا۔۔۔

کچھ ماہ بعد امتحان ہونے والے ہیں اور میں بالکل

بھی پڑھائی نہیں کر پار ہی۔۔۔ مجھے رحمان سر کا خیال آتا ہے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ میں اپنے آپ کو بالکل تنہا محسوس کر رہی

Posted on Kitab Nagri

ہوں۔۔۔۔۔ میں کیا کروں پروفیسر۔۔۔۔۔

نور العین کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگا

نور۔۔۔۔۔ آپ اکیلی کہاں ہے میں ہوں فار یہ ہے کلثوم ہے ہم سب ہیں آپ کا خیال رکھنے کیلئے ہمیں اپنی ذمہ داری اچھی طرح سے یاد ہے

پروفیسر رضانے نور العین کو تسلی دیتے ہوئے کہا

کلثوم بتا رہی تھی آپ ساری ساری رات ہاسٹل میں ٹہلتی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے نیند نہیں آتی۔۔۔۔۔ میں سوتی ہوں تو میرے خواب مجھے جگا دیتے ہیں

نہیں نور۔۔۔۔۔ اس طرح آپ کب تک خوفزدہ رہیں گی۔۔۔۔۔ آپ کو اپنے ماضی سے باہر آنا ہوگا

Posted on Kitab Nagri

نور العین نے اپنے آنسو صاف کئے
میں کوشش کرتی ہوں مگر۔۔۔۔۔

دیکھو بیٹا۔۔۔۔۔ ماضی کو بھول جانا ہی بہتر ہے تاکہ

وہ ہمارے حال اور مستقبل پر حاوی نہ ہو۔۔۔۔۔ اب

مجھے کلثوم سے دوبارہ شکایت نہ ملے

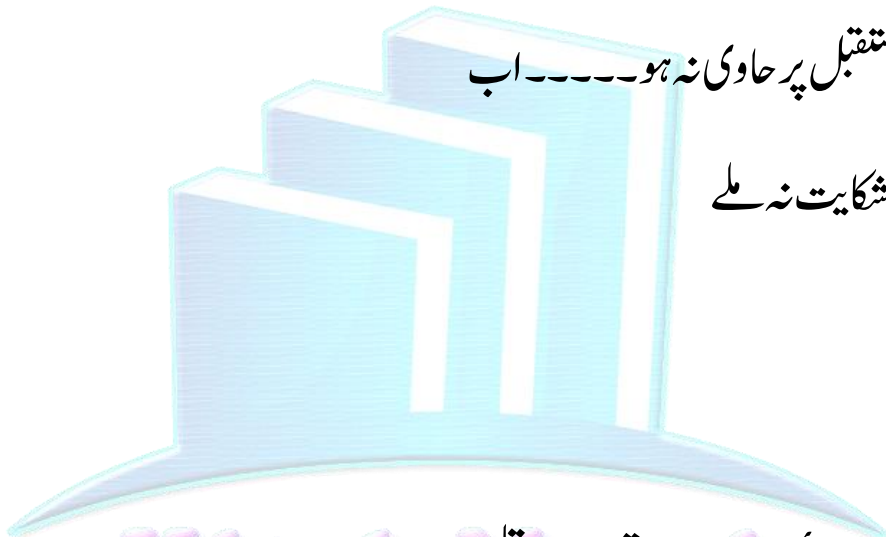
جی پروفیسر۔۔۔۔۔

گوڈ گرل۔۔۔۔۔ اپنی پڑھائی پر توجہ دو باقی ساری تلخ

یادوں کو بھلانے کی کوشش کرو

نور العین نے اثاب میں سر ہلایا اور وہاں سے چلی

گئی



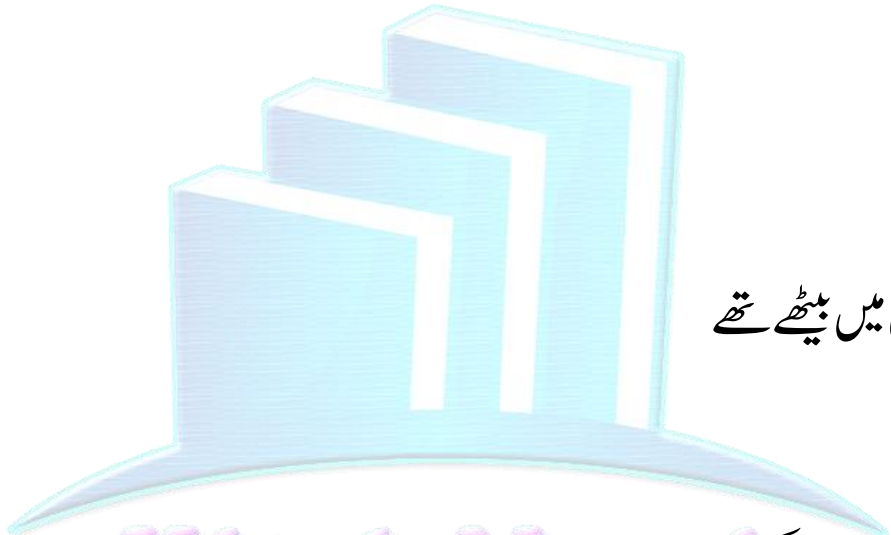
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦♦

زیان نے پاس بیٹھی عنبرین کو دیکھا جو اخبار پڑھنے میں مگن تھی



مام----!!

زیان اور عنبرین لان میں بیٹھے تھے

جی بیٹا----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنبرین نے زیان کی طرف دیکھے بغیر کہا

آپ نورالعین کو جانتی ہیں

عنبرین نے اپنے چہرے کے سامنے سے اخبار ہٹایا

اور زیان کو دیکھا

Posted on Kitab Nagri

جولپ ٹاپ میں مصروف تھا

ہاں۔۔۔۔۔ جانتی ہوں۔۔۔ تم ملے اس سے۔۔۔۔۔

عنبرین اب اسے مشکوک نظروں سے گھور رہی تھی

جی۔۔۔۔۔

زیان نے مختصر جواب دیا



www.kitabnagri.com

مام۔۔۔۔۔ وہ کون ہے

اب وہ پوری توجہ سے پوچھ رہا تھا

تمہارے بابا لائے تھے اسے کسی گاؤں سے

گاؤں سے۔۔۔۔۔!!

Posted on Kitab Nagri

ہاں۔۔۔۔ مجھے اس لڑکی کے بارے میں بس اتنا ہی
معلوم ہے۔۔۔۔ جب بھی میں نے نور العین کے بارے
میں پوچھا انہوں نے اتنا ہی بتایا۔۔۔۔ نہیں تو بات بدل
دی۔۔۔۔ اسکے بعد سے میں نے پوچھنا ہی چھوڑ دیا



زیان حیرت میں پڑ گیا

ویسے تم کیوں پوچھ رہے ہوں
عنبرین نے مشکوک نظروں سے زیان کو گھورا
www.kitabnagri.com

نہیں۔۔۔۔ دراصل میں ملا تھا نور العین سے اور بابا
سے کافی تعریفیں بھی سنی تھی اسکی اس لئے

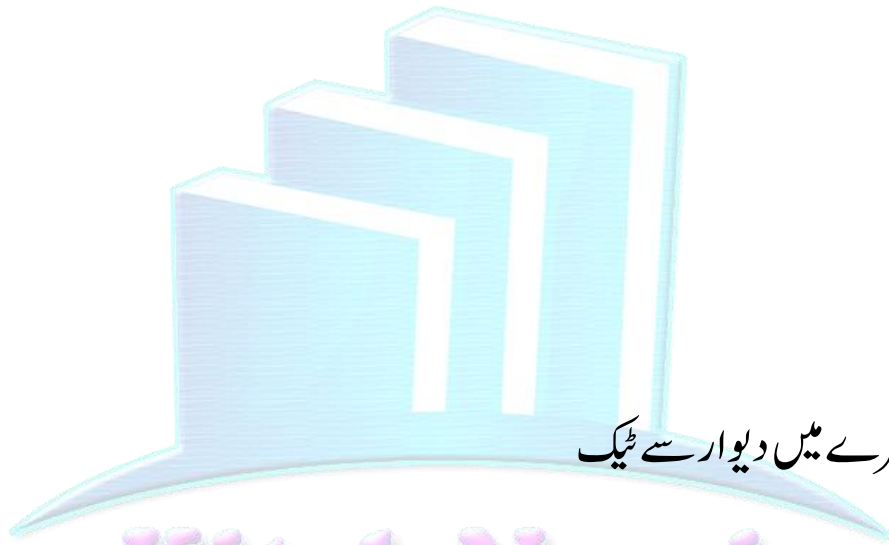
Posted on Kitab Nagri

زیان لیپ ٹاپ کی اسکرین کو دیکھتے ہوئے بول رہا تھا

ٹھیک ہے

عنبرین دوبارہ اخبار پڑھنے میں مصروف ہو گئیں

.....



نور العین ہاسٹل کے کمرے میں دیوار سے ٹیک

لگائی بیٹھی تھی

فار یہ کمرے میں آئی

کیا ہوا نور-----تم اداس لگ رہی ہو

میں کیا کروں فار یہ-----

Posted on Kitab Nagri

ادھر دیکھو۔۔۔۔۔

فارسیہ نے نورالعین کا چہرہ پکڑ کر اپنی جانب کیا
کیا بات ہے۔۔۔۔۔



مجھے سمجھ نہیں آرہا۔۔۔۔۔ آخر رحمان سر نے زیان
سے ایسا کیوں کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور وہ تم دونوں سے محبت کرتے تھے انہوں نے
کچھ سوچا ہو گا اس بارے میں۔۔۔۔۔

جو بھی ہو فارسیہ انہیں ایسا نہیں کہنا چاہیے
تھا۔۔۔۔۔ نہیں کہنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

نورالعین نے فارسیہ کے کاندھے پر سر رکھ کر

آنکھیں بند کر لی

.....



زیان اپنے کام میں مصروف تھا

مسلسل لیپ ٹاپ کی اسکرین کو گھور رہا تھا
www.kitabnagri.com

احمد صاحب۔۔۔ لائیں مجھے اکاؤنٹ کی فائل دیں

زیان نے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

احمد صاحب نے فائل دینے کی بجائے زیان کا ہاتھ تھام لیا

زیان نے حیرت سے نظریں اٹھا کر سامنے کھڑا مسکراتا ہوا چہرہ دیکھا

ڈاکٹر خضر حمدانی۔۔۔!!

زیان مسکراتے ہوئے اٹھا اور خضر کو گلے لگالیا



کیسا ہے تو اور کہاں غائب تھا اتنے دنوں تک

www.kitabnagri.com

زیان نے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا

کانفرنس میں گیا تھا واپس آیا تو ڈیڈ نے بتایا کہ تو

Posted on Kitab Nagri

جرمنی سے واپس آگیا ہے اور تیرے بابا۔۔۔۔۔ سن
کر افسوس ہوا

ہاں میں ملا تھا پروفیسر انکل سے تمہارے بارے
میں پوچھا ہی نہیں



خضر مسکرایا

اور تجھ سے امید بھی کیا کی جاسکتی ہے دیکھ
ابھی بھی میں ہی آیا ہوں ملنے تجھ سے

یار میں مصروف تھا

ویسے میں تجھ سے یہ ایکسپیکٹ نہیں کر رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

کیا۔۔!!

یہی کہ تم اتنی جلدی سب کچھ سنبھال لو گے

زیان نے ہنستے لگا

سوچا تو میں نے بھی نہیں تھا۔۔۔ خیر تم گھر آؤ

کبھی ساتھ لپچ کریں گے



www.kitabnagri.com ضرور آؤنگا۔۔۔ ابھی تو مجھے دیری ہو رہی ہو اور

تم بھی مصروف ہو پھر ملتے ہیں

خضر نے زیان کو گلے لگا لیا اور وہاں سے چلا گیا

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦

نورالعین اپنے کمرے میں بیٹھی تھی

دروازے پر دستک ہوئی اور کلثوم اندر آئی

اسکے ہاتھ میں کچھ کتابیں تھیں

نور یہ تمہاری بکس پروفیسر رضادے کر گئے

ہیں۔۔۔۔۔ ویسے فار یہ کہاں ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کلثوم نے کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے کہا

یونیورسٹی سے آئی نہیں ابھی تک

نورالعین نے بکس لیتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

کلثوم بکس دیے کر جانے کیلئے پلٹی

کلثوم آپنی۔۔۔ تھینک یو



میں بس اپنا وعدہ پورا کر رہی ہوں

کلثوم نے مسکراتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلی

گئی

.....

زبان دیر سے گھر لوٹا

لاؤنج میں عنبرین اور رحمان صاحب بیٹھے تھے

Posted on Kitab Nagri

وہ انھیں نظر انداز کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا

رحمان صاحب اسکے پیچھے پیچھے کمرے تک آئے



زیان آپ کی مام ناراض ہے آپ سے

جانتا ہوں

زیان نے بیزاری سے کہا

رحمان صاحب نے زیان کو اپنی طرف کھینچا

جب آپ جانتے ہیں تو معافی کیوں نہیں مانگی ابھی تک

بابا وہ ناراض ہیں تو روتی کیوں ہے

Posted on Kitab Nagri

رحمان صاحب ہلکا سا مسکرائے

آپ کی مام اس لئے رہی ہیں کیونکہ وہ اپنے آپ کو
آپ کے سامنے مضبوط بتاتے ہوئے تھک گئی

ہیں۔۔۔۔۔ سمجھے



www.kitabnagri.com

رحمان صاحب نے زیان کے گال تھپتھپائے
زیان بھی مسکرا کر لگا

چلو شہباز اپنی ماں کو مناؤ جا کر

اچانک ٹیلی فون کی بیل بجی

جسکے سبب زیان ہڑبڑا کر اپنے حال میں لوٹ آیا

Posted on Kitab Nagri

وہ آفس میں بیٹھا اپنے بابا کو یاد کر رہا تھا
زیان نے اپنے آنسو گرنے سے روکے اور ٹیلی
فون کا ریسپور اٹھایا

♦♦♦♦♦



نور العین لائبریری سے نکل کر تیز تیز قدموں سے
چلتی ہوئی سیڑھیوں تک آئی

ابھی سیڑھی چڑھنے کیلئے قدم بڑھایا ہی تھا کہ
سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر ایک دم سے

Posted on Kitab Nagri

پیچھے ہٹ گئی

آپ۔۔۔؟؟

زیان مسکراتے ہوئے نورالعیین کے پاس آیا جو

نظریں جھکائے کھڑی تھی

آپ سے ملنے کا دل کر رہا تھا

نورالعیین مسلسل زمین کو گھور رہی تھی اسے

سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ جواب میں کیا کہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نورالعیین چند لمحے کیلئے اسی طرح کھڑی رہی

اسکی خاموشی کو دیکھتے ہوئے زیان مسکرایا

پھر خاموشی توڑتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

اسی بیچ پر بیٹھے

نور العین نے اثبات میں سر ہلایا

اب وہ دونوں ساتھ چل رہے تھے

ویسے ایک سوال پوچھو آپ سے

جی پوچھیں



نور العین نے آہستہ سے کہا

آپ یہی رہتی ہیں۔۔۔۔؟

جی۔۔۔۔۔ یونیورسٹی کے پاس والے ہاسٹل میں۔۔۔۔۔ ہمیشہ سے

ہمیشہ سے۔۔۔۔۔؟؟

Posted on Kitab Nagri

نوراللعین نے اثبات میں سر ہلایا اور پاس رکھے

بیٹچ پر بیٹھ گئی جبکہ زیان پاس کھڑا نوراللعین

کو عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا

آپ بیٹھیں----

نوراللعین نے ہچکچاتے ہوئے کہا

زیان اس کے ساتھ بیٹھ گیا



دراصل میرا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے
زیان مسلسل نوراللعین کو دیکھ رہا تھا اس کے جھکے ہوئے چہرے کی وجہ سے وہ اس کے تاثرات سمجھنے سے قاصر تھا

نوراللعین کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر اس کی ہتھیلی

کو بھگونے لگے

Posted on Kitab Nagri

زیان نے نورالعیین کے بھیگے ہوئے ہاتھ دیکھ کر

اندازہ لگایا کہ وہ رورہی ہے

نورالعیین ---- آئے ایم ساری مجھے اس بات کا بالکل

بھی اندازہ نہیں تھا

نورالعیین نے اپنے آنسو صاف کئے

کوئی بات نہیں ----

زیان کچھ کہتا اس سے پہلے اس کا فون بجنے لگا

احمد صاحب کا نام دیکھ کر اس نے فوراً فون کان پر لگایا



Posted on Kitab Nagri

جی احمد صاحب میں آتا ہوں

زیان نے فون بند کرتے ہوئے کہا

نور العین میں آپ سے ملنے کیلئے آتا ہوں۔۔۔۔۔ آپ کو

اس بات سے کوئی اعتراض تو نہیں

نور العین نے نفی میں سر ہلایا

زیان نے ہلکا سا مسکرایا پھر جانے کیلئے اٹھا



www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے پھر

زیان نے نور العین کو دیکھا جو خاموش بیٹھی تھی

پھر ایک لمبی سانس لی اور وہاں سے چلا گیا

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین نے نظریں اٹھا کر زیان کو جاتے ہوئے
دیکھا پھر خود جانے کیلئے اٹھی

اس کی نظر بیچ پر رکھے فون پر پڑی جو زیان کا
تھا نورالعیین نے فون اٹھایا اور سامنے دیکھا جہاں
زیان نظروں سے اوجھل ہو چکا تھا

وہ دوڑتی ہوئی یونیورسٹی کے گیٹ تک آئی جہاں
زیان کھڑا کسی سے بات کرنے میں مصروف تھا
نورالعیین کتنی ہی دیر کھڑی اسے دیکھتی رہی

لیکن وہ اپنی جگہ سے آگے نہ بڑھ سکی اور اسی
طرح کھڑی زیان کو جاتا دیکھتی رہ گئی

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦♦

عنبرین بار بار زیان کو فون لگا رہی تھی مگر
دوسری طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہو
رہا تھا



نورالعین اپنی کتابوں میں مصروف تھی پاس ہی
زیان کا فون پڑا تھا جو بار بار بج رہا تھا

فون کی اسکرین پر "مائے ڈارلنگ" جگمگا رہا تھا
نورالعین کو پہلے حیرت ہوئی پھر فون بند کر دیا
اور دوبارہ اپنی کتابوں میں مصروف ہو گئی

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦

عنبرین چہرے پر غصہ لیالان میں ادھر سے ادھر

ٹہل رہی تھی کہ دیکھتے ہی دیکھتے گھر کا کشادہ

گیٹ کھلا اور گاڑی گھر میں داخل ہوئی

زیان گاڑی سے اتر اور عنبرین کو دیکھنے لگا جو

تیز تیز قدموں سے ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا امام۔۔۔؟؟

زیان نے مسکراتے ہوئے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

میں تمہیں کب سے فون لگا رہی ہوں۔۔۔۔۔ اب ایسی

بھی کیا مصروفیت کہ تم اپنی ماں کا فون نہیں

ریسیو کر سکتے

آپ نے فون کیا

زیان نے حیرانی ظاہر کی پھر اپنا فون ڈھونڈنے لگا

اچانک اسے یاد آیا کہ وہ اپنا فون نور العین کے

پاس بھول آیا ہے



www.kitabnagri.com

زیان نے زور سے قہقہہ لگایا

عنبرین اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی

میں غصے میں ہوں اور تم قہقہہ لگا رہے ہو

Posted on Kitab Nagri

آپ چلیں اندر

اس نے عنبرین کا ہاتھ تھاما

نہیں پہلے تم بتاؤ۔۔۔ کیا ہوا ہے

مام چلیں نا بھوک لگی ہے



زیان زبردستی عنبرین کو گھسٹتے ہوئے اندر لے گیا

یا اللہ میں اس لڑکے کا کیا کروں کچھ بتاتا ہے نہیں مجھے

www.kitabnagri.com

عنبرین کا جملہ سنکر زیان ایک مرتبہ پھر سے

قہقہہ لگایا

♦♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

کیا۔۔۔ مطلب تم کہہ رہی ہو کہ یہ زیان اصفہانی کا موبائل فون ہے

فارسیہ نے پاس پڑے فون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

نورالعین نے اثباب میں سرہلایا

تو کیا وہ تم سے ملنے آیا تھا

نورالعین نے ایک مرتبہ پھر سے اثبات میں سرہلایا

www.kitabnagri.com

اسکا مطلب۔۔۔!!

فارسیہ شرارتی انداز سے نورالعین کو دیکھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

فار یہ بہت رات ہو گئی ہے ہمیں سو جانا چاہیے

اف اللہ۔۔۔۔۔ تم کتنی بدھو ہو زیان کو محبت ہوئی بھی تو میری بدھو سہیلی سے



فار یہ نے نور العین کے کاندھوں پر ہاتھ ڈالتے ہوئے

کہا نور العین نے فار یہ کو ایک جھٹکے میں خود

سے الگ کیا

دیکھو فضول باتیں نہ کرو

فار یہ کچھ کہنے ہی والی تھی کہ پاس پڑافون بجنے لگا

نور العین نے فوراً فون بند کر دیا

Posted on Kitab Nagri

کون تھا

فاریہ نے حیرت سے پوچھا

ان نون نمبر تھا

فون ایک مرتبہ پھر سے بجا

نورالعین نے اسی تیزی سے دوبارہ فون کاٹ دیا

کیا کر رہی ہو نور فون اٹھالو



نہیں فاریہ پتا نہیں کون ہے میری آواز سن کر کچھ

www.kitabnagri.com

غلط نہ سمجھ لے

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا میں جارہی ہوں سونے

Posted on Kitab Nagri

فاریہ نے بیزاری سے کہا اور کمرے کا لائٹس آف

کرتے ہوئے وہ اپنے بیڈ پر لیٹ گئی

نورالعین نے ایک سرسری سی نگاہ فاریہ پر ڈالی

پھر فون لیکر کمرے کے باہر نکل گئی

وہاں ہر طرف خاموشی تھی سکون تھا ٹھنڈی ہوائیں

چل رہی تھی



www.kitabnagri.com

نورالعین نے ہلکی گلابی رنگ کی شال اوڑھ رکھی

تھی جو اسے رحمان اصفہانی نے کبھی دی تھی

اچانک سناٹوں کو چیرتی ہوئی آواز آئی

Posted on Kitab Nagri

وہ آواز فون کی تھی

نورالعیین چونک گئی اور فوراً فون بند کیا

اسکے کال کٹ کرتے ہی فون میں مسیج آیا

نورالعیین نے مسیج دیکھا

" نورالعیین میں جانتا ہوں فون آپ کے پاس ہے پلیز

فون اٹھائیں۔۔۔۔۔ زیان "



www.kitabnagri.com

فون چوتھی مرتبہ بجا

نورالعیین نے فون ریسیو کیا اور اپنے کان میں لگایا

اسلام علیکم

Posted on Kitab Nagri

آواز میں ڈرتھا

وعلیکم السلام

اسکی بہ نسبت زیان مسکرا رہا تھا

آپ نے مجھے فون واپس کیوں نہیں لوٹایا۔۔۔۔ میں
کتنی دیر کھڑا آپ کے پرنسپل سے بات کرنے میں مصروف تھا



نورالعین جو اباً خاموش رہی

زیان مسلسل مسکرا رہا تھا

نورالعین اس مرتبہ آپ میرے سامنے نہیں ہیں کہ

میں آپ کے تاثرات دیکھ کر سمجھ جاؤں کہ آپ کیا

بولنا چاہ رہی ہیں۔۔۔۔۔ اس مرتبہ ہم فون پر بات کر

Posted on Kitab Nagri

رہے ہیں آپ کو بولنا پڑے گا

میری ہمت نہیں ہوئی

نور العین نے انتہائی دھیمے لہجے میں کہا

کس چیز کی

زیان نے حیرت سے کہا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کو۔۔ آپ کو مخاطب کرنے کی

زیان آنکھیں بند کر کے کشادگی سے مسکرایا

نور العین نے اپنی آنکھیں بند کر لی اور سوچنے لگی نہیں بتاتی تو اچھا ہوتا

Posted on Kitab Nagri

ویسے کسی کا فون آیا تھا

جی۔۔۔ کس کا۔۔۔؟ پتا نہیں۔۔

آپ نے نام تو پڑھا ہو گا

جی۔۔!

نورا لعین نے ایک مرتبہ پھر سے آنکھیں بند کر لی

وہ چاہ کر بھی جھوٹ نہیں بول پارہی تھی



www.kitabnagri.com

تو بتائیں مجھے پھر

مائے ڈار لنگ لکھا تھا

نورا لعین نے ہچکچاتے ہوئے کہا

زبان کا قہقہہ بلند ہوا

Posted on Kitab Nagri

نور العین نے حیرت ظاہر کرتے ہوئے عجیب
نظروں سے فون کی اسکرین کو گھورا پھر دوبارہ
کان میں لگایا



وہ میری مام تھیں
زیان نے ہنستے ہوئے کہا جس پر نور العین بھی
مسکرا دی
میں نے آپ کو کبھی مسکراتے ہوئے دیکھا تو نہیں
مگر یقین سے کہہ سکتا ہوں آپ مسکراتے ہوئے
پیاری لگ رہی ہیں

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین کی مسکراہٹ ایک جھٹکے میں غائب ہو گئی

میں فون رکھو بہت دیر ہو گئی ہے مجھے سونا ہے

ایک منٹ آپ میرا فون کب لوٹا رہی ہیں

آپ لے جائیں آ کے

ابھی آ جاؤں

نہیں نہیں ابھی نہیں کل صبح پروفیسر رضا سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پروفیسر رضا سے کیوں آپ سے کیوں نہیں

زیان نے مسکراتے ہوئے نورالعیین کو مزید تنگ کیا

Posted on Kitab Nagri

جس وقت آپ فارغ ہوتے ہیں اس وقت میری کلاس کا ٹائم ہوتا ہے تو۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے

اب میں فون رکھو

نور العین نے معصومیت سے پوچھا

زیان نے مسکراتے ہوئے فون بند کیا

وہ اپنی اس انجان کیفیت سے ناواقف کتنی ہی دیر

وہی بیٹھا مسکراتا رہا



♦♦♦♦♦

نور العین فون بند کر کے کمرے میں جانے کیلئے

Posted on Kitab Nagri

پلٹی اور ایک دم سے چونک گئی

کمرے کے دروازے سے ٹیک لگائے فاریہ مسکراتا ہوا چہرہ لئے کھڑی تھی



فاریہ تم سوئی نہیں۔۔۔۔!!

فاریہ مسکراتے ہوئے نورالعین کے پاس آئی اور

اسکا چہرہ اپنی ہتھیلیوں میں قید کرتے ہوئے بولی

آج میں نے پہلی مرتبہ تمہیں مسکراتے ہوئے دیکھا

www.kitabnagri.com

ہے اور مجھے خوشی ہے کہ کوئی تو ہے جسکی

وجہ سے تم مسکرائی ہو

فاریہ نے نورالعین کو گلے لگالیا

Posted on Kitab Nagri

اب چلیں سونے

نور العین نے مسکراتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا

♦♦♦♦♦



زیان کافی دیر سے بیٹھا چائے کے مگ پر ہاتھ

پھیر رہا تھا خضر پچھلے آدھے گھنٹے سے اسکی

یہ حرکت دیکھ رہا تھا

آخر کار عاجز آکر خضر نے خاموشی توڑی

اگر یہ کپ تجھے پسند ہے تو تم یہ لے جاسکتے ہو

Posted on Kitab Nagri

زیان نے عجیب نظروں سے خضر کی طرف دیکھا پھر دونوں ہنسنے لگے

کیا بات ہے

خضر نے سیریس ہوتے ہوئے کہا

کیا بتاؤ تمہیں۔۔۔۔ مجھے نیند نہیں آرہی میں سو نہیں

پارہا ہر وقت مجھے نورالعیین کا خیال آتا ہے اس

کی جھکی ہوئی نظریں میرے ارد گرد گھومتی

رہتی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خضر مسکراتے ہوئے بڑی دھیان سے اپنے دوست

کی باتیں سن رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

زبان تم چھوٹے سے بچے نہیں ہو جو سمجھ نہیں پا

رہے اور میرے پاس آئے ہو

کیا سمجھ نہیں پا رہا



زبان میں ایک ڈاکٹر ہوں ان سب باتوں سے بہت

دور مگر تمہاری کیفیت سن کر بتا سکتا ہوں کہ

تمہیں نور العین سے محبت ہو گئی ہے

کیا۔۔۔۔!!! نہیں یار یہ محبت نہیں ہے صرف لگاؤ ہے انسیت ہے

ٹھیک ہے ہمیشہ کی طرح سوال بھی تمہارا جواب

Posted on Kitab Nagri

بھی تمہارا آئندہ میرے پاس مت آنا اپنی پریشانیاں

لیکر

خضر غصے سے کہا اور اپنا منہ پھیر لیا

خضر ایسی بات نہیں ہے

ایسی ہی بات ہے تبھی تو تم نے ابھی تک یہ بھی

نہیں بتایا کہ نور العین کون ہے



www.kitabnagri.com

خضر کا غصہ دیکھ کر زیاں ہلکا سا مسکرایا

اچھا چل بتاتا ہوں

خضر اپنا غصہ بھول کر زیاں کی طرف متوجہ

Posted on Kitab Nagri

ہو گیا

♦♦♦♦♦

نورالعین لائبریری میں بیٹھی تھی پاس ہی فارسیہ بھی موجود تھی

نور۔۔۔۔۔ نور

کیا ہے فارسیہ۔۔۔۔۔ یہ لائبریری ہے یہاں تو خاموش رہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم پہلے یہ بتاؤ تم خود کیوں نہیں گئی زیان کا فون لوٹانے

فارسیہ نے نورالعین کے کان میں سرگوشی کی

نورالعین نے فارسیہ کو گھورا

Posted on Kitab Nagri

اب ایسے تو نہ دیکھو بتاؤ بھی

فار یہ ہمارے فائنل ایگزامس ہونے والے ہیں

ہاں یہ تو پوری یونیورسٹی کو پتا ہے

فار یہ دیکھو میں اپنے مستقبل کیساتھ کسی بھی قسم

کا کامپروماز نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔۔ مجھے ہر بار کی

طرح اس مرتبہ بھی بہت اچھے نمبرات سے

کامیاب ہونا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔۔۔ اور یہ رحمان سر کی آخری خواہش تھی جو

انہوں نے مجھ سے کی تھی

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین کی آنکھوں میں آنسو اتر آئے

فارسیہ نے نورالعیین کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر

اسے تسلی دے

سب ویسے ہی ہو گا جیسا رحمان سرچاہتے تھے

نور

♦♦♦♦



www.kitabnagri.com

زبان میٹنگ میں مصروف تھا

میٹنگ کے دوران مسلسل اس کا فون بج رہا تھا

آخر کار اس نے عاجز آکر فون اٹھانے کا فیصلہ کیا

Posted on Kitab Nagri

اکسیوزمی۔۔۔۔

زبان میٹنگ حال سے باہر نکلا اور اپنا فون کان پر لگایا

ہیلو۔۔۔

صاحب جی میڈم جی کو کچھ ہو گیا ہے وہ اٹھ نہیں رہی

کیا۔۔۔۔ تم۔۔۔۔ تم کہاں ہوا بھی

وہ گھر کی ملازمہ تھی



www.kitabnagri.com

جی میں ان کے کمرے میں ہی ہو

ٹھیک ہے تم وہی رہو میں۔۔۔۔ میں آ رہا ہو

Posted on Kitab Nagri

زیان کو آج سے پہلے اتنا خوف کبھی محسوس نہیں ہوا

کیا ہوا سر کوئی پریشانی

احمد صاحب زیان کے قریب ہی کھڑے سن رہے

تھے فوراً پوچھنے لگے

جی مام کو کچھ ہو گیا ہے مجھے جانا ہو گا آپ ذرا

یہاں سنبھال لیں



www.kitabnagri.com

جی آپ جائیں

زیان خضر کو فون ملا تا بھاگتے ہوئے احمد صاحب

کی نظروں سے اوجھل ہو گیا

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦

زیان کتنی ہی دیر سے آپریشن تھیٹر کے پاس ادھر سے ادھر چکر لگا رہا تھا

ساتھ ہی احمد صاحب ہاتھ باندھے کھڑے زیان کو پریشان حال دیکھ رہے تھے

سر آپ یہاں بیٹھ جائیں

احمد صاحب نے بیچ کی طرف اشارہ کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں احمد صاحب مجھ سے بیٹھا نہیں جائے گا

خضر آپریشن تھیٹر سے باہر آیا اور اپنے دوست کو

Posted on Kitab Nagri

دیکھا جو پریشانی کے عالم میں چکر کاٹ رہا تھا

زیان-----

کیا ہوا خضر مام۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ ٹھیک تو ہیں

خضر نے مسکراتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا

زیان نے خضر کو گلے لگالیا

میجر ہارٹ اٹیک تھا مگر وقت پر ہاسپٹل لانے کی

وجہ سے ان کی حالت کنٹرول ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر اب تمہیں ان کا بہت خیال رکھنا ہو گا انہیں

ٹینشن ڈپریشن ہر چیز سے دور رکھنا ہو گا

Posted on Kitab Nagri

زیان نے مسکراتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا

♦♦♦♦

نور العین ہاسٹل کی بالکنی میں کھڑی آسمان کو تک
رہی تھی اسکے کانوں میں رحمان اصفہانی کی
آواز گونج رہی تھی



بالکل۔۔۔ ہمیشہ اچھے انسان بنو۔۔۔ محبت
بانٹو۔۔۔ کیونکہ آپ اپنی زندگی میں جو دیتے ہیں
وہی آپ کو ملتا ہے

آپ مجھے کیوں اکیلا چھوڑ گئے رحمان سر

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین کی آنکھوں سے مسلسل آنسو گر رہے تھے

نور۔۔۔!!

نورالعیین نے فوراً اپنے آنسو صاف کئے



www.kitabnagri.com

جی۔۔۔ جی کلثوم آپ

وہ بغیر پلٹے ہوئے بولی

کلثوم نورالعیین کے پاس آئی

کیا ہوا اب تک جاری ہو

جی۔۔۔ آپ تو جانتی ہیں ایگزامس کے دنوں میں مجھے نیند نہیں آتی

ہاں جانتی ہوں مگر اب تک تمہیں اس چیز کا عادی

Posted on Kitab Nagri

ہو جانا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ فار یہ سے کچھ سیکھو کیسے
گدھے گھوڑے بیچ کے سو رہی ہے

کلثوم نے مسکراتے ہوئے آہستہ سے کہا
نور العین بھی مسکرا دی مگر اسکی شہد رنگ
آنکھیں اب بھی نم تھی

نور۔۔۔۔۔ تم اپنے آپ کو کبھی تنہا محسوس مت کرنا

یہ خیال ہی اپنے ذہن سے نکال دو۔۔۔۔۔ ہن سب

www.kitabnagri.com

تمہارے پاس ہیں

کلثوم نے نور العین کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے
کہا اور وہاں سے چلی گئی

Posted on Kitab Nagri

کلثوم کے جانے کے بعد نور العین اپنے کمرے میں چلی گئی

♦♦♦♦♦

تین ماہ بعد



نور۔۔۔ میں تمہیں سات آٹھ سال سے جانتی ہوں پہلے

ہم نے ایف اے ساتھ کیا بچلر کی ڈگری لی پھر

ماسٹرز کیا۔۔۔۔۔ تم ہر سال ٹاپ کرتی ہو کیا کھا کے

ایگزامس دیتی ہو

فاریہ نور العین کے کاندھوں پر جھولتے ہوئے بول رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

رحمان سر بولتے تھے نور العین تمہیں یہ خدا کا
تحفہ ہے اور جب مجھے یقین نہیں آتا تھا مگر اب ہے



نور العین مسلسل مسکرا رہی تھی

اب آگے کیا۔۔۔؟؟

فار یہ نے تجسس سے پوچھا

پی ایچ ڈی۔۔۔ اور تم۔۔۔؟؟

بس تمہارا اور میرا ساتھ یہی تک کا تھا صرف آٹھ سال کا۔۔۔

افار یہ ایکدم سے اداس ہو گئی

Posted on Kitab Nagri

بدھو۔۔۔ ہم دونوں ہمیشہ ساتھ رہیں گے

نور العین نے فاریہ کو گلے لگالیا

♦♦♦♦♦



وہ گھر کے باہر کاسنسان راستہ تھا

عنبرین اپنے بیٹے کا ہاتھ تھامے چل رہی تھی

ہارٹ اٹیک کے بعد خضر نے عنبرین کو سختی سے واک کرنے کی ہدایت دی تھی

www.kitabnagri.com

وہ خوشگوار شام تھی

زیان میری وجہ سے تم کتنے دنوں سے آفس نہیں

گئے بہت پریشان کر رہی ہوں نا میں تمہیں

Posted on Kitab Nagri

عنبرین کی باتیں سن کر زیاں اپنی آنکھیں بند کر
کے کشادگی سے مسکرایا

یہ آج آپ کو کیا ہو گیا ہے مام

زیاں تم شادی کر لو پھر آرام سے تم آفس سنبھالنا اور تمہاری بیوی مجھے

مام اتنا آسان تھوڑی ہے اور کہاں ملے گی آپ کو یہ بیٹی جیسی بہو

www.kitabnagri.com

تمہیں دانا یاد ہے

ہاں۔۔۔۔ دانیار ضوان ایمن آنٹی کی بیٹی

Posted on Kitab Nagri

زیان نے اپنے دماغ پر زور ڈالتے ہوئے کہا

اگلے ہفتے ایمن آرہی ہی لندن سے میری طبیعت کا

سن کر رونے لگ گئی تھی اب آخر ہم دونوں

بہنوں ہے ہی کون۔۔۔!!



www.kitabnagri.com

ماتوان سب میں دانیہ کا کیا لینا دینا ہم اچھے

دوست ہیں بس۔۔۔۔۔

اس بار عنبرین مسکرائی

تو بر خوردار دوستی کو محبت میں بدلنے کتنی دیر

لگتی ہے

Posted on Kitab Nagri

زبان کو اچانک سے نورالعیین کا خیال آیا
جو بات خضرا سے سمجھانے کی کوشش کر رہا
تھا وہ بات عنبرین کے ایک جملے سے سمجھ میں آگئی



زبان کیا سوچنے لگ گئی
کچھ نہیں۔۔۔ اور آپ بھی ابھی کچھ نہ سوچیں۔۔۔۔۔
اتنی خوشگوار شام ہیں چلیں گھر چل کر چائے پیتے ہیں

♦♦♦♦

نورالعیین پروفیسر رضا کے کین میں بیٹھی تھی
پروفیسر رضا بڑے ہی دھیان سے نورالعیین کا

Posted on Kitab Nagri

زلٹ دیکھ رہے تھے

ماشاء اللہ۔۔۔۔۔ ہماری بیٹی تو بہت ذہین ہے

نور العین مسکرائی

اب آگے کیا ارادہ ہے

پروفیسر میں رحمان سر کی زندگی پر بک لکھنا

چاہتی ہوں آپ میری مدد کریں گے۔۔۔۔۔ آپ انکے

بہت اچھے دوست تھے کیا آپ مجھے ان کے

بارے میں بتائیں گے

نور العین معصومیت سے بولے جارہی تھی



Posted on Kitab Nagri

نور جتنا بہتر آپ ان کی فطرت سے واقف ہو شاید

ہی یہاں کوئی ہو

نور العین جو اباً خاموش رہی



کیا آپ اپنا ذکر کریں گی اس کتاب میں

شاید نہیں۔۔۔!! مجھے نہیں معلوم

نور العین اٹھکر چلی گئی

♦♦♦♦

نور العین نے اپنے سامنے رکھالیپ ٹاپ کھولا

Posted on Kitab Nagri

وہ رحمان اصفہانی کے بارے میں لکھنا چاہتی تھی

مگر نہ جانے کیوں اسے سب کچھ ادھورا محسوس

ہو رہا تھا ایک خلش۔۔۔۔ ایک کاوش۔۔۔۔ وہ کیا تھا جسے وہ بھول رہی تھی

جسکے بارے وہ جان کر بھی انجان رہنا چاہتی تھی وہ کیا تھا



www.kitabnagri.com

نور العین نے ٹیبل پر سر رکھ کر اپنی آنکھیں بند

کر لی اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ کر ٹیبل پر

چھوٹی سی جھیل کی شکل میں جمع ہو گئے تھے

وہ اپنے ماضی پر رو رہی تھی۔۔۔۔ یا اپنے حال پر۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ خود نہیں جانتی تھی مگر اسکا حال ماضی سے
بہتر تھا لیکن یہاں تنہائی تھی۔۔۔۔۔ صرف
تنہائی۔۔۔۔۔!!

♦♦♦♦

ماضی



شباباش۔۔۔۔۔ آپ نے تو سارے سبکیٹ میں اے گریڈ لائے ہیں
www.kitabnagri.com

رحمان اصفہانی نور العین کارزلٹ پکڑے
مسکراتے ہوئے بول رہے تھے انہیں مسکراتا
دیکھ نور العین بھی مسکرا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

بڑے ہو کر کیا بننا چاہتی ہیں آپ

میں آپ جیسا بننا چاہتی ہوں



نور العین نے فخریہ انداز میں کہا جس پر رحمان

صاحب نے قہقہہ لگایا

بالکل۔۔۔ ہمیشہ اچھے انسان بنو۔۔۔ محبت

بانٹو۔۔۔ کیونکہ آپ اپنی زندگی میں جو دیتے ہیں

وہی آپ کو ملتا ہے

نور العین نے مسکراتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین گاؤں میں بنے ایک پرائمری اسکول میں
تعلیم حاصل کر رہی تھی جو رحمان اصفہانی کے
ٹرسٹ سے چل رہی تھا



رحمان صاحب اکثر اس اسکول کے انتظامات
وغیرہ چیک کرنے کیلئے گاؤں آیا کرتے تھے

اور نورالعیین۔۔۔۔۔ وہ پڑھائی میں بہت اچھی تھی ہر

www.kitabnagri.com

بار اول نمبر سے پاس ہوتی یہی وجہ تھی کہ

رحمان اصفہانی نورالعیین کو بہت اچھی سے

جانتے تھے

Posted on Kitab Nagri

.....

نورالعین اپنا رزلٹ لئے خوشی خوشی گھر پہنچی
وہ ایک کمرے کا چھوٹا سا مکان تھا جسکے آگے
بڑا سا صحن تھا



صحن کے ایک جانب مٹی کا چولہا بنا تھا جہاں
ایک عورت بیٹھی چولہا پھونک رہی تھی
دوسری جانب ایک بڑا سا نیم کا درخت تھا جسکے
سائے میں رکھی مسہری پر ایک لڑکی اپنے
کھلونوں کیساتھ کھیل رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

نورالعین مسکراتے ہوئے اس عورت کے پاس آئی

چچی۔۔۔ دیکھیں میرا رزلٹ

نورالعین نے اپنا رزلٹ چچی کی طرف بڑھایا

چچی نے نورالعین کے ہاتھ سے رزلٹ لیا اور

جلتے ہوئے چولہے میں ڈال دیا

کیا کرے گی اتنا پڑھ لکھ کے آخر کو یہ چولہا ہی

رہ جائے گا تیری زندگی میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چچی نے نورالعین کو کھینچ کر اپنے پاس بٹھایا

یہ لے اور روٹیاں ڈال

Posted on Kitab Nagri

چچی اٹھکر اندر چلی گئی

نورا لعین بنا کچھ کہے خاموشی سے روٹیاں ڈالنے

لگی اور بے بسی سے چولہے میں جلتے رزلٹ کو

دیکھنے لگی

.....

اس کا باپ کیوں نہیں آیا ابھی تک

چچی کے لہجے میں طنز تھا نورا لعین نے سن کر

ان سنی کر دیا اور دوبارہ اپنے کام میں مصروف

ہو گئی

شام ہو گئی تھی نورا لعین چولہے کے سامنے بیٹھی

Posted on Kitab Nagri

روٹیاں ڈال رہی تھی جبکہ چچی اور چچا مسہری

پر بیٹھے رات کا کھانا کھا رہے تھے

آجائے گا

افضل چچا نے بیزاری سے کہا

نورالعین نے گرم روٹی لا کر افضل کی پلیٹ میں ڈالی



اگر اسکے باپ کی ایسی حرکتیں رہی تو کون کرے

گا اس سے بیاہ۔۔۔۔ اور تم اپنی بیٹی کے بارے میں

بھی سوچو

چچی نے اپنے پاس بیٹھی 14 سال کی لڑکی کی

Posted on Kitab Nagri

طرف اشارہ کیا

یہ آج تجھے کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ ایسی باتیں کیوں کر رہی ہے تو

افضل ایکدم سے خفا ہو گیا

سوچنا پڑتا ہے۔۔۔ نورالعین کو دیکھا ہے تو نے

افضل اپنی بیوی کی باتوں کو ان سنی کرتا نورالعین کو آواز لگائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نورالعین۔۔۔۔۔

جی افضل چچا

تو نے کچھ کھایا

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین نے معصومیت سے نفی میں سرہلایا

جا اپنے لئے روٹی ڈال کر لا

نورالعیین دوبارہ چولہے کے پاس جا کر بیٹھ گئی

اچانک زور سے گھر کا دروازہ کھولا نورالعیین سہم گئی

لڑکھڑاتا ہوا شخص صحن میں آیا

گندے کپڑے بدبودار وجود اور ہمیشہ کی طرح

شراب کے نشے میں ڈوبا ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چچی نے چڑ کر افضل کی طرف دیکھا

لے آگیا تیرا بھائی۔۔۔ سنبھال اسے۔۔۔ چل چھوٹی

چچی اپنی بیٹی کو لیکر اندر چلی گئی

Posted on Kitab Nagri

افضل نے ایک نظر نورالعیین پر ڈالی جو ڈری
سہمی بیٹھی اپنے باپ کو دیکھنے سے بھی کترار ہی تھی

نورالعیین تو اندر جا۔۔۔!!

نورالعیین بھاگتی ہوئی اپنی چچی کے پیچھے اندر چلی گئی

افضل نے اپنے بھائی کو سہارا دیا اور مسہری پر لیٹا دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور پاس کھڑا اسے دیکھنے لگا وہ نشے کی حالت

میں آل فال بول رہا تھا افضل نے عجیب نظروں

سے اسے گھورا پھر خود سونے کیلئے زمین پر

لیٹ گیا

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦

منور مسہری پر سویا تھا

نور العین اسکے پیردار ہی تھی

اچانک وہ زور زور سے کھانسنے لگا

نور العین نے فوراً اپنے باپ کو پانی پلایا

ابا تم اتنی شراب مت پیا کرو لوگ تمہیں برا کہتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور العین اپنی ہی دھن میں بولی جارہی تھی

اچانک منور نے نور العین کے بال پکڑے

Posted on Kitab Nagri

کیا بولی تو۔۔ تو اپنے باپ کو سکھائے گی
نہیں ابا۔۔ میں تو۔۔ میں تو بس۔۔۔
درد اور خوف سے نورالعیین کی آنکھوں میں آنسو آگئے

نورالعیین اپنی صفائی میں کچھ کہتی اس سے پہلے منور اسے بے دردی سے سٹپے لگا

نورالعیین چینختے منتیں کرتی مگر منور نہ روکا

چچی کمرے میں بیٹھی نورالعیین کی چینختے

چلانے کی آوازیں سن رہی تھی مگر اسے بچانے

باہر نہ آئی

اتنے میں افضل اپنے کاندھوں پر لکڑیاں لئے

صحن میں داخل ہوا اور منور کو بے دردی سے

Posted on Kitab Nagri

پٹیتے ہوئے دیکھا

منور بھیا۔۔۔۔۔ رو کو۔۔۔۔۔ رو کو منور

افضل نے منور کا ہاتھ پکڑا اور اسے پیچھے کی

جانب دھکا دیا

افضل کی آواز سن کر چچی صحن میں آئی اور

نور العین کو سینے سے لگا لیا جو زمین پر ادھری

پڑی تو رہی تھی



پاگل ہو گیا ہے تو اپنی جوان بیٹی کو مارتا ہے

دیکھ تو۔۔۔ تو بیچ مت آ۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ میری بیٹی ہے میں

جو چاہو کرو اسکے ساتھ۔۔۔ سنا تو نے۔۔۔ سنا تو نے

Posted on Kitab Nagri

منور چیننے لگا

ابھی تو یہاں سے دفع ہو

افضل منور کو گھسیٹتا دروازے تک لایا اور باہر

کی جانب دھکیل کر دروازہ بند کر لیا

اب وہ غصے سے چلتا ہوا چچی کی طرف آیا

تو کہاں تھی جب وہ اسے پیٹ رہا تھا



www.kitabnagri.com

اس شرابی کا کیا بھروسہ کہیں وہ مجھ پر ہاتھ اٹھا

دیتا تو اسکا ذمہ دار کون ہوتا۔۔۔ تو یا یہ۔۔۔؟؟

چچی نے نور العین کی طرف اشارہ کیا

Posted on Kitab Nagri

اچھا اب بکواس مت کراٹھا اسے اندر لے جا اور دوائی لگا اسکے زخموں پر

چچی نور العین کو اٹھا کر اندر چلی گئی

.....



اس روز کے بعد کئی دنوں تک منور گھر نہیں آیا

نور العین چچی کیساتھ ملکر اس ایک کمرے کے مکان کی صفائی کروا رہی تھی

افضل صحن میں بیٹھا لکڑیاں کاٹ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

شام کا وقت تھا منور شراب کے نشے میں ڈوبا گھر میں داخل ہوا

نور العین کہاں ہے؟

وہ زور سے چینٹا اور کمرے کی طرف بڑھا

اس سے پہلے وہ کمرے میں گھستا فضل اسکے

سامنے کھڑا ہو گیا



کیا کام ہے نور العین سے۔۔۔۔

تو ہٹ جا فضل۔۔۔۔ ہٹ جا میرے راستے سے۔۔۔۔

نور العین دوڑتی ہوئے کمرے سے باہر آئی

منور لڑکھڑاتے ہوئے اسکے پاس پہنچا

Posted on Kitab Nagri

کان کھول کے سن لے کل۔۔۔ کل صبح تیرا نکاح ہے

نورا لعین نے حیرت سے افضل چچا کی طرف

دیکھا افضل نے منور کو اپنی جانب کھیچا

نکاح۔۔۔۔۔ کسے نیچی اپنی جوان بیٹی۔۔۔۔۔!!

عابد۔۔۔۔۔ عابد چیمہ



تیرا دماغ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ اس کی بیٹی نورا لعین سے بھی ایک دو سال بڑی ہے

اس بار افضل چچا

Posted on Kitab Nagri

جو بھی ہو کل اسکا نکاح۔۔۔ ہو۔۔۔ ہو گا۔۔۔ سنا تو نے

منور اپنا فیصلہ سنا تا لڑ کھڑا تے ہوئے گھر سے باہر

چلا گیا

چچی نور العین کے پاس کھڑی یہ سب سن رہی تھی

منور کے جاتے ہی نور العین سے مخاطب ہوئی

تو اندر جا

نور العین ڈری سہی اندر چلی گئی اور کمرے کا دروازہ بند کر دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سولہ سال کی لڑکی جسے ابھی نکاح لفظ کا

مطلب بھی ٹھیک سے نہیں معلوم دروازے سے

ٹیک لگائے بیٹھی اپنے آس پاس دیکھنے لگی

Posted on Kitab Nagri

جہاں کمرے کی بوسیدہ چار دیواروں کے علاوہ
کچھ نہیں تھا اب وہ چھت کی طرف دیکھنے لگی



یا اللہ میری مدد کر

اچانک باہر سے چچی کی آواز آئی

زیادہ سوچو مت۔۔۔ اچھا ہی ہوا کہ منور نے اپنی بیٹی

کا خود ہی انتظام کر دیا

www.kitabnagri.com

کیسی بات کر رہی ہے تو۔۔۔ عابد چیمہ کو دیکھا ہے تو نے۔۔۔ نور العین اس سے آدھے عمر کی بھی
نہیں۔۔۔

تو ان سب باتوں کی فکر کیوں کرتا ہے۔۔۔ تو اپنی بیٹی کا سوچ۔۔۔ وہ بھی جوان ہو رہی ہے

Posted on Kitab Nagri

چچی نے اولاد والا ہر بہ اپنایا

کہہ تو تو ٹھیک رہی ہے۔۔۔ مگر میرا دل نہیں مان رہا

ایک بار نکاح ہو جائے۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا

چچی نے افضل کے کاندھوں پر ہاتھ رکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

نورالعین کو اپنی سماعت پر یقین نہیں آ رہا تھا

اپنی چچی کی بات سن کر وہ بری طرح گھبرا گئی اتنے میں چچی کمرے میں آئی

www.kitabnagri.com

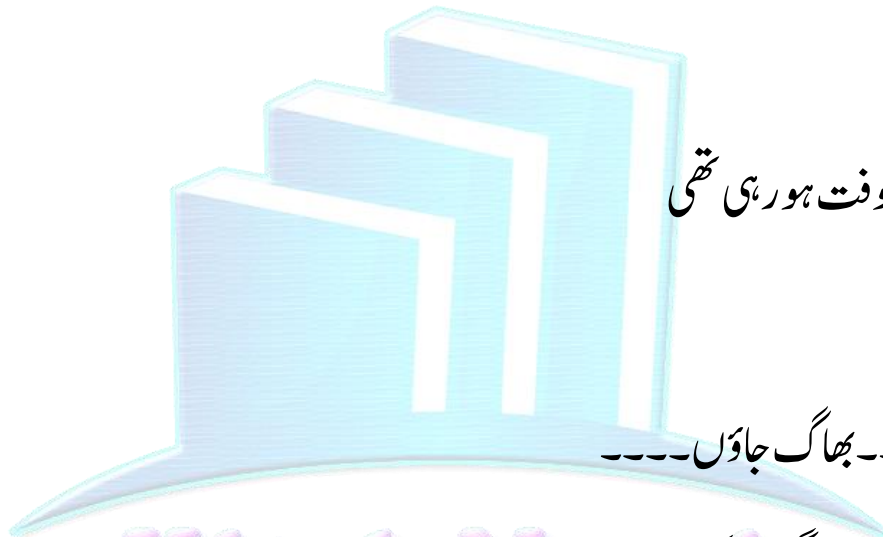
تو یہاں کیا کر رہی ہے۔۔۔ چل سونے کل تیرا نکاح ہے

نورالعین نے ایک نظر افضل پر ڈالی جو صحن میں رکھی مسہری پر نیم دراز ہو چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦

بہت کوششوں کے باوجود بھی نورالعین کو نیند نہیں آرہی تھی



اسے اس کمرے میں کوفت ہو رہی تھی

یا اللہ میں کیا کروں۔۔۔ بھاگ جاؤں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ خیال آتے ہی وہ اٹھکر بیٹھ گئی اور کمرے میں

رکھی مسہری کی طرف دیکھا

جس پر چچی اپنی بیٹی کیساتھ بے خبر سو رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

نہیں میں بھاگ کر جاؤں گی کہاں؟

نورالعین نے کمرے کی دیواروں کو گور نہ شروع

کر دیا

کیا یہی میری قسمت ہے۔۔۔۔۔ بس اتنی ہی ہے میری

زندگی۔۔۔۔۔ ان بوسیدہ دیواروں کے درمیان پھنسی

ہوئی۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔ لیکن اگر میں بھاگ گئی تو افضل

چچا کا کیا ہوگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اگر میں نہیں بھاگی تو میری زندگی ان بوسیدہ

دیواروں کی طرح ہو جائے گی۔۔۔۔۔ مجھے یہاں سے

جانا ہی ہوگا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

--- مگر میں جاؤنگی کہاں --- مجھے تو شہر کا راستہ
بھی نہیں معلوم --- اگر میں پکڑی گئی --- میں کیا
کروں --- !!



نور العین اپنی کشمکش میں مبتلا کبھی زمین پر
لیٹتے تو کبھی اٹھکر بیٹھ جاتی

ہمت جمع کر کے وہ اٹھی اور آہستہ سے کمرے کا

دروازہ کھولا ڈرتے ہوئے اپنا دایاں پاؤں کمرے

www.kitabnagri.com

سے باہر نکالا

پھر ایک نظر چچی پر ڈالی جو بے خبر سو رہی

تھی نور العین کمرے سے باہر نکلی اور دروازہ بند

Posted on Kitab Nagri

کیا

صحن میں افضل سو رہا تھا نور العین دوڑتی ہوئی
صحن کو پار کرتی باہر نکل گئی



وہ گھر سے تو نکل آئی تھی مگر اسے راستہ نہیں
معلوم تھا وہ گاؤں کے کچے راستے پر ننگے پاؤں
سہمی ہوئی چل رہی تھی

تیز ہوائیں چل رہی تھی بادل گرج رہا تھا
کتوں کے بھونکنے کی آواز پر وہ بھاگنے لگی

Posted on Kitab Nagri

اور بھاگتے ہوئے گاؤں کے باہر نکل آئی جہاں

ایک کنارے چند آدمی مدھم روشنی میں بیٹھے

طاش کے پتوں میں مصروف تھے

رات کے اس پہر تنہا لڑکی کو دیکھ کر پہلے ان سب نے حیرت سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

پھر نورالعین کی طرف بڑھے

نورالعین کا وجود کانپ رہا تھا وہ ان آدمیوں کو اپنی

طرف آتا دیکھ بری طرح گھبرا گئی اور تیز تیز

قدموں سے چلنے لگی

اے لڑکی روک۔۔۔۔ کہاں بھاگی جا رہی ہے

Posted on Kitab Nagri

ان آدمیوں میں سے ایک نے کہا
وہ لوگ مسلسل اسکا پیچھا کر رہے تھے

بھائی۔۔۔ لگتا ہے گھر سے بھاگی ہے
دوسرے آدمی نے کہا



جسکی بات سن کر نورالعیین بھاگنے لگی
تیز بارش شروع ہو گئی

وہ گاؤں کا تنگ کچا راستہ تھا جہاں سے سولہ سال

کی نورالعیین اپنی آبرو بچاتی بھاگ رہی تھی

تیز بارش کے سبب اسے سامنے کا راستہ ٹھیک

Posted on Kitab Nagri

سے نظر نہیں آ رہا تھا

وہ گاؤں سے کافی دور نکل آئی تھی مگر وہ

خوفناک آوازیں اب بھی اس کا پیچھا کر رہی تھی

وہ خوفزدہ ہو کر اس کیچڑ سے بھرے راستے پر

بھاگے جا رہی تھی

اچانک اسکے پیر میں کونلے نوکیلی چیز چھنے کا

احساس ہوا جسکی وجہ سے وہ اپنا پیر آگے نہیں

بڑھا پا رہی تھی

نورالعین اپنی پوری ہمت جمع کرتی بھاگ رہی تھی اور بھاگتے بھاگتے گر گئی

Posted on Kitab Nagri

وہ اٹھنا چاہ رہی تھی مگر اٹھ نہیں پارہی تھی

اچانک نورالعین کے سامنے ایک گاڑی آکر روکی

وہ مدحوشی کی حالت میں بیٹھی گاڑی سے اترنے والے شخص کو دیکھنے کے کوشش کر رہی تھی



وہ رحمان اصفہانی تھے

نورالعین آپ۔۔۔ اٹھیں بیٹا

رحمان صاحب نے نورالعین کو سہارا دیا اور اپنی گاڑی میں بٹھایا اور گاڑی گاؤں کے راستے پر موڑ لی

اتنے خراب موسم میں آپ یہاں کیسے پہنچی۔۔۔ میں آپ کو گھر چھوڑ دیتا ہوں

Posted on Kitab Nagri

نہیں مجھے گھر نہیں جانا

آواز بھرائی ہوئی تھی

کیوں۔۔۔؟؟

ابا میرا نکاح کروا رہے ہیں

کیا۔۔۔!!

رحمان صاحب کو حیرت ہوئی

کس سے۔۔۔؟؟

عابد چیمہ سے۔۔۔

نورا لعین اب تو رہی تھی

رحمان صاحب نے گاڑی روکی



Posted on Kitab Nagri

عابد چیمہ ---؟؟

نورالعیین نے روتے ہوئے اثباب میں سرہلایا

آپ جانتے ہیں اسے

ہاں جانتا ہوں --- اسی لئے آپ گھر سے نکل آئی

نورالعیین رونے میں مصروف تھی جبکہ رحمان صاحب سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ اب کیا کرے

آپ میرے ساتھ شہر چلیں گی؟

نورالعیین نے اپنے آنسو صاف کئے اور اثباب میں سرہلایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رحمان صاحب نے گاڑی گھمائی اور شہر کی طرف چل پڑے

تین گھنٹوں کے لمبے عرصے کے بعد وہ شہر پہنچے اور ایک جگہ آکر گاڑی روکی

Posted on Kitab Nagri

رحمان صاحب نے دروازہ ناک کیا

کلثوم ہڑبڑا کر اٹھ گئی

سر آپ۔۔۔ اس وقت

کلثوم یہ نورالعیین ہے۔۔۔ اب سے یہی رہے گی

کلثوم نے رحمان صاحب کے پیچھے کھڑی خوفزدہ

سہمی ہوئے لڑکی کو دیکھا جو ٹھنڈ سے کانپ

رہی تھی اور خود کو شال میں چھپائے مسلسل

زمین کو گھور رہی تھی

جی سر۔۔۔ آؤ نورالعیین

کلثوم نورالعیین کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھی



Posted on Kitab Nagri

سی۔۔۔!!

درد کی وجہ سے نور العین کے منہ سے بے ساختہ آواز نکلی

کیا ہوا۔۔۔!؟

کلثوم نے پوچھا

نور العین نے اپنے تیرگی جانب اشارہ کیا جہاں زخم

سے اب بھی خون رس رہا تھا



www.kitabnagri.com

آؤ۔۔۔ یہاں بیٹھو

رحمان صاحب نے اسے سہارا دیا اور پاس رکھی کرسی پر بیٹھایا

کلثوم نے فوراً فرسٹ ایڈ نکالا اور نور العین کے زخم پر پٹی کی

Posted on Kitab Nagri

چلو اب میں تمہیں تمہارا کمرہ دکھا دوں
نور العین نے سوالیہ نظروں سے رحمان صاحب کی طرف دیکھا



جاؤ بیٹا یہاں تمہیں کوئی خطرہ نہیں
نور العین کلثوم کے ساتھ چلی گئی

رحمان صاحب آفس میں ہی بیٹھ گئے

چند منٹوں بعد کلثوم واپس آئی تو رحمان صاحب کو

آفس میں بیٹھے دیکھ کر حیرت ہوئی

کیا ہوا سر۔۔۔ کیا کوئلے پریشانی ہے

دیکھیں کلثوم۔۔۔ اگر کوئی بھی نور العین کو ڈھونڈتا

Posted on Kitab Nagri

ہو ایہاں تک پہنچا آپ سب سے مجھے اطلاع
کریں گی

کیا کوئی خطرے کی بات ہے



نہیں۔۔۔ شاید ہاں۔۔۔ خیر آپ اس کا مکمل خیال رکھے میں صبح آتا ہوں

رحمان صاحب وہاں سے چلے گئے
کلتھوم انہیں مشکوک نظروں سے جاتا دیکھتی رہی
www.kitabnagri.com

♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

میں فاریہ سکندر۔۔۔ اور تم۔۔۔؟؟

نورالعیین نے اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا جو

اپنا دایاں ہاتھ بڑھائے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ
رہی تھی



نورالعیین نے ہچکچاتے ہوئے ہاتھ ملایا

نورالعیین منور

نورالعیین۔۔۔ بہت اچھا نام ہے مگر بہت لمبا ہے میں تمہیں نور کہوں گی

www.kitabnagri.com

نورالعیین نے اثبات میں سر ہلایا

ارے تم تو کانپ رہی ہو لگتا ہے بارش میں بھیگ گئی۔۔۔۔۔ روکو

Posted on Kitab Nagri

فاریہ نے اپنے تولیہ سے نورالعین کے لمبے لمبے بال پوچھنے لگی

ویسے تمہارا سامان کہاں ہے اور تم اتنی رات میں یہاں کیسے آئی

نورالعین جواباً خاموش رہی

اچھا چھوڑو۔۔۔ میں یہی سامنے گر لڑکالج میں ایف

اے کر رہی ہوں ابھی دو دن ہوئے ہیں مجھے

آئے۔۔۔ بالکل بھی اکیلے رہنے کی عادت نہیں ہے

میں دعا ہی کر رہی تھی اور دیکھو تم آگئی

فاریہ نے اپنے بیگ سے گرم کپڑے نکال کر

Posted on Kitab Nagri

نورالعین کی گود میں رکھ دیئے

لو تم یہ پہن لو ٹھنڈ کم ہو جائے گی۔۔۔ واش روم اس طرف ہے

نورالعین واش روم میں چلی گئی اور چند منٹوں بعد کپڑے چنچ کر کے آئی

دیکھو تم آج یہاں سو جاؤ۔۔۔ یہ گرم ہے

فارہ نے اپنے بیڈ کی جانب اشارہ کیا



www.kitabnagri.com

۔۔۔ مگر کل سے وہاں سونا

فارہ نے اس کے سامنے والے بیڈ کی طرف اشارہ کیا

نورالعین بیڈ پر بیٹھ گئی

Posted on Kitab Nagri

ویسے یہ شال کس کی ہے۔۔۔۔۔ بہت اچھی ہے

فاریہ نے بیڈ پر پڑی شال اٹھائیے
نورالعیین نے فاریہ سے وہ شال چھین لی

یہ میری ہے
میں تو صرف پوچھ رہی ہے۔۔۔۔۔ خیر تم سو جاؤ کل کالج جانا ہے مجھے

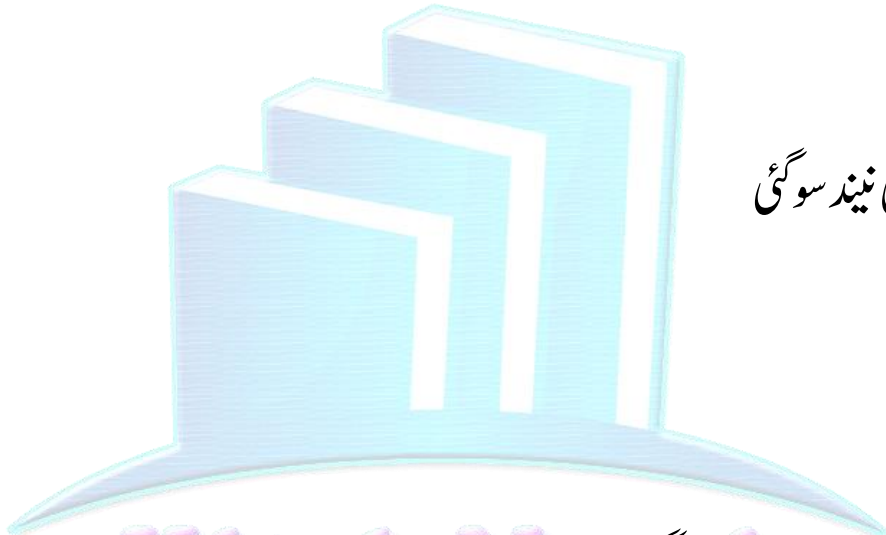


فاریہ مسکراتے ہوئے بول رہی تھی جیکے
نورالعیین بنا کوئی رد عمل ظاہر کئے بیڈ پر لیٹ
چکی تھی

فاریہ نے کندھے اچکائے اور خود بھی سونے چلی گئی

Posted on Kitab Nagri

وہ بست واقعی میں گرم تھا نورالعیین آج سے پہلے
کبھی بھی اتنے گرم اور نرم بستر پر نہیں سوئی
وہ ہمیشہ سے زمین پر سونے کی عادی تھی



بستر پر لیٹتے ہی وہ گہری نیند سو گئی

♦♦♦♦♦

کہاں تھے آپ۔۔۔۔ اتنی دیر لگادی گھر لوٹنے میں

www.kitabnagri.com

عنبرین نے رحمان صاحب کو کمرے میں آتا دیکھ بولی

آپ جبکہ ہیں ابھی تک۔۔۔

ہاں۔۔۔ ظاہر ہے۔۔۔ آپ کے بغیر نیند آئی ہے کبھی مجھے

Posted on Kitab Nagri

رحمان صاحب عنبرین کے پاس آکر بیٹھ گئے

زبان کہاں ہے

بہت مشکل سے سمجھا کر سلایا ہے اسے۔۔۔۔۔ آج تو

لڑ رہا تھا مجھ سے۔۔۔ آپ اس کی بات مان کیوں نہیں لیتے

میں نہیں چاہتا کہ وہ اپنی ذمہ داری سے منہ موڑے وہ ابھی بہت چھوٹا ہے



رحمان وہ انیس سال کا ہے اب آپ اسے کتنا بڑا

کرنا چاہ رہا ہیں۔۔۔۔۔ اسے جانے دیں۔۔۔ باہر جائزے گا

دنیا دیکھے گا اسے خود اپنی ذمہ داریاں سمجھ

آئیں گی

Posted on Kitab Nagri

ٹھیک ہے اب تو آپ نے اسکی سائیڈ لے لی۔۔۔ میں تو بالکل اکیلا رہ گیا

رحمان صاحب نے مسکراتے ہوئے عنبرین کے چہرے پر جھولتے ہوئے بال پیچھے کئے

اچھا اب ٹاپک نے بدلیں۔۔۔ بتائیں کہاں تھے آپ

ایک ضروری کام تھا۔۔۔ اسی لئے دیری ہو گئی

عنبرین نے مسکراتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا

www.kitabnagri.com

♦♦♦♦

رحمان صاحب اور عنبرین ساتھ بیٹھکر ناشتہ کر رہے تھے

Posted on Kitab Nagri

زیان تیزی سے سیڑھیاں اترتا اپنے والدین کو نظر انداز کرتا جانے لگا

زیان کہاں جا رہے ہو

رحمان صاحب نے مسکراتے ہوئے پوچھا

آرے ٹرسٹ یونیورسٹی جا رہا ہوں

زیان کے لہجے میں غصہ تھا



www.kitabnagri.com

کیوں۔۔۔؟؟

اپنا ایڈمیشن فارم لینے

بس ہارمان لی ہمارے بیٹے نے

Posted on Kitab Nagri

رحمان صاحب اٹھ کر زیان کے پاس آئے

کیا کروں میری یہاں سنتا کون ہے

رحمان صاحب زور سے ہنس پڑے



زیان عجیب نظروں سے اپنے باپ کو گھورنے لگا
رحمان صاحب نے ایک کاغذ زیان کی طرف بڑھایا

یہ کیا ہے۔۔۔؟؟

خود دیکھ لو

وہ جرمنی کی ایک یونیورسٹی کا ایڈمیشن فارم تھا

Posted on Kitab Nagri

ڈیڈ۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ تو

زیان ایک دم سے خوش ہو گیا اور اپنی جگہ پر اچھلنے کودنے لگا

رحمان صاحب نے اپنے بیٹے کو گلے لگا لیا

آپ دنیا کے سب سے اچھے ڈیڈ ہیں

اور اب آپ کو سب سے اچھا بیٹا بن کر دکھانا ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان نے مسکراتے ہوئے اثاب میں سر ہلایا

♦♦♦♦

نور العین اکیلے کمرے کے ایک کونے میں ڈری ہوئی بیٹھی تھی

Posted on Kitab Nagri

دروازے پر دستک ہوئی

وہ بری طرح گھبرا گئی کلثوم اندر آئی

نور تم۔۔۔ تم یہاں کیوں بیٹھی ہو کیا ہوا
کلثوم نور العین کی حالت دیکھ کر گھبرا گئی

کلثوم آپي مجھے۔۔۔۔۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے میں۔۔۔۔۔ میں اکیلے نہیں رہنا چاہتی

Kitab Nagri

دیکھو میں ہوں یہاں۔۔۔۔۔ فار یہ بھی آجائے گی۔۔۔۔۔ چلو اٹھو رحمان سر آئیں ہیں تم سے ملنے

کلثوم نے نور العین کو اٹھایا اور نیچے لے آئی جہاں رحمان اصفہانی کھڑے اس کا انتظار کر رہے تھے

Posted on Kitab Nagri

کیا ہوا۔۔۔ آپ رو رہی تھی
نورا لعین نے اثباب میں سر ہلایا
کیوں۔۔۔!!



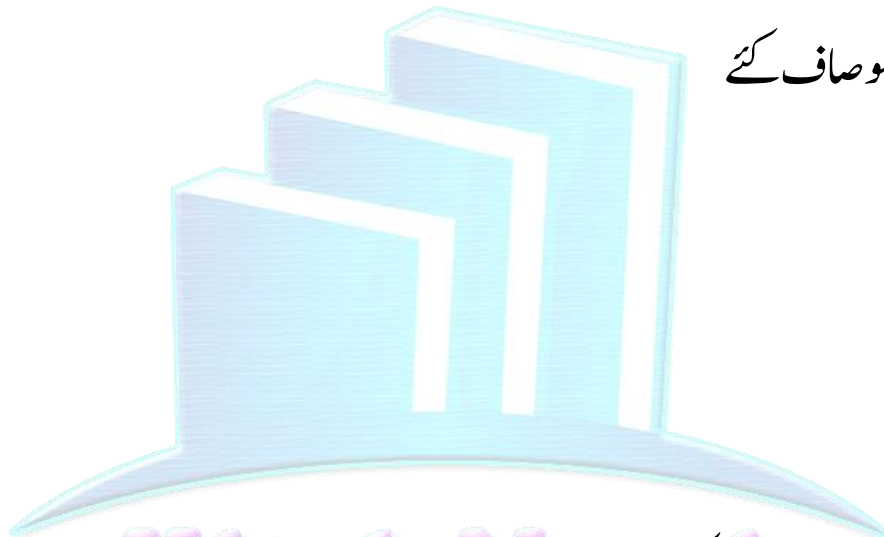
میں ڈر گئی تھی
رحمان صاحب ہلکا سا مسکرائے
دیکھو بیٹا یہ دنیا بہت ظالم ہے یہ ہمارے غم جان
کر ہمیں سمیپتھی تو دیتی ہے مگر انہی غموں کو
بار بار یاد دلا کر ہماری توہین کرتی ہے ہمیں
رلاتی ہے افیت دیتی ہے

آج سے رونا بھول جاؤ دنیا تمہیں رلانا چھوڑ دے
گی۔۔۔۔۔ بہادر بنو اور یاد رکھو تم تنہا نہیں ہو۔۔۔۔۔ وہ

Posted on Kitab Nagri

ہے تمہارے ساتھ

رحمان صاحب نے اوپر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا



نور العین نے اپنے آنسو صاف کئے

آپ کا زخم کیسا ہے

ٹھیک ہے اب۔۔۔

گوڈ۔۔۔ یہ آپ کی کتابیں ہیں آپ کل سے فار یہ کیسا تھا

کالج جائیں گی۔۔۔ ایف اے کریں گی۔۔۔ ٹھیک ہے

نور العین نے اثاب میں سر ہلایا

Posted on Kitab Nagri

بولا کرو نور العین۔۔۔۔۔ بول دیا کرو۔۔۔۔۔ بولنے سے

بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے

کوشش کروں گی

نور العین بہ مشکل بولی

رحمان اصفہانی نے نور العین کے سر پر ہاتھ پھیرا



.....

نور۔۔۔۔۔ نور۔۔۔۔۔ میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی ہوں اور

تم یہاں اکیلی بیٹھی ہو

Posted on Kitab Nagri

نورالعین کلاس کے بعد کالج کے گراؤنڈ میں آکر

بیٹھ گئی

اب کچھ بولو بھی

فار یہ اسکے بازو میں بیٹھ گئی

تم اتنی اکیلی اور خاموش کیوں رہتی ہو

کیونکہ تم اتنا جو بولتی ہو

فار یہ نے قہقہہ لگایا

کیا کروں تمہارے حصے کا بھی مجھے ہی بولنا

پڑتا ہے۔۔۔۔۔ اچھا چلو اٹھو تمہیں میں گرم گرم



Posted on Kitab Nagri

سمو سے کھلاتی ہوں

فار یہ زبردستی نورالعیین کو اپنے ساتھ کینٹین لیکر چلی گئی

♦♦♦♦



آپ کی پڑھائی کیسی چل رہی ہے
اچھی

www.kitabnagri.com اور فار یہ کیسا تھ رہنے میں کوئی مسئلہ تو نہیں

رحمان صاحب اور نورالعیین ساتھ ٹہل رہے تھے

نہیں۔۔۔۔۔ بس وہ بولتی بہت ہے

Posted on Kitab Nagri

رحمان صاحب کا قہقہہ بلند ہوا

ہاں۔۔۔ وہ ہمارے دوست میجر سکندر کی بیٹی ہے اس کی بھی ذمہ داری ہے ہم پر۔۔۔۔

ویسے آپ کا ایف اے پورا ہو جائے گا پھر آپ کیا کریں گی

میں نے ابھی سوچا نہیں

ٹھیک ہے سوچ لو میں آپ کو اپنے پیروں پر کھڑا دیکھنا چاہتا ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رحمان صاحب نے نور العین کے سر پر ہاتھ پھیرا

ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا انسان کتنا بھی کامیاب کیوں نہ بن جائے۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی زندگی میں وہ سب کچھ حاصل کر لے جو دوسروں کیلئے محض خواب ہیں

اسکی بنیاد یہ --- یہ زمین ہی ہوتی ہے اس کے پیر ہمیشہ زمین پر ہوتے ہیں

اس لئے اپنی زندگی میں کتنے ہی کامیاب کیوں نہ

ہو جاؤ زمین پر ہی دیکھ کر چلنا --- یاد رہے گا

میں یاد رکھو گی



www.kitabnagri.com

نورا لعین نے سنجیدگی سے جواب دیا

♦♦♦♦

وقت گزرنے کا پتا کہاں چلتا ہے اسی طرح وقت گزر گیا

Posted on Kitab Nagri

دو سال گزر گئے نورالعین کا ایف اے مکمل ہو گیا

فار یہ اداس چہرہ لئے کمرے میں ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی



کیا ہوا ہے فار یہ

نورالعین جو پاس بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار میں ایکنامکس پڑھنے والی ہوں اور تم دوسری

فیلڈ میں جا رہی ہو ہم الگ ہو جائیں گے پھر پتا نہیں

مجھے کیسی روم میٹ ملے مجھے تو۔۔۔ مجھے تو

سوچ کے رونا آرہا ہے

Posted on Kitab Nagri

نورالعین اپنی شہد رنگ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی

نورالعین کو فاریہ کا چہرہ دیکھ کر ہنسی آرہی تھی مگر وہ خاموش رہی

تھوڑی دیر میں کلثوم نورالعین کو بلانے کیلئے آئی

چلو نور۔۔۔۔۔ رحمان سر آئیں ہیں

جی کلثوم آپ۔۔۔۔۔ فاریہ تم بھی چلو میرے ساتھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کیوں۔۔۔۔۔!!

چلو بھی

نورالعین نے فاریہ کا ہاتھ پکڑا اور زبردستی اسے اپنے ساتھ لے گئی

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

وعلیکم السلام۔۔۔ کیا سوچا آپ نے نور العین

مجھے ایکنا مکس میں ماسٹرز کرنا ہے

نور العین کا جملہ سنکر فاریہ نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا



نور۔۔۔

www.kitabnagri.com فاریہ زور سے چیخی اور نور العین کو گلے لگالیا

ان کی یہ دوستی دیکھکر کلثوم اور رحمان صاحب ہنسنے لگے

Posted on Kitab Nagri

فاریہ

جی سر

آپ کے بابا سے بات ہوئی ہے آپ کو لینے آرہے ہیں



جی سر میں نے سامان باندھ لیا ہے پر تھوڑا چھوڑ

بھی دیا ہے وہ کیا ہے نا ابھی مجھے یہی تو واپس

آنا ہے۔۔۔۔۔ ہے ناسر

بالکل۔۔۔۔۔ آپ دونوں یہی پڑھیں گی ایک ساتھ

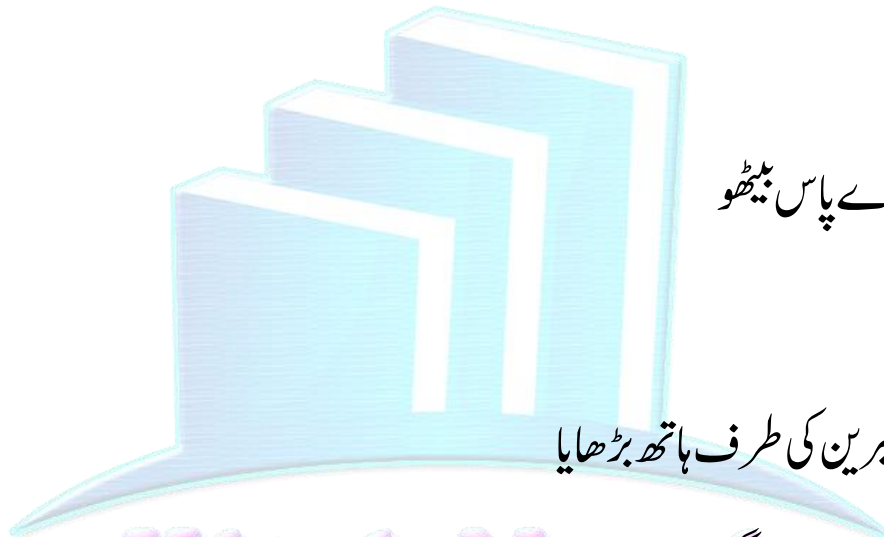
♦♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

رحمان اصفہانی گھر کے لان میں بیٹھے اپنی

سوچوں میں گم تھے

رحمان بہت رات ہو گئی ہے چلیں اندر



عنبرین۔۔۔ آؤ میرے پاس بیٹھو

رحمان صاحب نے عنبرین کی طرف ہاتھ بڑھایا

عنبرین نے ہاتھ تھاما اور پاس بیٹھ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا پریشان ہیں

ہاں۔۔۔ سوچ رہا تھا میرے بعد تمہارا کیا ہو گا پھر

خیال آیا کہ تمہارے پاس تو زیان ہے مگر

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین۔۔۔۔۔ وہ تو بالکل اکیلی ہے

یہ آپ کیسی بات کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ اور یہ نورالعیین کون ہے



یاد ہے میں اس روز گھر دیر سے لوٹا تھا

عنبرین نے اثبات میں سر ہلایا

میں گاؤں گیا تھا واپسی پر مجھے نورالعیین ملی

ڈری سہمی گھبرائی ہوئی میں اسے اپنے ساتھ لے

آیا۔۔۔ بہت ذہین ہے مگر اس کا کوئی نہیں ہے

عنبرین خاموشی سے رحمان صاحب کی باتیں سن رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اچھا چھوڑیں یہ سب چلیں۔۔۔ بہت رات ہو گئی ہے

آپ جائیں میں آتا ہوں

عنبرین اٹھکر چلی گئی

♦♦♦♦



آؤ بیٹا اندر آؤ

رحمان صاحب نور العین کو لیکر پروفیسر رضا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے کین میں آئے

یہ میرے بہت اچھے دوست پروفیسر رضا حمدانی

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

نور العین نے سنجیدگی سے سلام کیا

وعلیکم السلام۔۔۔ آپ کا نام

نور العین



ماشاء اللہ بہت اچھا نام ہے

رضا آج سے یہ تمہاری ذمہ داری۔۔۔ تم نور العین کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تعلیم بھی دو گے اور تحفظ بھی

پروفیسر رضا مسکرائے

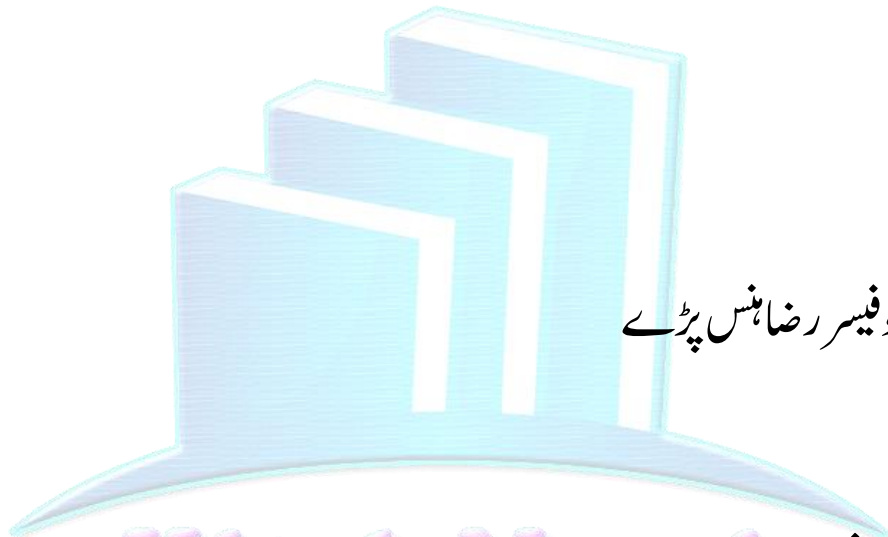
کیسی بات کر رہے ہو رحمان۔۔۔ نور میری بیٹی

جیسی ہے۔۔۔ آپ کو نور بول سکتا ہوں نا

Posted on Kitab Nagri

جی بالکل۔۔۔ فارسیہ یہی کہتی ہے

نورالعین کا جملہ مکمل ہوتے ہی فارسیہ کین میں داخل ہوئی



کسی نے میرا نام لیا

رحمان صاحب اور پروفیسر رضا ہنس پڑے

رحمان اصفہانی رضا حمدانی اور میجر سکندر یہ تینوں بہت اچھے دوست ہیں

www.kitabnagri.com

جسکی وجہ سے رحمان صاحب اور پروفیسر رضا فارسیہ کو بچپن سے جانتے تھے

جی آپ ہی کا ذکر ہو رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

پروفیسر رضانے کہا

ویسے پروفیسر انکل بابا نے آپ کو سلام کہا ہے
شاید اس ویکیڈ وہ ڈنر کریں آپ لوگ کیساتھ۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اوپس یہ سیکریٹ تھا بابا نے کہا تھا کسی کو بولنا مت۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ جانے دیں آپ لوگ ظاہر کرنا کہ آپ لوگ کو کچھ پتا ہی نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارہ نے آسان ساحل بتایا اور ہنس پڑی

اسکے ساتھ پروفیسر رضا اور رحمان صاحب بھی ہنسنے لگے

جبکہ نور العین بس ہلکا سا مسکرا دی

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦

زیان کا فون آیا تھا؟

جی آیا تھا آپ کا پوچھ رہا تھا

رحمان صاحب مسکرائے

مگر میں فون نہیں کر سکتا



www.kitabnagri.com

عنبرین اور رحمان صاحب رات کا کھانا کھا رہے تھے

دراصل وہ کہہ رہا تھا کہ۔۔۔۔۔ کہ وہ ابھی واپس نہیں آنا چاہتا

Posted on Kitab Nagri

کیوں...؟؟

وہ اپنی زندگی انجوائے کرنا چاہتا ہے

دیکھیں عنبرین۔۔۔ آپ کی ضد کی وجہ سے میں نے

اپنے اکلوتے بیٹے کو اتنی دور پڑھنے بھیج دیا

حالانکہ یہاں رہ کر بھی وہ پڑھ سکتا تھا

مگر اب وہ واپس آنا ہی نہیں چاہتا اس بات کیلئے

میں راضی نہیں ہوں اس کا آخری سال ہے فوراً

ایگزامس دے اور واپس آئے

آپ میری یہ بات اس تک پہنچا دیجئے گا



Posted on Kitab Nagri

رحمان صاحب اپنا فیصلہ سناتے وہاں سے اٹھ کر چلے گئے

♦♦♦♦♦

لیکچر کے بعد رحمان اصفہانی نور العین کو بک

شاپ لیکر گئے

جہاں وہ اپنی ضرورت اور پسند کے مطابق کتابیں

خرید رہی تھی



نور العین نے چار کتابیں لی اور رحمان صاحب کو دکھائی

بس صرف چار کتابیں

Posted on Kitab Nagri

جی فی الحال ابھی انہی کی ضرورت ہے

ٹھیک ہے لے لیں آپ کبھی سلیبس سے ہٹ کر بھی

کتابیں پڑھا کریں



وقت کہاں ملتا ہے

نور العین نے منہ بگاڑ کر کہا جس پر رحمان

صاحب مسکرائے

اچھا آپ آگے کیا کریں گی

میں ماسٹر ز کرونگی۔۔۔ پھر آپ بتائیں

میں نے کچھ سوچ رکھا ہے آپ کے بارے میں

Posted on Kitab Nagri

کیا سوچا ہے

ابھی نہیں وقت آنے پر بتاؤنگا۔۔۔ بس آپ اتنا یاد

رکھیں۔۔۔ کہمیاں زندگی گزارنے کیلئے منصوبہ

بندی اور مستقل مزاجی اہمیت رکھتے ہیں۔۔۔ ہمیشہ

سابق قدم رہنا



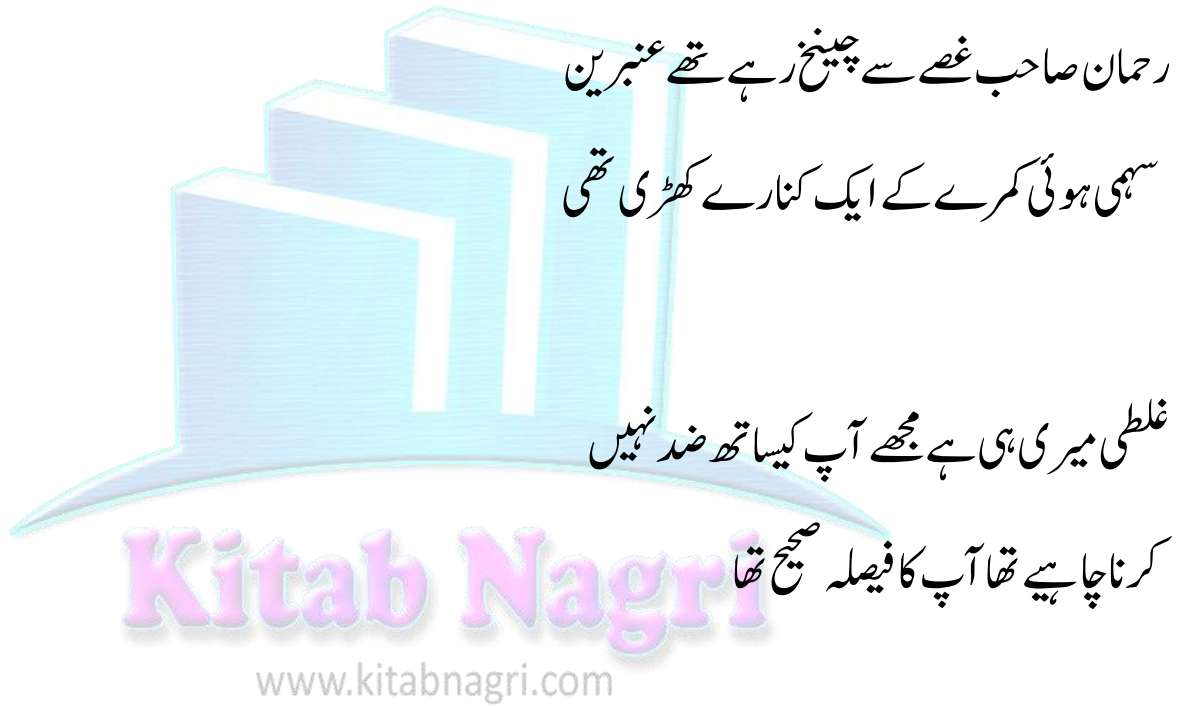
www.kitabnagri.com

نورالعین نے اثاب میں سرہلایا

♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

انتہائی بد تمیز اور خود سر ہو گیا ہے ہم نے کہا بھی
تھا آپ سے۔۔۔ بول دیں اسے کہ واپس آ جائے مگر
نہیں۔۔۔۔



اب۔۔۔ اب احساس ہو رہا ہے آپ کو عنبرین۔۔۔۔ اب۔۔۔!!
مجھے معاف کر دیں میں۔۔۔ میں بات کرونگی زیان
سے وہ آ جائے گا واپس۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عسبرین۔۔۔ میں اسکے وہاں رہنے پر بالکل بھی

ناراض نہیں ہوں بات بس اتنی ہے کہ اگر وہ

زندگی کو انجوائمنٹ کے نظرائے سے دیکھنا لگا

تو وہ حقیقت سے بہت دور چلا جائے گا۔۔۔۔۔ اسکی

ذمہ داریاں۔۔۔۔۔ اسکی ضروریات۔۔۔۔۔ اسکا مستقبل۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ بس اتنی سی بات ہے۔۔۔۔۔ آپ رہنے دیں میں خود کروں گا بات۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رحمان صاحب اٹھکر کمرے سے چلے گئے

♦♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین نے کمرے کا دروازہ کھولا سامنے کلثوم کھڑی تھی

کلثوم آپ آپ۔۔۔۔۔ اس وقت

نورالعیین نے آنکھ مسلتے ہوئے گھڑی کی طرف

دیکھارات کے ڈھائی بجے رہے تھے

ہاں رحمان سر آئیں ہیں تم سے ملنے

اتنی رات کو



وہ کہہ رہے تھے کچھ ضروری بات کرنا ہے تم نیچے آ جاؤ

نورالعیین نے اپنا دوپٹہ اٹھایا اور کلثوم کے ساتھ نیچے آ گئی

Posted on Kitab Nagri

رحمان اصفہانی ہاسٹل کے کاریڈور میں ٹہل رہے تھے

رحمان سر

نورالعیین کی آواز سن کر وہ فوراً پلٹے

نورالعیین۔۔۔ مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔ کر سکتے ہیں



www.kitabnagri.com

نورالعیین نے اثاب میں سر ہلایا

کلثوم وہاں سے چلی گئی

میری خواہش تھی کہ میرا بیٹا زیان پی ایچ ڈی

کرے مگر وہ نہیں کر سکتا اور نہ ہی میں اسے

Posted on Kitab Nagri

کر سکتا ہوں

وہ میری اکلوتی اولاد ہے میرے بعد میرا کھڑا کیا

ہو اتنا بڑا امپائر اسے ہی سنبھالنا ہے مگر اسکے

بعد میرے پاس آپ ہیں

میں چاہتا ہوں نورالعیین آپ ماسٹرز کے بعد پی ایچ

ڈی کریں میری یہ خواہش پوری کریں گی



www.kitabnagri.com

نورالعیین نے اثاب میں سر ہلایا

مجھے آپ سے یہی امید تھی

Posted on Kitab Nagri

میں آپ سے کچھ پوچھو

پوچھیں

آج آپ نے اپنی دل کی بات کی ہے میں بھی کرنا
چاہتی ہوں۔۔۔۔ مجھے یہاں آئے پانچ سال گزر گئے

میں نہیں جانتی میرے ابا اور چچا چچی کا کیا ہوا

میرے دل میں ایک خوف ہے کہیں اگر کوئی

مجھے تلاش کرتا ہوا یہاں آجائے تو میں کیا کرونگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا میں نے انہیں چھوڑ کر برا کیا۔۔۔۔ کیا مجھے بھاگنا چاہئے تھا یا۔۔۔۔

نور العین۔۔۔۔۔ آپ اتنا کنفیوز کیوں ہیں کیا آپ یہاں آکر خوش نہیں ہیں

Posted on Kitab Nagri

میں بہت خوش ہوں ہر وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا
کرتی ہوں کہ مجھے رحمان اصفہانی جیسے
شخص کی سرپرستی ملی



رحمان صاحب مسکرائے
پھر آپ یہ سوچتی کیوں ہیں۔۔۔۔۔ مت سوچا کریں اور
بات رہی واپس جانے کی تو یہ آپ کا فیصلہ ہوگا

خونی رشتوں کا کوئی نعل البدل نہیں ہوتا آپ نہ

چاہتے ہوئے بھی انہیں بھول نہیں سکتی

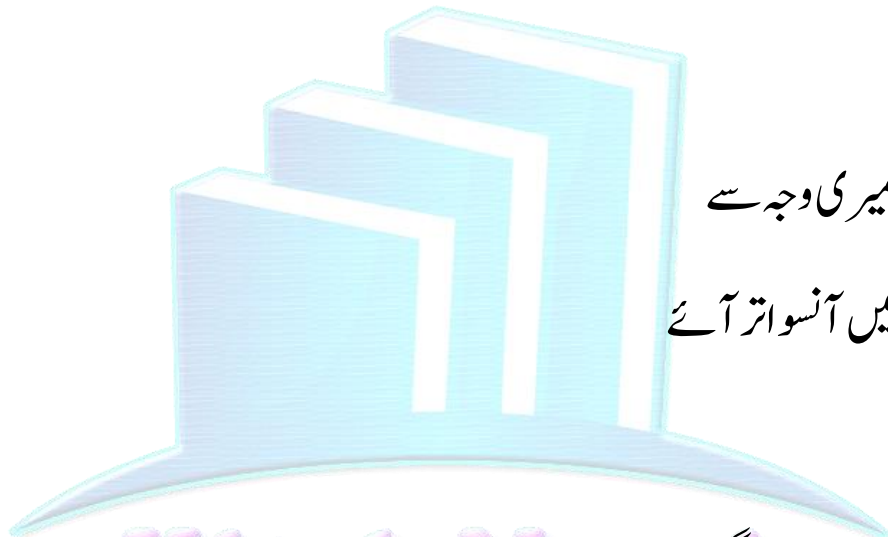
اور ایک بات جو میں آپ کو کبھی بتانا نہیں چاہتا

Posted on Kitab Nagri

تھا مگر۔۔۔۔۔ آپ کے یہاں آنے کے دوسرے دن میں

گاؤں گیا تھا

وہاں مجھے خبر ملی کہ عابد چیمہ نے آپ کے ابا کو قتل کر دیا ہے



کیا۔۔۔۔۔ میری۔۔۔ میری وجہ سے
نور العین کی آنکھوں میں آنسو اتر آئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور العین ہم کسی کی موت اور زندگی کے ذمہ دار
نہیں ہوتے بیٹا۔۔۔۔۔ آپ خود کو قصور وار مان کر غلطی کر رہے ہیں

نور العین رو رہی تھی رحمان صاحب نے اس کے سر پر پھیرا

Posted on Kitab Nagri

ہمت رکھیں ایک نہ ایک دن سب کو جانا ہی ہے کیا پتا کل میں بھی آپ کے ساتھ نہ ہو

نہیں۔۔۔ آپ تو ایسا مت کہیں۔۔۔ مجھے اکیلے رہنے سے خوف آتا ہے

رحمان صاحب مسکرائے اور وہاں سے چلے گئے

♦♦♦♦♦

رحمان صاحب گھر کے لان میں ٹہل رہے تھے اور ساتھ ہی ساتھ زیان کو فون لگا رہے تھے

www.kitabnagri.com

تیسری بیل پر فون ریسیدو ہوا

ہیلو بابا۔۔۔ اسلام علیکم

و علیکم السلام۔۔۔۔۔ کیسے ہو

Posted on Kitab Nagri

میں بالکل ٹھیک ہوں مگر آپ نے اتنی رات میں فون کر لیا خیریت۔۔۔ ویسے کیا ٹائم ہو رہا ہے وہاں

رات کے تین بج رہے ہیں۔۔۔۔ اور مجھے لگتا ہے جیسے اگر میں نے اس رات اپنے دل کی بات نہ کی تو شاید زندگی مجھے دوبارہ موقع نہ دیں



بابا آپ کیسی بات کر رہے ہیں پلیز

زیان تم میری بات دھیان سے سنو واپس آ جاؤ تمہاری ماں کو تمہاری ضرورت ہے

میں جلد واپس آؤنگا بابا وعدہ کرتا ہوں

زیان۔۔۔۔ جب بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس کرو نورالعیین کے پاس چلے جانا اس سے باتیں کر لینا۔۔۔۔ کیونکہ دنیا میں دو ہی لوگ ہیں جنہیں میں کھونا نہیں چاہتے۔۔۔۔ ایک تم زیان اور دوسرا نورالعیین

بابا مگر یہ نورالعیین کون ہے

Posted on Kitab Nagri

یہ تو آپ کو یہاں آکر خود معلوم کرنا ہوگا

ٹھیک ہے بابا

اپنا اور ماں کا خیال رکھنا زیان۔۔۔ خدا حافظ

رحمان صاحب نے فون بند کیا اور پاس رکھی کرسی پر بیٹھ کر اپنی آنکھیں بند کر لی

♦♦♦♦



نور العین کالج سے واپس آکر عصر کی نماز پڑھ رہی تھی
www.kitabnagri.com

فارسیہ دوڑتے ہوئے کمرے میں آئی اسکی سانس پھول رہی تھی وہ گھبرائی ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین نے سلام پھیرا اور فاریہ کی طرف دیکھا جو پاس کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی

کیا ہو فاریہ

فاریہ نورالعیین کے پاس بیٹھ گئی

رحمان سر۔۔۔ انکی۔۔۔ انکی اچانک طبیعت خراب ہو گئی وہ اسپتال میں ایڈمٹ ہیں۔۔۔ ابوبتار ہے تھے
ڈاکٹر نے جواب دے دیا ہے

تم۔۔۔ تم مذاق کر رہی ہو فاریہ۔۔۔۔۔ ہے نا؟ ابھی کل تو وہ مجھ سے ملکر گئے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فاریہ نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

نورالعیین ایکدم سے خاموش ہو گئی

فاریہ تم۔۔۔ تم جاؤ یہاں سے

Posted on Kitab Nagri

نورالعین۔۔۔۔

میں نے کہانا جاؤ یہاں سے
فار یہ اٹھکروہاں سے چلی گئی

فار یہ کے جاتے ہی نورالعین نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھایا اور پھوٹ کر رونے لگی

یا اللہ۔۔۔۔۔ یا اللہ کیا تو نے میرے نصیب میں واقعی تنہائی لکھی ہے

Kitab Nagri

وہ اس سے آگے کچھ نہ بول سکی اسی طرح بیٹھی روتی رہی

♦♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

زیان ایرپورٹ سے سیدھا اسپتال پہنچا جہاں احمد صاحب اور عنبرین موجود تھے

عنبرین کا رو کر برا حال تھا وہ مسلسل آئے سی یو کے باہر ٹہل رہی تھی

زیان کو دیکھتے ہی اسکے سینے سے جا لگی

مام۔۔۔ آپ بتائیں تو صحیح ہوا کیا ہے۔۔۔ اتنی اچانک

کل رات انہیں سانس لینے میں تکلیف ہو رہی تھی میں احمد صاحب کے ساتھ انہیں اسپتال لے آئی

Kitab Nagri

یہاں آکر انکی طبیعت مزید بگڑ گئی ڈاکٹر س نے تو جواب ہی دے دیا ہے

کہاں ہے بابا

عنبرین نے کمرے کی طرف اشارہ کیا

Posted on Kitab Nagri

زیان کمرے میں داخل ہوا بیڈ پر رحمان اصفہانی لیٹے ہوئے تھے چہرے پر آکسیجن ماسک لگا ہوا تھا

زیان نے انہیں مخاطب کیا

بابا----

رحمان صاحب نے آنکھیں کھولی اور زیان کی طرف ہاتھ بڑھایا

زیان نے آگے بڑھ کر ہاتھ تھام لیا

آگئے تم----

جی بابا---- آپ سے وعدہ کیا تھا

تمہیں میری وہ آخری بات یاد ہے

ہاں بابا مجھے یاد ہے



Posted on Kitab Nagri

زیان کے جواب دیتے ہی رحمان اصفہانی کا ہاتھ زیان کے ہاتھوں سے چھوٹ گیا

بابا۔۔۔بابا۔۔۔بابا آنکھیں کھولے

زیان خوفزدہ ہو کر دو قدم پیچھے ہٹا



زیان کی آواز سن کر عنبرین کمرے میں آئی

کیا ہوا زیان

مام۔۔۔بابا ہمیں چھوڑ کر چلے گئے

عنبرین نے زیان کو تھپڑ مار دیا اور وہی فرش پر بیٹھ کر رونے لگی

زیان نے اپنی ماں کو سینے سے لگالیا

Posted on Kitab Nagri

.....

نورالعیین جائے نماز پر سجدے کی حالت میں بیٹھی رو رہی تھی



کلثوم اور فاریہ کمرے میں آئے اور خاموشی سے

ایک دوسرے کی طرف دیکھا

پھر کلثوم نے نورالعیین کو آواز دی

www.kitabnagri.com

نور۔۔۔۔

نورالعیین نہیں اٹھی

کلثوم اسکے پاس جا کر بیٹھ گئی اور اسے ہلایا

Posted on Kitab Nagri

نور۔۔۔۔

نورالعین نے اپنا چہرہ اوپر کیا اسکی آنکھیں پھولی ہوئی اور سرخ تھی

کلثوم آپی۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔ کیا رحمان سرٹھیک ہو گئے۔۔۔۔
وہ۔۔۔۔ وہ گھر آ گئے۔۔۔۔ ان سے۔۔۔۔ ان سے کہے مجھ سے ملے آ۔۔۔۔ آ کر۔۔۔۔ پلیز

نورالعین ہچکیاں لیتی بول رہی تھی کلثوم اور فاریہ کو اسکی حالت پر رحم آرہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور رحمان سراب تم سے ملنے نہیں آئیں گے

کیوں۔۔۔۔ کیوں نہیں آئیں گے

نورالعین نے فاریہ کی طرف دیکھا

Posted on Kitab Nagri

نور وہ اب ہمارے درمیان نہیں رہے

فاریہ نے اپنی ساری ہمت جمع کرتے ہوئے کہا
اور نور العین کو گلے لگالیا



نور العین نے فاریہ کو خود سے دور کیا
ایسا نہیں ہو سکتا ایسا نہیں ہو سکتا

پر ایسا ہوا ہے نور۔۔۔۔۔ یہ حقیقت ہے مان لو
نور العین دوبارہ سجدہ میں گر گئی اور سسکیاں لینے لگی

کلثوم اور فاریہ کتنی ہی دیر اسے روتے دیکھتے
رہے مگر ان کی ہمت نہ ہوئی کہ نور العین سے

Posted on Kitab Nagri

کچھ کہہ سکے

♦♦♦♦



صبح کے چار بج رہے تھے فاریہ کمرے میں آئی
جہاں نورالعیین کالیپ ٹاپ کھلاتھا وہ ٹیبل پر
سر رکھ کر بے خبر سو رہی تھی

فاریہ نے نورالعیین کو جگایا
نور۔۔۔ نور۔۔۔ تم ساری رات اسی طرح سوتی رہی ہوا اٹھ جاؤ

نورالعیین آنکھ مسلتے ہوئے اٹھی

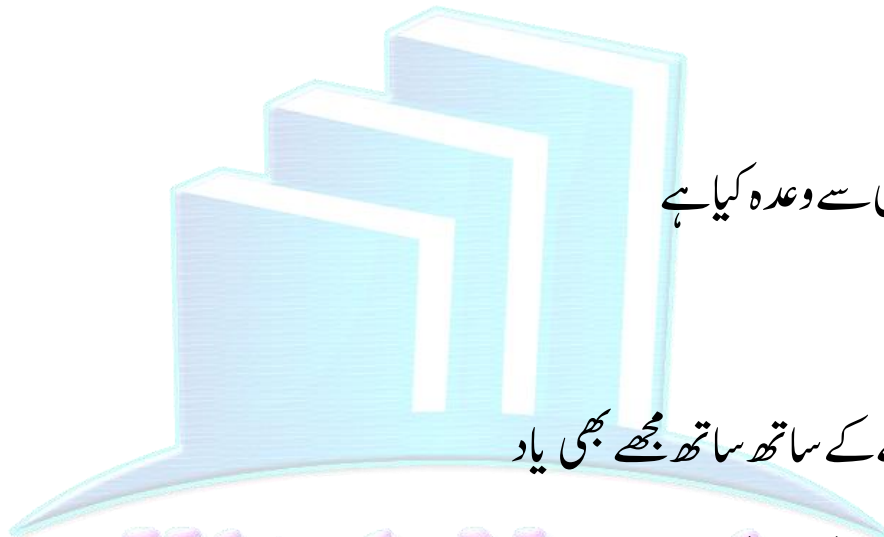
کیا وقت ہو رہا ہے

Posted on Kitab Nagri

چار بج رہے ہیں مجھے ڈیڈ لینے آئیں ہیں

لینے آئیں ہیں۔۔۔!!

ہاں کالج ختم ہو گیا ہے تو۔۔۔۔۔ ویسے اب تم کیا کرو گی



تم جانتی ہو میں نے کسی سے وعدہ کیا ہے

فار یہ مسکرائی

جانتی ہوں اور وعدے کے ساتھ ساتھ مجھے بھی یاد

رکھنا ایسا نہ ہو کہ وعدہ پورا کرتے کرتے تم

www.kitabnagri.com

ہماری آٹھ سالوں کی دوستی بھول جاؤ

فار یہ۔۔۔۔۔

نور العین نے آنکھیں دکھائی

Posted on Kitab Nagri

اچھا چلو ادھر آؤ

نورالعین نے فاریہ کو گلے لگالیا

فاریہ چلی گئی

نورالعین ہاسٹل کی بالکونی میں کھڑی اپنی دوست کو جاتا دیکھ رہی تھی

وہ آخری مرتبہ تھا جب نورالعین نے مسکراتے ہوئے فاریہ کو دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج وہ واقعی میں تنہا ہو گئی تھی جب بھی وہ اپنے

آپ کو تنہا محسوس کرتی اسکے سامنے فاریہ کا

مسکراتا چہرہ آجاتا

Posted on Kitab Nagri

پر اب۔۔۔۔۔ اب وہ چہرہ او جھل ہو گیا

جب تمہیں لگے کہ تمہارا کوئی نہیں

تب آسمان کی طرف دیکھنا وہاں وہ ہے جو ہمیشہ

سے تمہارا تھا اور ہمیشہ رہے گا

نور العین کے کانوں میں رحمان اصفہانی کی باتیں

گو نچنے لگی



www.kitabnagri.com

نور العین نے مسکراتے ہوئے آسمان کی طرف

دیکھا جہاں ہلکی ہلکی روشنی پھوٹ پڑی تھی جو

نئے دن کے آنے کا پیغام دے رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

نورالعین اپنی شال برابر کرتی اپنے کمرے میں چلی گئی

♦♦♦♦



زیان اور عنبرین ساتھ ناشتہ کر رہے تھے

زیان آج تم آفس سے جلدی آ جانا

خیریت۔۔۔۔؟؟

ہاں سب ٹھیک ہے تمہیں میں نے ایمن کے بارے

میں بتایا تھا نا کہ وہ اپنی فیملی کے ساتھ آرہی ہے

ہاں مجھے یاد ہے مام

Posted on Kitab Nagri

میں سوچ رہی ہوں اپنی اکلوتی بھانجی کیلئے کچھ
گفٹس لے لوں اس سے ملے ایک عرصہ ہو گیا ہے

ٹھیک ہے۔۔۔ آ جاؤنگا

زیاں نے مسکراتے ہوئے کہا

آپ اپنا خیال رکھنا اور کچھ ہیوی مت کھانا

ہاں بابا مجھے اپنی ڈائٹ کا پتا ہے



www.kitabnagri.com

اپنی ماں کی اکتاہٹ دیکھ کر زیاں ہنسنے لگا

اب تمہیں دیر نہیں ہو رہی۔۔۔؟؟

عنبرین نے آنکھیں دکھائی

Posted on Kitab Nagri

جار ہا ہوں۔۔۔ اللہ حافظ

زیان مسکراتا ہوا گھر سے نکل گیا

♦♦♦♦♦



میں اندر آ جاؤ پروفیسر

ہاں بیٹا آ جاؤ

نور العین پروفیسر رضا کے کیمین میں داخل ہوئی اور ان کے ساتھ بیٹھ گئی

www.kitabnagri.com

پروفیسر آپ جانتے ہیں میں بک لکھ رہی ہوں رحمان سر کی زندگی پر۔۔۔

ہاں جانتا ہوں

Posted on Kitab Nagri

---- آپ انکے بہت اچھے دوست تھے میں آپ کی مدد چاہتی ہوں آپ مجھے ان کے بارے میں بتائیں
نا۔۔۔۔ پلیز

پروفیسر رضانے اثباب میں سر ہلایا اور بولنا شروع کیا

میں سکندر اور رحمان ہم تینوں بہت اچھے دوست تھے پوری یونیورسٹی میں ہماری دوستی کے چرچے تھے

ہم تینوں میں سب سے الگ رحمان تھا خوش مزاج خوش سیرت۔۔۔۔ اسکی ان عادتوں کی وجہ سے پوری کالج
اسے جانتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہاں تک کی وہ پروفیسر زکافورٹ تھا کسی کا دل

نہیں دکھاتا۔۔۔۔ ہر کسی کی مدد کرتا۔۔۔۔ جھوٹ نہیں بولتا۔۔۔۔ اس کے اس ہیلپنگ نیچر کی وجہ سے
آج

تک اسکا کوئی رقیب نہیں بنا

Posted on Kitab Nagri

بہت بہترین پرسنالٹی تھی۔۔۔ ہم تینوں نے ساتھ میں بہت لمبا عرصہ گزارا پھر اپنی اپنی فیلڈ کی وجہ سے الگ ہو گئے

رحمان اپنے بزنس میں۔۔۔ سکندر نے آرمی جوائن کر لی۔۔۔ اور میں نے یہ یونیورسٹی۔۔۔۔۔

پروفیسر رضا مسکرائے نور العین بھی مسکرا دی
اس رات رحمان نے مجھے بھی فون کیا تھا



www.kitabnagri.com

کس۔۔۔ کس رات

نور العین کی مسکراہٹ ایک دم غائب ہو گئی

جب وہ آپ سے ملنے آیا تھا۔۔۔ اس نے کہا نور العین

کا خیال رکھنا وہ بہت معصوم ہے۔۔۔۔۔ بس اسے تو

Posted on Kitab Nagri

آپ سے ایک ہی شکایت رہی

مجھ سے۔۔۔۔ کیسی شکایت

رحمان نے کہا "نور العین نے مجھے اپنی

مسکراہٹ سے محروم رکھا۔۔۔۔ میں اسے ہنستا

مسکراتا دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔ مگر شاید میری زندگی

میں یہ ممکن نہیں۔۔۔۔"



نور العین اپنی شہد رنگ آنکھیں پھاڑے پروفیسر کو دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

پروفیسر رضا کی بات مکمل ہوتے ہی وہ کین سے باہر آگئی

میں۔۔۔۔ میں مسکراتی ہوں رحمان سر۔۔۔۔ میں مسکراتی

Posted on Kitab Nagri

ہوں اور وجہ۔۔۔۔ وجہ کیا ہے میں نہیں جانتی پر میں

مسکراتی ہوں

نور العین اپنے آنسوؤں کو ضبط کرتی گراؤنڈ کو

پار کرتے ہوئے ہاسٹل کی طرف چلی گئی

♦♦♦♦♦



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور العین عصر کی نماز پڑھ رہی تھی جب کلثوم

کمرے میں داخل ہوئی

نور العین نے دعا کا ہاتھ پھیرا اور کلثوم کی طرف دیکھا

Posted on Kitab Nagri

پروفیسر رضا کا فون تھا تم سے کوئی ملنے آیا ہے

مجھ سے۔۔۔۔۔ کون انہوں نے نام بتایا

نہیں بس کہا تمہیں بھیج دوں

ٹھیک ہے

نور العین کو حیرت ہوئی کیونکہ اس شہر میں اسے

سوائے ان چند لوگوں کے کوئلے نہیں جانتا تھا



www.kitabnagri.com

نور العین اپنی شال برابر کرتی پروفیسر رضا کے پاس پہنچی

جی پروفیسر آپ نے بلایا

بیٹا یہ آپ سے ملنا چاہ رہے تھے

Posted on Kitab Nagri

نورالعین نے پروفیسر کیساتھ بیٹھے ہوئے شخص
کو دیکھا سفید بال میلے کپڑے چہرے پر بوڑھاپے
پر لکیرے



افضل چچا۔۔۔ آپ۔۔۔!!!
نورالعین کتنی بڑی ہو گئی تو

افضل نے نورالعین کے سر پر ہاتھ پھیرا
پر۔۔۔ پر آپ نے مجھے ڈھونڈا کیسے
www.kitabnagri.com

میں تیری چچی کے کام سے شہر آیا تھا اخبار میں
تیری فوٹو دیکھی۔۔۔ تو اول نمبر سے آئی ہے
نیچے اس کالج کا نام تھا۔۔۔ آگیا تجھ سے ملنے

Posted on Kitab Nagri

کیسی ہے تو

میں۔۔۔ میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔ چچی اور چھوٹی کیسے ہیں

تیری چچی کو کیا ہونا ہے ٹھیک ہے وہ اور چھوٹی کی توشادی کر دی ہم نے۔۔۔۔۔ نورالعیین تو چلے گی میرے ساتھ
اپنے گاؤں



نورالعیین نے پروفیسر رضا کی طرف دیکھا

www.kitabnagri.com

میں۔۔۔ میں گاؤں۔۔۔۔۔ چچا

دیکھ تو سوچ لے اس بارے میں۔۔۔۔۔ میں کل ونگا تجھ سے ملنے۔۔۔۔۔

افضل نے نورالعیین کے سر پر ہاتھ پھیرا اور وہاں سے چلا گیا

Posted on Kitab Nagri

پروفیسر۔۔۔ کیا۔۔۔ کیا کروں

پہلے تم بیٹھ جاؤ اور گھبراہٹ کرنا بند کرو

نورالعیین بیٹھ گئی

وہ تمہارے اپنے ہیں تمہیں لینے آئیں ہیں۔۔۔ یہاں تمہارا کون ہے نورالعیین۔۔۔۔۔؟؟

مگر پروفیسر آپ۔۔۔ آپ جانتے نہیں۔۔۔

میں سب جانتا ہوں۔۔۔۔۔ پہلے جو کچھ بھی ہو اوجہ تمہارے والد تھے جواب نہیں رہے۔۔۔ تو ڈر کس بات

کا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو کیا میں۔۔۔۔!!

پروفیسر رضوانے اثباب میں سر ہلایا

♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

کیا بات ہے موڈ آف ہے تمہارا
خضر نے زریان کا جائزہ لیتے ہوئے کہا

نہیں۔۔۔۔

پھر اتنے خاموش کیوں ہو

ایمن آنٹی آرہی ہیں

ٹھیک ہے۔۔۔۔ تو کیا پریشانی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان کی ایک بیٹی ہے دانیال۔۔۔۔ میری بچپن کی دوست

اوہ۔۔۔۔ تو یہ پریشانی ہے۔۔۔۔ دیکھ لے ابھی بھی بچپن

کی طرح کیوٹ ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے اسپتال

Posted on Kitab Nagri

بھج دینا

خضر نے شرارتی انداز میں زیان کے کان میں سرگوشی کی

یہاں میں پریشان کھڑا ہوں اور تجھے مذاق یاد آ رہا ہے۔۔۔۔۔ لعنتی دوست

ارے میں تو آسان سا حل بتا رہا تھا

اچھا۔۔۔ میں بتاتا ہوں تیرا یہ حل پروفیسر انکل کو۔۔۔۔۔

اور سکندر انکل وہ تجھے گولی سے اڑا دیں گے

بولنے سے پہلے فاریہ کا ہی سوچ لیا ہوتا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

خضر نے قہقہہ لگایا

زیان اسے عجیب نظروں سے گھورنے لگا

Posted on Kitab Nagri

اچھا موڈ تو ٹھیک کر۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا دنیا

تیری دوست ہے تو اسے اپنے دل کا حال بتائے گا

تو وہ خود ہی انکار کر دے گی



زیان نے اشباب میں سر ہلایا

♦♦♦♦

نور العین ہاسٹل کی بالکونی میں ٹہل رہی تھی

اسکے سامنے اپنا ماضی گردش کر رہا تھا

اذیت پہنچانے والے جملے یاد آرہے تھے

Posted on Kitab Nagri

میں نے تیرا نکاح طے کر دیا ہے
اب تو اپنے باپ کو باپ کو سکھائے گی
ارے اچھا ہی ہوا جو اسکے باپ نے خود ہی اسکا انتظام کر دیا



نور العین نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھا
یا اللہ میں کیا کروں۔۔۔۔۔ رحمان سر۔۔۔۔۔

خونی رشتوں کا کوئی نعل البدل نہیں ہوتا نور العین

www.kitabnagri.com
اسے اچانک رحمان اصفہانی کی بات یاد آئی

نور العین وہی کھڑی ساری رات اس جملے کو سوچتی رہی

♦♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

زیان نورالعین کو ڈھونڈتا ہوا یونیورسٹی کے پیچھے پہنچا

نورالعین اسی بیچ پر بیٹھی تھی زیان مسکراتا ہوا اسکے پاس جا کر بیٹھ گیا



مجھے یقین تھا آپ یہی ہوں گی

نورالعین جو اباً خاموش رہی

وہ سر جھکائے بیٹھی تھی اسکے چہرے پر کالے

گھنے بال جھول رہے تھے جس کے سبب زیان

نورالعین کا چہرہ نہیں دیکھ پا رہا تھا

آپ کچھ بولیں گے نہیں۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

آج مجھے خاموش رہنا ہے

آواز بھرائی ہوئی تھی جس سے صاف معلوم ہو رہا تھا کہ وہ رو رہی ہے

زیان نے نورالعیین کے بال پیچھے کئے اور اسکا چہرہ اپنی طرف کیا

نورالعیین کی شہد رنگ آنکھوں میں آنسو تھے گال اور ناک سرخ تھے وہ سسکیاں لے رہی تھی



زیان اسے اسی طرح دیکھتا رہا اسکا بس چلتا تو وہ یہ لمحہ روک لیتا

www.kitabnagri.com

نورالعیین نے زیان کا ہاتھ پیچھے ہٹایا اور دوبارہ اپنی نظریں نیچے کر لی

میں جا رہی ہوں

Posted on Kitab Nagri

کہاں۔۔۔۔

جہاں سے آئی تھی

مگر۔۔۔ مگر ایسے کیسے جاسکتی ہیں آپ۔۔۔۔ آپ تو

یہاں رہتی ہیں آپ کو آگے پڑھنا ہے۔۔۔ آپ یہ سب

کچھ کیسے۔۔۔۔۔

زیان کو ایک پل میں سب بکھرتا ہوا نظر آ رہا تھا

Kitab Nagri

میں نے وہ کھویا ہے جو میرا کبھی تھا ہی نہیں۔۔۔۔ اس لئے میرا جانا ہی بہتر ہے

نورا لعین۔۔۔۔۔ مت جائیں پلیز

میں چچا کو انکار نہیں کر سکتی

Posted on Kitab Nagri

چچا۔۔۔ آپ نے تو کہا تھا۔۔۔!!!

اس وقت مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا اسی لئے میں نے آپ سے۔۔۔۔

جھوٹ بول دیا کہ آپ یتیم ہے۔۔۔ نورالعیین آپ کو سچ بتانا چاہئے تھا

پہلی اور آخری مرتبہ مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔

نورالعیین وہاں سے اٹھ کر چلی گئی

زیان وہیں بیٹھا اسے جاتے ہوئے دیکھتا رہ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تجھ سے ملکر تو یہ لگتا ہے میری اجنبی دوست

تو میری پہلی محبت تھی میری آخری دوست

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦

شام ڈھل گئی زیاں حسب معمول ذرا لیٹ گھر پہنچا
گھر میں اسے چہل پہل لگی



ڈرائنگ روم سے ہنسنے کی آوازیں آرہی تھی زیاں
ڈرائنگ روم کی طرف گیا

عنبرین کیساتھ ایمن بیٹھی تھی
اسلام علیکم ایمن آنٹی۔۔۔ آپ لوگ تو پرسوں آرہے تھے

زیان نے حیرت سے پوچھا
بھئی۔۔۔ پھر ہم تمہارا یہ ایکسپریشن مس کر دیتے

Posted on Kitab Nagri

رضوان صاحب اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے بولے اور آگے بڑھ کر زیان کو گلے لگالیا

زیان نے جھک کر ایمن کو سلام کیا

خوش رہو۔۔۔۔۔ تم اپنی بچپن کی دوست سے ملے

ایمن نے رضوان صاحب کے پاس بیٹھی خوبصورت لڑکی کی طرف اشارہ کیا

جو مسکراتے ہوئے زیان کو ہی دیکھ رہی تھی

سانولی رنگت چمکتی آنکھیں بھرے ہوئے گلابی ہونٹ

ہائے زیان میں یاد بھی ہوں تمہیں

تم کوئی بھولنے والی چیز ہو

Posted on Kitab Nagri

زیان نے مسکراتے ہوئے کہا مسکراتے ہوئے
اسکے ڈمپل نمایاں ہوئے جو دانیاء کی نظر سے
چھپ نہیں سکے



تمہارے ڈمپل۔۔۔۔۔ یاد ہے بچپن میں تم سے لڑتی تھی
اور کہتی کہ مجھے تمہارے ڈمپل دے دو اور تم
کہتے لے سکتی ہو تو لے لو

www.kitabnagri.com

یاد ہے۔۔۔۔۔ بہت اچھی طرح

زیان تم فریش ہو جاؤ پھر ساتھ ڈنر کرتے ہیں
جی مام۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

زیان وہاں سے چلا گیا دانیال سے ہی دیکھتی رہی
جب تک وہ اسکی نظروں سے او جھل نہیں ہوا

♦♦♦♦♦

نور العین نے تقریباً اپنا سارا سامان پیک کر لیا تھا
اب وہ کھڑی ہاسٹل کے اس چھوٹے سے کمرے کو
گھور رہی تھی جہاں اس نے اپنی زندگی کے سب
سے اچھے پل گزارے تھے

ہنستے ہوئے روتے ہوئے فارسیہ کی عجیب عجیب باتیں سنتے ہوئے

Posted on Kitab Nagri

وہ خوش تھی یاد کھی وہ اپنے اس احساس کو محسوس نہیں کر پارہی تھی

وہ جانتی تھی وہ جو کر رہی ہے اپنی مرضی سے

کر رہی ہے کیونکہ اب یہاں اسکا نہ کوئی تھانہ

کوئی ہے

بس اسے کچھ یاد تھا تو رحمان اصفہانی کی ڈھیروں نصیحتیں جو وہ یہاں سے لے جا رہی تھی



نور۔۔۔!!

نور العین اپنے خیالوں سے باہر آئی سامنے کلثوم کھڑی تھی

کلثوم آپی

نور العین آگے بڑھ کر کلثوم کے سینے سے لگ گئی

Posted on Kitab Nagri

آپ یاد آئیں گی مجھے

یاد رکھنا کبھی بھی ضرورت پڑے میرے پاس آجانا بغیر کچھ سوچے سمجھے۔۔۔۔ میں تمہیں یہی ملو گی

کلثوم نے نور العین کے گال تھپتھپائے

جی کلثوم آپ۔۔۔۔

اب چلو تمہارے چچا کافی دیر سے باہر کھڑے ہیں

نور العین نے آخری مرتبہ اپنے بیڈ کو دیکھا پھر اپنا

سامان اٹھاتی باہر کی طرف چلی گئی

♦♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

ڈنر سے فارغ ہو کر زیان گھر کے پیچھے کھلی ہو میں ٹہل رہا تھا

دانیال سے ڈھونڈتے ہوئے آئی

زیان --- تم یہاں ہو میں تمہیں اندر ڈھونڈ رہی تھی



اپنے اندر کی خاموشی کو محسوس کر رہا تھا

دانیال سے پڑی

یہ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم اتنے افسانوی تو نہیں تھے پریکٹکل تھے

www.kitabnagri.com

زیان ہلکا سا مسکرایا

مگر اب ہو گیا ہوں

Posted on Kitab Nagri

خیر آج کل کچھ زیادہ ہی مصروف ہو

تمہیں پتا ہے میری مصروفیات کا

زیان نے حیرت سے پوچھا

ہاں۔۔۔ مجھے تمہارے بارے سب معلوم ہے آنٹی بتایا

کرتی تھیں

اور میں ایکسپیکٹ کر رہا تھا کہ ہم اتنے سالوں

بعد ملے گے تو ایک دوسرے سے بالکل انجان

ہوں گے

مگر افسوس ایسا ہوا نہیں۔۔۔ اچھا ایک سوال پوچھو تم سے۔۔۔؟؟

پوچھو

Posted on Kitab Nagri

تمہیں کسی سے محبت ہوئی ہے

دانیاء کے سوال پر زیان مسکرایا

محبت۔۔۔۔۔ میرے خیال سے محبت تبھی تک ہوتی ہے جب تک حاصل نہ ہو

اچھا۔۔۔!! تو پھر وہ کون سا احساس ہے جس کے

ساتھ انسان کسی ایک کا ہو کر رہ جاتا ہے اپنی

ساری زندگی ساتھ گزار دیتا ہے اور اگر وہ نہ

ملے تو تنہا رہ جاتا ہے

وہ احساس عشق ہے

عشق۔۔۔۔۔!!! عشق کیا ہے۔۔۔؟

Posted on Kitab Nagri

جو آنکھوں سے اتر کر دل میں سما جائے

جو سانسوں سے گزر کر روح میں اتر آئے

جو خواہش بن کر دعاؤں میں آجائے

وہ عشق ہے



www.kitabnagri.com

زبان اپنی ہی دھن میں بول رہا تھا اور دانا

مسکراتے ہوئے سن رہی تھی

کون ہے وہ لڑکی جس نے تمہیں اتنا گہرا سوچنے

Posted on Kitab Nagri

پر مجبور کر دیا

نور العین----

میری ہر دعا میں ایک تم----

میری ہر سانس میں ایک تم----

میرا فتور میرا جنون ایک تم----

صرف تم---- ایک تم----!!



دانیانے زیان کو ہلایا

www.kitabnagri.com

کہاں کھو گئے زیان---- واپس آ جاؤ

زیان اپنے خیال سے باہر آیا سامنے دانیاکا

مسکراتا چہرہ دکھائی دیا

Posted on Kitab Nagri

دانیال تم۔۔۔ جاؤ سو جاؤ بہت رات ہو گئی ہے
زیان لمبے لمبے قدموں سے چلتا وہاں سے او جھل
ہو گیا



دانیال حیرت سے اسے دیکھنے لگی
بہت رات ہو گئی ہے سو جاؤ۔۔۔ دس بجے ہیں
ابھی۔۔۔ دس بجے بھلا کوئی سوتا ہے
دانیال بڑبڑاتے ہوئے زیان کے پیچھے پیچھے اندر
چلی گئی

♦♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

نورالعین اپنے گھر کے باہر کا منظر دیکھ رہی
تھی چاروں طرف بڑے بڑے کھیت تھے

کھیت میں فصلیں لہلہا رہی تھی وہ بہت بڑی جگہ
تھی جس کے درمیان میں دو کمرے بنے ہوئے
تھے



www.kitabnagri.com

ایک کمرہ تھوڑا چھوٹا تھا دوسرا اسکی بہ نسبت
بڑا تھا صحن میں دو بڑے نیم کے درخت تھے

ایک درخت کے نیچے مسہری اور پاس میں مٹی

Posted on Kitab Nagri

کا چولہا بنا ہوا تھا

دوسرے درخت کی نچی شاخ پر چھوٹا سا آئینہ

رکھا ہوا تھا گھرے کے پیچھے کھلی علاقے میں

ڈھیروں پھول کے پودوں لگے ہوئے تھے

وہ گھر پہلے والے گھر سے زیادہ بڑا اور خوبصورت تھا



چچا یہ گھر کتنی خوبصورت جگہ ہے ہر طرف

ہریالی ہے۔۔۔۔۔ مگر آپ لوگوں نے وہ گاؤں کیوں چھوڑ دیا

تمہارے جانے کے بعد عابد چیمہ نے منور بھیا کو

قتل کر دیا اور ہماری جان کا دشمن بن گیا

Posted on Kitab Nagri

ہم نے سنا تھا کہ پاس والے گاؤں میں میرا سفند کا
بہت دبدبہ ہے ہم اپنی جان بچاتے یہاں بھاگ کر
آئے اور بڑے میر سائیں سے مدد مانگی



انہوں نے عابد چیمہ کو موٹی رقم دیکر ہم سے
پچھا چھڑوایا چھوٹی کی شادی کروائی اور ہمیں
رہنے کیلئے یہ جگہ دی اور یہ کھیت بھی ان ہی
کے ہیں

انہوں نے مجھے اپنے کھیت دیئے کاشتکاری
کرنے۔۔۔ بس اب یہی ہماری روزی روٹی ہے

Posted on Kitab Nagri

بڑے میر سائیں تو بہت اچھے انسان ہیں

ہاں مگر اب وہ اس دنیا میں نہیں ہے یہ سارا گاؤں

ان کا بیٹا میر اسفر سنبھالتا ہے جنہیں گاؤں والے

چھوٹے میر سائیں بولتے ہیں

نورا لعین بڑے ہی دھیان سے اپنے چچا کی بات سن رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو اب اندر چلو۔۔ تمہاری چچی انتظار کر رہی ہوں گی

افضل نے گھر کا چھوٹا سادر وازہ کھولا اور

نورا لعین کا سامان اٹھائے اندر داخل ہوا

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین افضل کے پیچھے آئی چچی ہمیشہ کی
طرح اپنے کام میں مصروف تھی

نورالعیین کو دیکھ کر بھاگتی ہوئی اسکے پاس آئی
اسلام علیکم چچی



نورالعیین تو کتنی بدل گئی ہے۔۔۔۔۔ آدھر آ

چچی نے نورالعیین کو گلے سے لگایا

www.kitabnagri.com

آج کتنے سالوں بعد نورالعیین کو اپنے پن کا احساس

ہوا۔۔۔۔۔ یہ احساس کہ ہاں اس دنیا میں میرا بھی

کوئی ہے

Posted on Kitab Nagri

نورالعین مجھے معاف کر دے بیٹا میں نے تیرے

ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا

چچی ہاتھ جوڑے اسکی سامنے کھڑی تھی

وہ بالکل بھی نہیں بدلی تھی بس بالوں میں ہلکی

سی سفیدی آگئی تھی اور چہرے سے کمزور لگ

رہی تھی



www.kitabnagri.com

نورالعین نے اپنی چچی کا جوڑا ہوا ہاتھ تھام لیا

کوئی بات نہیں چچی۔۔۔۔ میں ان تلخ یادوں سے بہت

آگے نکل آئی ہوں۔۔۔۔ اب میرے پاس اپنے حال کو

Posted on Kitab Nagri

بہتر بنانے کیلئے ایک بہترین اور خوش حال

ماضی ہے

اور سمجھدار بھی ہو گئی ہے

چچی نے نور العین کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے

ہوئے کہا

♦♦♦♦



وہ چلی گئی خضر۔۔۔ نور العین چلی گئی

زیان اور خضر سمندر کے کنارے کھڑے تھے

Posted on Kitab Nagri

تیز ہوائیں چل رہی تھی شام کے وقت سمندروں کی
لہریں شانت تھی

تمہیں اسے روکنا چاہئے تھا اسے بتانا چاہئے تھا
کہ تو اسے کتنی محبت کرتے ہو



محبت۔۔۔۔ اصل محبت کا اندازہ جدائی کی مار کے

بعد ہوتا ہے خضر۔۔۔۔۔ خیر میں نے فیصلہ کر لیا ہے

www.kitabnagri.com

جو مام کہیں گی وہی ہو گا

کیا مطلب۔۔۔۔۔

شاید میری شادی دانیاسے

Posted on Kitab Nagri

زبان تو ایسا کیسے کر سکتا ہے

جیسے نور العین نے کیا۔۔۔۔ اب چلیں بہت دیر ہو گئی

ہے



زبان ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا خضر نے ایک

نظر زبان پر ڈالی جو ہمیشہ مسکراتے رہتا تھا آج

گم سم بیٹھا تھا

www.kitabnagri.com

خضر اسکی ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ گیا

♦♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین گھر کے پیچھے بنے چھوٹے سے

باغیچے میں پودوں کو پانی ڈال رہی تھی

اچانک وہاں ایک بڑی گاڑی آکر روکی

گاڑی کے پیچھے دو گن مین بیٹھے تھے

نورالعیین کا سارا دھیان اس گاڑی کی طرف گیا

جس میں سے ایک باوقار شخص آنکھوں پر سن

گلاسز لگائے اترا



بلیک پٹھانی پہنے گلے میں ہلکے براؤن رنگ کی

شال لپیٹے وہ شخص انتہائی خوب رو لگ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ گھر کے آس پاس بنے کھیتوں کا جائزہ لینے لگا

اچانک اسکی نظر دور کھڑی نورالعیین پر پڑی

جو اسے ہی دیکھ رہی تھی

اس باوقار شخص نے اپنا سن گلا سزا تارا اور

نورالعیین کو غور سے دیکھنے لگا

نورالعیین نے اس شخص کی نظریں اپنے اوپر

محسوس کر لی اور خود کو چھپاتی بھاگتے ہوئے

گھر کے صحن میں آگئی

نورالعیین کی یہ حرکت دیکھ کر وہ باوقار شخص

مسکرایا اور اپنی گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے چلا گیا



Posted on Kitab Nagri

نورالعین اپنی سانسیس بحال کرتی صحن میں

رکھی مسہری پر بیٹھ گئی

کیا ہوا نور۔۔۔۔۔ تو اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہے

چچی نے پوچھا

چچی وہ پیچھے والے کھیت کس کے ہیں

وہ تو چھوٹے میر سائیں کے ہیں۔۔۔۔۔ اور آج وہ آنے

والے تھے اسی لئے تو افضل آج صبح سے ہی

کھیت میں جا کر بیٹھ گیا ہے

اچھا۔۔۔۔۔!!

Posted on Kitab Nagri

پر تو کیوں پوچھ رہی ہے

نہیں کچھ نہیں۔۔۔۔ ایسے ہی۔۔۔۔

نور العین اٹھکر اندر چلی گئی

♦♦♦♦



www.kitabnagri.com

عنبرین اور ایمن لاؤنج میں بیٹھے تھے

عنبرین آپا آپ نے زیان سے بات کی

ہاں۔۔۔۔ ذکر تو کیا تھا میں نے۔۔۔۔۔ اب سوچ رہی ہوں

Posted on Kitab Nagri

کھل کر بات کر لوں

کیا وہ مان جائے گا

ایمن نے فکر ظاہر کرتے ہوئے کہا



تم فکر مت کرو وہ میرے کوئی بھی بات رد نہیں

کرتا۔۔۔ ویسے دانا کہاں ہے۔۔۔؟؟

دانا گھر دیکھ رہی تھی جو انتہائی خوبصورت اور

بہت بڑا تھا

وہ ایک ایک چیز کا بغور جائزہ لے رہی تھی اسے

Posted on Kitab Nagri

اینٹکس بہت پسند تھے دراصل دانیار ضوان ہوم

ڈیکوریٹر تھی

دانیار چیزوں کا جائزہ لیتے ہوئے زیان کے کمرے

میں پہنچی جو خاصا بڑا تھا مگر بہت سادہ تھا

لگتا ہے جناب بہت سادگی پسند ہیں

دانیار نے کمرہ دیکھتے ہوئے کہا



کمرے میں بڑا سا اسٹڈی ٹیبل رکھا ہوا تھا جس

کے اوپر بہت سی تصویریں رکھی تھی

دانیار نے ان تصویروں کو دیکھا اور مسکراتے ہوئے ایک تصویر اٹھائی

Posted on Kitab Nagri

جس میں زیان یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں کھڑا مسکرا رہا تھا

تم نہیں جانتے زیان اصفہانی۔۔۔ دانیار ضوان تمہیں

اپنی جان سے زیادہ چاہتی ہے۔۔۔ تم سوچ بھی نہیں

سکتے کہ کوئی تمہیں اتنا بھی چاہ سکتا ہے۔۔۔ مگر میں تمہیں اپنی محبت ثابت کر کے دکھاؤنگی

دانیار نے مسکراتے ہوئے کہا اور زیان کی وہ

تصویر اپنے سینے سے لگالی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

♦♦♦♦♦

نور العین اپنے چچا اور چچی کیساتھ رات کا کھانا

Posted on Kitab Nagri

کھارہی تھی

افضل چچا میں کل سے اسکول جاؤنگی

اس عمر میں ---!!



چچی نے حیرت سے پوچھا

نورالعین ہنس پڑی

پڑھنے نہیں چچی پڑھانے --- میں نے اسکول

www.kitabnagri.com

پر نپیل سے بات کر لی ہے انگلش ٹیچر کی

ضرورت ہے --- بس آپ سے اجازت لینی تھی چچا

ضرور جاؤ بیٹا اور علم بانٹوں --- یہ نیکی کا کام ہے

Posted on Kitab Nagri

افضل نے نور العین کے سر پر ہاتھ پھیرا

کب سے جانا ہے

سوال چچی کی طرف سے آیا

کل سے ہی جانا ہے صبح سویرے



نور العین نے سنجیدگی سے جواب دیا اور اٹھ کر

www.kitabnagri.com

روٹیاں لانے چلی گئی

اسکے جاتے ہی چچی افضل سے مخاطب ہوئی

اجازت دینے کی۔۔۔۔۔ تو م جانتے ہو وہ اسکول

چھوٹے میر سائیں کا ہے

ہاں تو اس میں برائی کیا ہے اس کا بھی دل لگا

رہے گا میں نے اسے بہت مشکلوں سے راضی

کیا تھا واپس آنے کیلئے۔۔۔ اتنی ڈھیل تو دے سکتا

ہوں میں۔۔۔۔ اور آئندہ تم بھی اس پر سختی نہیں

کروگی



چچی نے افضل کو گھورا اور بغیر جواب دیئے

وہاں سے اٹھکر چلی گئی

Posted on Kitab Nagri

.....

عنبرین نے زیان کے کمرے کا دروازہ ناک کیا

زیان اپنے لیپ ٹاپ پر مصروف تھا



جی آجائیں۔۔۔۔

زیان نے بغیر دیکھے جواب دیا

عنبرین زیان کے پاس آکر بیٹھ گئی

ناراض ہو۔۔؟؟

آپ سے کیوں ناراض ہوں گامام

وہ مسلسل لیپ ٹاپ کی اسکرین کو دیکھ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

تم جانتے ہو ایمن کیوں آئی ہے
جی۔۔۔ آپ کی عیادت کیلئے۔۔۔۔

نہیں وہ تمہارے اور دنیا کے رشتے کیلئے آئے
ہیں۔۔۔۔ زیان مجھے تمہارا جواب چاہئے

زیان نے لیپ ٹاپ بند کیا اور عنبرین کی طرف
متوجہ ہوا



مام۔۔۔ مجھے آپ کا فیصلہ منظور ہے
عنبرین مسکرائی

Posted on Kitab Nagri

مطلب تم۔۔۔ تم راضی ہو

زیان نے اثباب میں سر ہلایا

عنبرین نے زیان کی پیشانی چوم لیا

میں ابھی جا کر یہ خوشخبری سب کو سناتی ہوں

عنبرین زیان کو دعائیں دیتی کمرے سے چلی گئی

عنبرین کے جانے کے بعد زیان دوبارہ اپنے کام

میں مصروف ہو گیا مگر اب اس سے کہاں کام

ہونے والا تھا

یہ صرف وہی جانتا تھا کہ اس نے یہ فیصلہ اپنے

Posted on Kitab Nagri

آپ پر کس قدر جبر کر کے لیا ہے

اسکے دل کی کیفیت سے صرف اس کا خدا واقف

تھا۔۔۔۔ صرف اس کا خدا۔۔۔۔



زیان نے لیپ ٹاپ بند کیا اور کمرے کی بالکنی

میں چلا گیا

.....

نورا العین پر نسل آفس میں بیٹھی تھی

اسکے سامنے ایک ضعیف العمر شخص آنکھوں

پر عینک لگائے بیٹھے تھے

Posted on Kitab Nagri

سر آپ کچھ کرتے کیوں نہیں

دیکھیں بی بی۔۔۔ آپ کو اس اسکول میں آئے ابھی

صرف چار دن ہوئے ہیں۔۔۔ بہتر ہے آپ ان معاملات سے دور رہیں



پر سر کلاس روم کی دیواریں انتہائی بوسیدہ ہو گئی

ہیں گرنے کا خطرہ ہے اور آپ سوچیں اگر وہ گر

گئی تو بچوں کو نقصان ہو سکتا ہے

آپ سمجھ نہیں رہی۔۔۔ یہاں کسی کی ہمت نہیں ہے

کہ وہ چھوٹے میر سائیں سے کسی بھی قسم کی

شکایت کرے

Posted on Kitab Nagri

تو میں کرتی ہوں بتائیں کہاں ملیں گے وہ

آپ کریں گی

پرنسپل نے عینک درست کرتے ہوئے نورالعیین کو

دیکھا



ٹھیک ہے آج وہ آرہے ہیں اسکول کے دورے پر

آپ کر لے بات

www.kitabnagri.com

جی بہت بہت شکریہ آپ کا

نورالعیین باہر چلی گئی

♦♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

اسکول کی چھٹی کے بعد نورالعیین کلاس روم
سے باہر آئی اسکول کے گیٹ پر وہی باوقار
شخص کھڑا تھا جسے نورالعیین نے کھیت میں

دیکھا تھا

نورالعیین لمبے لمبے قدموں سے چلتی اسکے پاس آئی



آپ میرا سفر ہیں۔۔۔؟؟

www.kitabnagri.com

وہ شخص پرنسپل سے بات کرنے میں مصروف تھا

نورالعیین کی آواز سن کر وہ فوراً پلٹا اور سن گلاسز
اتار کر اپنی گہری کالی آنکھوں سے نورالعیین کو

Posted on Kitab Nagri

دیکھا

جی میں ہی ہوں



آپ کو اس بات کی اطلاع ہونی چاہیے کہ اسکول
کی عمارت کتنی خستہ حال ہے چھوٹے چھوٹے
بچے پڑھتے ہیں یہاں کسی کو بھی نقصان ہو سکتا
ہے

نور العین کی بات سنکر میرا سفر نے پرنسپل کے

طرف دیکھا

کون ہے یہ ----؟؟

Posted on Kitab Nagri

میں نورالعیین ہے۔۔۔ اس اسکول کی ایک معلمہ

نورالعیین نے خود ہی جواب دیا

مجھے آپ کی ہمت اور حوصلہ دونوں پسند آیا

نورالعیین۔۔۔ کرتے ہیں کچھ۔۔۔ اس عمارت کا

وہ مسکراتے ہوئے بولا اور دوبارہ سن گلاسز

لگاتا اتنی گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نورالعیین عجیب نظروں سے اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہ گئی

♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

زیان اور دنیا ٹیریس پر کھڑے تاریک بھرے آسمان

کے منظر کو دیکھ رہے تھے

ہر طرف خاموشی تھی دنیا زیان کو دیکھ کر

مسلل مسکرا رہی تھی زیان اس کی اس حرکت

کو اگنور کرتا پر سکون کھڑا تھا

جب میں چھوٹی تھی ڈیڈ مجھے اکثر جھیل کے

کنارے لے جایا کرتے تھے ٹوٹا ہوا تارہ دکھانے

کیلئے۔۔۔۔

جب بھی مجھے کوئی ٹوٹا ہوا تارہ نظر آ جاتا

میرے پاس مانگنے کیلئے صرف ایک خواہش

Posted on Kitab Nagri

ہوتی

وہ کیا۔۔۔؟؟

ابھی نہیں بتاؤنگی۔۔۔ وقت آنے پر۔۔۔



دانیال کا جواب سنکر زیان دوبارہ خاموشی سے

آسمان کو تکلنے لگا

زیان تم پہلے ایسے تو نہیں تھے کوئی بھی بات ہو

چاہے وہ فضول ہی کیوں نہ ہو تم مجھ سے بلوا کر

چھوڑتے تھے۔۔۔ میں تو اس زیان کیلئے آئی ہوں

یہاں۔۔۔ جو ہر وقت مسکراتا تھا

Posted on Kitab Nagri

اب بھی سوچ لو وقت ہے تمہارے پاس۔۔۔۔۔

زیان نے دنیا کو دیکھے بغیر جواب دیا

دنیا مسکرائی

بہت سوچنے کے بعد ہی یہاں آئی ہوں۔۔۔۔۔ ویسے

بھی کسی شخص کو سوچنے کیلئے دس سال کا

عرصہ بہت ہوتا ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان نے حیرت سے دنیا کی طرف دیکھا وہ اب

بھی مسکرا رہی تھی

زیان خاموشی سے وہاں سے چلا گیا

دنیا ہنس پڑی

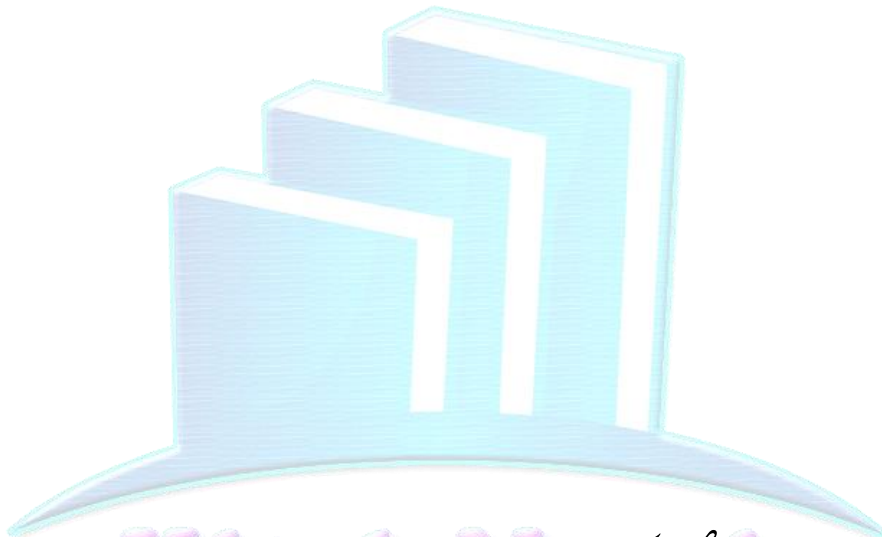
Posted on Kitab Nagri

میں یہاں اپنی محبت کا اظہار کر رہی ہوں اور بندہ شرمنا کر چلا گیا

زبان رو کو۔۔۔۔

دانیاسکے پیچھے بھاگی

♦♦♦♦



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نورالعیین ایک جانب ڈوپٹہ باندھے صحن کی

صفائی کر رہی تھی

اچانک دروازے پر دستک ہوئی نورالعیین نے اپنا

ڈوپٹہ برابر کیا اور دروازہ کھولا

Posted on Kitab Nagri

سامنے ایک لمبا چوڑا شخص کھڑا تھا

جی آپ کون۔۔۔؟؟

میں کرم علی ہوں افضل کو جا کر بولیں میری سائیں
آئیں ہیں

نور العین نے دروازے سے باہر جھانکا وہی باوقار

شخص سن گلاسز گلے گاڑی میں بٹھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی آپ روکیں۔۔۔۔

نور العین نے افضل کو آواز لگائی

افضل چچا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا ہوا نور العین۔۔۔۔

آپ سے ملنے میر سائیں آئیں ہیں

کیا چھوٹے میر سائیں۔۔۔۔ تو تجھے اندر بلانا چاہئے نا انہیں۔۔۔۔

افضل بھاگتے ہوئے باہر گیا اور میر اسفر کو اپنے

ساتھ گھر کے صحن تک لایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کرم علی نے صحن میں کرسی رکھی میر اسفر اس

پر بیٹھ گیا

کیا بات ہے سائیں مجھے بلا لیا ہوتا

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین پاس کھڑی یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی
میرا سفر مسلسل اسے ہی دیکھ رہا تھا مگر سن
گلاسز کی وجہ سے سمجھنا مشکل تھا



www.kitabnagri.com

کوئی خاص کام نہیں تھا۔۔۔
میرا سفر نے اپنا سن گلاسز اتارا

۔۔۔ یہ کون ہے تمہاری
اشارہ نورالعیین کی طرف تھا

یہ میری بیٹی ہے نورالعیین۔۔۔ کچھ دنوں پہلے ہی
شہر سے لوٹی ہے

Posted on Kitab Nagri

جان کر خوشی ہوئی
آپ کو افضل کی بیٹی سے ملکر خوشی ہوئی ہوگی
ایک معمولی سی معلمہ سے نہیں۔۔۔۔



میرا سفر مسکرایا
آپ جب بھی بولتی ہیں مجھے لاجواب کر دیتی ہیں

آپ نے ابھی تک اسکول کی عمارت کی مرمت نہیں
کروائی

میں کرونگا بھی نہیں۔۔۔۔

کیوں۔۔۔!!

Posted on Kitab Nagri

میں آپ کو جواب دہ نہیں ہوں نورالعیین

میرا سفر نے دوبارہ اپنا سن گلاسز پہنا اور صحن
کو پار کرتا باہر نکل گیا

افضل چچا اس شخص نے ایسا کیوں کہا۔۔۔

نورالعیین تم نے خواہ مخواہ ہی اس سے بحث کی۔۔۔ تم

اسکے بارے میں کچھ نہیں جانتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو بتائیں مجھے اس شخص کے بارے میں

بہتر ہے تم اس سے دور ہی رہو

Posted on Kitab Nagri

افضل نور العین کو سمجھاتا ہوا اندر چلا گیا

♦♦♦♦

عنبرین ایمن اور دنیا آج شاپنگ کرنے کیلئے مال
آئے تھی ان کے ساتھ زیان بھی خوار ہو رہا تھا

مام۔۔۔ رضوان انکل کہاں ہیں مجھے کمپنی تو مل جاتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹا دراصل آج انہوں نے دوستوں کیساتھ آؤٹنگ کا

پلین کر لیا تھا

جواب ایمن کی طرف سے آیا

Posted on Kitab Nagri

اچھا ہم دونوں اپنے لئے شاپنگ کرنے جا رہے ہیں

دانیال تم زیان کیساتھ اپنے لئے کچھ خرید لو

جی عنبرین آنٹی

عنبرین اور ایمین وہاں سے کسی دوسری شاپ میں گھس گئے

دانیال اور زیان ساتھ چل رہے تھے زیان مسلسل

اپنے فون میں مصروف تھا

Kitab Nagri

ہر وقت فون میں گھسے رہتے ہو انتہائی بور اور انسان ہو اور کنجوس بھی۔۔۔

زیان نے دانیال کو عجیب نظروں سے گھورا

اکسیوزمی۔۔۔۔ تم اصفہانی کمپنیز کے سی ای او کو کنجوس بول رہی ہو

Posted on Kitab Nagri

اور نہیں تو کیا تم نے اب تک مجھے اپنے پیسوں
سے کچھ خرید کے نہیں دیا ہے

دانیال ضوان یہ جو آپ نے اب تک شاپنگ کی ہے
میرے ہی پیسوں سے کی ہے
زیان نے شاپرس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا



www.kitabnagri.com

جی نہیں یہ عنبرین آئی نے دلایا ہے مجھے
انکے کریڈٹ کارڈ میں پیسے تو میرے ہی تھے

نہیں مجھے تمہارے کریڈٹ کارڈ سے شاپنگ
کرنی ہے۔۔۔۔ لاؤ دو

Posted on Kitab Nagri

تم بالکل نہیں بدلی۔۔۔ انتہائی ضدی

زیان نے اپنا کریڈٹ کارڈ نکال کر دنیا کو تھما دیا



اب خوش۔۔۔

بہت خوش۔۔۔ ویسے اسکا کوڈ کیا ہے

N-O-O-R

نور۔۔۔ یہ کون ہے

تمہاری سوتن۔۔۔

زیان نے سیریس انداز میں کہا

Posted on Kitab Nagri

کیا۔۔۔۔!!

مذاق کر رہا ہوں۔۔۔

زیان ایکدم سے ہنس پڑا



۔۔۔ اپنا چہرہ دیکھو جا کر آئینے میں

بہت برے ہو تم۔۔۔ زیان اصفہانی

دانیامنہ بگاڑے آگے بڑھ گئی

www.kitabnagri.com زیان مسکراتے ہوئے دوبارہ اپنے فون میں

مصروف ہو گیا اچانک مخالف سمت سے آواز آئی

زیان۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

زیان فوراً پلٹا خضر اور فاریہ ایک ساتھ کھڑے

مسکرا رہے تھے

خضر تو یہاں کیا کر رہا ہے

ظاہر ہے شاپنگ مال میں انسان کیا کرتا ہے جلیبیاں تو نہیں بناتا نا۔۔۔ تو تم اتنے سوالات کیوں کر رہے ہو

فاریہ نے اپنے انداز میں کہا

ایسے ہی پوچھ رہا تھا مجھے لگا تم دونوں شادی کر رہے ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں ہم تجھ جیسے بے وفا نہیں ہیں جو دوستوں کو

خبر دیئے بغیر شادی کر لیں

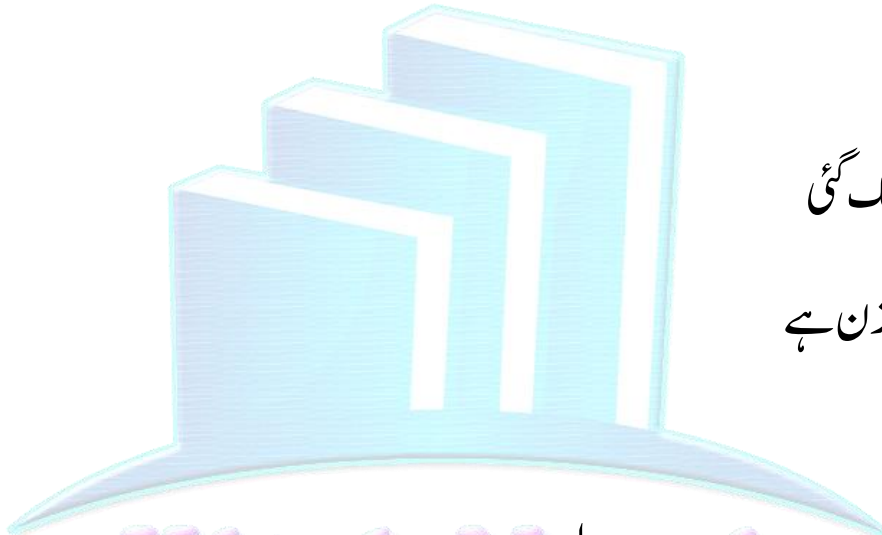
خضر نے غصہ کرتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

یہ آج تم دونوں کو کیا ہو گیا ہے یار

ایک منٹ۔۔۔ ایک منٹ۔۔۔ تم شادی کر رہے ہو

زیان۔۔۔ کس سے۔۔۔ کب۔۔۔ اور کیوں۔۔۔



فار یہ ایک دم سے چونک گئی

دانیال سے۔۔۔ میری کزن ہے

کیا۔۔۔ اور میری سہیلی کا کیا زیان۔۔۔ نور العین کا کیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

فار یہ وہ چلی گئی۔۔۔ اور جب وہ میرے لئے نہیں

روکی تو میں کیوں اسکے لئے روکو

Posted on Kitab Nagri

کیا۔۔۔!! نور چلی گئی۔۔۔ مگر کہاں

جہاں سے وہ آئی تھی

فاریہ کے پیروں تلے زمین ہی نکل گئی

زبان آگے بڑھ گیا

فاریہ تم ٹھیک ہو

خضر نے فاریہ کو ہلایا



www.kitabnagri.com

تم بات مت کرو مجھ سے۔۔۔ اتنی بڑی بات مجھے

بتایا تک نہیں

فاریہ خضر کو چھوڑ کر وہاں سے بھاگ گئی

Posted on Kitab Nagri

خضر اسکے پیچھے بھاگا

وہ ایلویٹر کے پاس کھڑی رو رہی تھی

خضر ہانپتے ہوئے اس سے مخاطب ہوا

کیا۔۔۔ کیا لڑکی ہو تم اتنے بڑے ڈاکٹر کو اپنے

پیچھے بھاگ رہی ہو

اتنے بڑے ڈاکٹر تم کسی کام کے نہیں اپنے دوست

کو سمجھا نہیں سکے

میں نے کوشش کی تھی مگر وہ سمجھنے کو

راضی ہی نہیں۔۔۔ اور ہو سکتا ہے ان دونوں کے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نصیب میں چند عرصہ جدائی ہو

فارسیہ نے آنسو صاف کئے اور اثباب میں سر ہلایا
ہو سکتا ہے



تم تو رونا بند کرو۔۔۔۔ پلیز
ایک شرط پر۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بول دو ایسے بھی تم کہاں چپ رہتی ہو
خضر نے بیزاری سے کہا

جب تک زیان اور نور العین ایک ساتھ خوش نہیں
رہتے ہم شادی نہیں کریں گے

Posted on Kitab Nagri

کیا فار یہ یہ بہت بڑی شرط ہے میری جان
کیا تم اپنے دوست کی خوشی نہیں چاہتے



آف کارس چاہتا ہوں
ٹھیک ہے پھر وعدہ کرو مجھ سے

خضر نے ایک لمبی سانس لی اور فار یہ کا ہاتھ تھام لیا

چلیں مجھے جلدی گھر پہنچنا ہے

خضر نے اثباب میں سر ہلایا

کرے کوئی اور بھرے کوئی

Posted on Kitab Nagri

خضر زیر لب بڑبڑایا فاریہ کیساتھ ایلویٹر پر کھڑا ہو گیا

♦♦♦♦



کمرہ میں مکمل اندھیرا تھا میرا سفر کمرے کے

ایک کنارے بیٹھا تھا

اسکے ہاتھ میں شراب کی بوتل تھی جو وہ ایک

ایک گھونٹ کر کے اپنے اندر اتار رہا تھا

شراب ختم ہوتے ہی اس نے بوتل ز مس پردے ماری اور اپنے خاص آدمی کو آواز لگائی

Posted on Kitab Nagri

کرم علی۔۔۔۔کرم علی

کرم علی بھاگتا ہوا آیا

جی میر سائیں۔۔۔



نورالعین کے بارے میں پتا کرو۔۔۔۔۔کون ہے یہ۔۔۔۔۔

چند دنوں بعد وہ لڑکی مجھے اپنی حویلی میں

چاہئے

www.kitabnagri.com

پر میر سائیں افضل اپنی بیٹی کو آپ کے حوالے

کیوں کرے گا

کیونکہ میں اسکی بیٹی سے نکاح کروں گا۔۔۔۔۔نکاح

Posted on Kitab Nagri

کروں گا۔۔۔ اب دفع ہو یہاں سے

میر اسفر چینخا

کرم علی فوراً وہاں سے غائب ہو گیا



کرم علی کے جانے بعد میر اسفر حویلی کے

پیچھے چلا گیا جہاں ساری رات موسیقی کی آواز

پورے گاؤں میں گونجتی اور میر اسفر اس موسیقی

کے نشے میں چور ساری رات گزار دیتا

♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

نورالعین صحن میں بیٹھی اپنے لیپ ٹاپ پر

مصروف تھی

کیا نور جب دیکھو تب تو اسے گھورتی رہتی ہے

چچی نے بیزاری سے کہا

چچی میں کتاب لکھ رہی ہوں اسی لئے

کتاب۔۔۔ کیسی کتاب۔۔۔

رحمان اصفہانی کی زندگی پر۔۔۔



www.kitabnagri.com

یہ شخص کون ہے

چچی نے مشکوک لہجے میں پوچھا

Posted on Kitab Nagri

میرے سر پرست۔۔۔ میرے محافظ۔۔۔ میرے استاد۔۔۔۔۔ سب کچھ



نورالعین مسکراتے ہوئے بولی
اسکا مسکراتا چہرہ دیکھ چچی بھی مسکرا دی

اچھا چلو اب اندر بہت رات ہو گئی ہے
جی چچی۔۔۔۔

نورالعین لپ لپ ٹاپ بند کرتی چچی کے پیچھے
کمرے میں چلی گئی

Posted on Kitab Nagri

.....

زیان اپنے کمرے میں بیٹھا آفس کے کاموں میں

مصروف تھا کمرے کا دروازہ بند ہونے کے

باوجود بھی ڈھولک کی آواز اندر تک آرہی تھی

آخر کار وہ عاجز آکر نیچے اتر جہاں بہت سی

لڑکیاں ڈھولک لگائے بیٹھی تھیں ایمن اور

عنبرین بھی شامل تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان نے اشارے سے اپنی ماں کو بلایا

کیا ہوا بیٹا۔۔!!

Posted on Kitab Nagri

مام۔۔۔۔ یہ سب کرنے کی کیا ضرورت تھی میں نے

کہا تھا آپ کو میں نکاح سادگی سے کروں گا

زیاں تم میرے اکلوتے بیٹے ہو اور دانیال۔۔۔۔ وہ بھی

تو اکلوتی ہے ہم دونوں بہنیں تو اپنا ہر ارمان پورا

کریں گی



مام مجھے ڈسٹرب ہو رہا ہے

ہاں تو تم ٹریس پر چلے جاؤ

ٹھیک ہے۔۔۔۔ آپ لوگ جاری رکھیں۔۔۔

زیاں بیزار سے بولتا وہاں سے چلا گیا

Posted on Kitab Nagri

.....

دانیال اپنے کمرے کی بالکنی میں کھڑی تھی
ڈارک گرین لہنگے پر یلو کلر کے ٹاپ میں ملبوس
وہ انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی



www.kitabnagri.com

آج وہ بہت خوش تھی اسے اپنی بچپن کی محبت
ملنے والی تھی زیان اصفہانی ہمیشہ کیلئے اسکا
ہونے جارہا تھا

اچانک کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی
رضوان صاحب کھڑے مسکرا رہے تھے

Posted on Kitab Nagri

ڈیڈ۔۔۔۔

آج تو میری بیٹی بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔۔۔ اور

خوش بھی۔۔۔

ڈیڈ آپ خوش ہیں نا۔۔۔؟؟

دانیال نے رضوان صاحب کے سینے پر سر رکھتے

ہوئے پوچھا



بہت خوش ہوں بیٹا۔۔۔۔ میں نے ہمیشہ سے تمہاری ہر

www.kitabnagri.com

چھوٹی بڑی خواہش پوری کی اور میں خوش ہوں

کہ میں تمہاری یہ خواہش بھی پوری کر سکا

ڈیڈ آپ دنیا کے سب سے اچھے ڈیڈ ہیں۔۔۔۔ سب سے اچھے۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

رضوان صاحب نے دانیہ کا چہرہ اپنی ہتھیلیوں میں

پکڑا

ہمیشہ اسی طرح ہنستے مسکراتے رہنا۔۔۔ اور

کوئی بھی پریشانی ہو تو اپنے ڈیڈ کو بولنا۔۔۔

دانیہ نے مسکراتے ہوئے اشباب میں سر ہلایا

رضوان صاحب نے دانیہ کی پیشانی چوم لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

♦♦♦♦♦

میرا سفر ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھنا نشتہ کر رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

ساتھ ہی کرم علی ہاتھ باندھے خاموش کھڑا تھا

کرم علی۔۔۔

جی سائیں

میں نے جو کام کہا تھا وہ ہو گیا

جی سائیں۔۔۔ نور العین منور۔۔۔ وہ افضل کے بڑے

بھائی کی بیٹی ہے۔۔۔ جو آٹھ سال پہلے بھاگی تھی

www.kitabnagri.com

جسکی وجہ سے افضل اور اسکی بیوی کو وہ

گاؤں چھوڑ کر یہاں آنا پڑا اور بڑے میر سائیں

سے مدد لینی پڑی

Posted on Kitab Nagri

میرا سفر بڑے ہی دھیان سے کرم علی کی باتیں سن

رہا تھا

نورا لعین۔۔۔۔۔ اس کے چچا کو حویلی بلاؤ

جی سائیں

♦♦♦♦♦

یہ لو۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

زیان نے خضر کی طرف ایک لفافہ بڑھایا

یہ کیا ہے۔۔؟؟

میری شادی کا کارڈ

Posted on Kitab Nagri

خضر نے چونک کر زیاں کی طرف دیکھا جو

خاموش بیٹھا تھا

خضر اپنی کرسی سے اٹھ کر زیاں سے پاس آ کر

بیٹھ گیا

سچ بتا زیاں۔۔۔ کیا تو خوش رہ پائے گا

نہیں۔۔۔ میرے لئے یہ شادی صرف اپنی ماں کی

مرضی اور خوشی ہے۔۔۔ تو جانتا ہے انہیں میں

کسی بھی قسم کا شاک نہیں دے سکتا

خضر نے ایک لمبی سانس لی

Posted on Kitab Nagri

اور تمہاری زندگی کی کیا

میری زندگی۔۔۔ میری محبت۔۔۔ میرا جنون

میرا عقیدہ۔۔۔ میری چاہت۔۔۔ ایک تم۔۔۔ نور العین

میری زندگی "ایک تم" پر آکر روک گئی ہے خضر

اور دنیا۔۔۔ اس کا کیا۔۔۔؟؟



www.kitabnagri.com

انسان کو کسی چیز کی طلب ہو یا نہ ہو اگر وہ

اسکے مقدر میں تو وہ اسے ہر حال میں حاصل

ہے۔۔۔۔۔ دنیا میرا مقدر ہے

خضر نے اپنے بالوں میں انگلیاں پھنسائے عجیب

Posted on Kitab Nagri

نظروں سے زیان کو دیکھنے لگا

زیان اپنی بات مکمل کرتا خضر کے کین سے باہر
نکل گیا



یا اللہ۔۔۔ اس شخص کا کچھ کرو۔۔۔ اسے چکر میں
میں بھی کنوارہ ہی مر جاؤنگا

خضر نے لفافہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

افضل بجھے بجھے قدموں سے چلتا حویلی سے

نکل کر اپنے گھر جا رہا تھا

اسکے کانوں میں اب بھی میرے سفر کی کہیں باتیں گونج رہی تھی



میں تمہاری بیٹی سے نکاح کرنا چاہتا ہوں کل شام

تک کا وقت ہے تمہارے پاس۔۔۔ سوچ لو۔۔۔ سمجھ

لو۔۔۔ اور اگر جواب نہ میں ہوا تو یاد رکھنا میں

میرا سفر ہوں تم لوگوں کو پاتال سے بھی ڈھونڈ

www.kitabnagri.com

نکالوں گا

افضل کے قدم لڑکھڑا رہے تھے پیشانی پر پسینے

کے قطرے چمک رہے تھے افضل نے گھر کا

Posted on Kitab Nagri

دروازہ کھولا

سامنے نورالعیین بیٹھی تھی

اسلام علیکم چچا۔۔۔ آج دیر لگادی آپ نے



تمہاری۔۔۔ تمہاری چچی کہاں ہے

اندر ہے۔۔۔ کیا ہوا چچا آپ ٹھیک ہے نا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

افضل بنا کچھ کہے اندر چلا گیا

چچی افضل کی حالت دیکھ کر بری طرح گھبرا گئی

کیا ہوا افضل۔۔۔

چھوٹے میر سائیں نے حویلی بلایا تھا۔۔۔ وہ ہماری

Posted on Kitab Nagri

نورالعین سے نکاح کرنا چاہتے ہیں

کیا۔۔۔۔۔ یہ تو اچھی بات ہے نا

میں ایک مرتبہ پھر سے ماضی کو دہرانے نہیں

چاہتا۔۔۔۔۔ اگر اس میں نور کی مرضی شامل نہ ہوئی

تو دوبارہ۔۔۔۔۔

افضل خاموش ہو گیا

نورالعین دروازے پر کھڑی افضل کی باتیں سن

رہی تھی

چچا۔۔۔۔۔ آپ انہیں منع کر دیں

مگر کیوں



Posted on Kitab Nagri

چچی ایک دم سے چینی

کیوں۔۔۔!! سارا گاؤں جانتا ہے وہ شخص شرابی

ہے۔۔۔ ظالم ہے۔۔۔ اپنے مفاد کیلئے لوگوں کو قتل

کر دیتا ہے۔۔۔ اور آپ مجھ سے پوچھ رہی ہیں

کیوں۔۔۔

سمجھنے کی کوشش کرو نور العین۔۔۔ ہم انکے بوجھ

تلے دبے ہوئے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو۔۔۔ تو ہم کہیں اور چلے جاتے ہیں چچی۔۔۔ کسی

دوسری جگہ۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

تو کیا ہم ساری زندگی تیرے بھاگتے رہے۔۔۔۔۔ خوار
ہوتے رہیں۔۔۔۔۔ تو اس شخص سے نکاح کرے گی بس۔۔۔۔۔

نور العین نے افضل کی طرف دیکھا جو کافی دیر

سے خاموش بیٹھا تماشا دیکھ رہا تھا

نور العین افضل کے قدموں میں جا کر بیٹھ گئی

چچا آپ سمجھائیں نا چچی کو۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

افضل نے نور العین کی طرف دیکھے بغیر اپنے

دونوں ہاتھ جوڑے

نور۔۔۔۔۔ میرا سفر سے نکاح کر لو۔۔۔۔۔ تمہیں خدا کا واسطہ

Posted on Kitab Nagri

افضل چچا۔۔۔!!!

نورالعیین کی آنکھوں میں آنسو اتر آئے

میں مجبور ہوں نور

نورالعیین اپنے چچا کے قدموں پر سر رکھے رونے

لگی



www.kitabnagri.com

چچی نے نورالعیین کو اٹھایا اور اپنے ساتھ

گھسیٹتے ہوئے دوسرے کمرے تک لائی اور

کمرے کا دروازہ بند کرت

چچی۔۔۔ چچی کھولے مجھے۔۔۔ باہر نکالیں مجھے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

نورالعین بار بار دروازہ پیٹ رہی تھی مگر شاید اب
اسے بچانے کیلئے کوئی رحمان اصفہانی نہیں آنے
والے تھے

وہ روتے ہوئے ان لمحات کو کوس رہی تھی جب
اس نے زیان کی بات نہ مانتے ہوئے یہاں آنے کا
فیصلہ کیا



www.kitabnagri.com

وہ زور زور سے چلا رہی تھی۔۔۔۔۔ چینخ رہی تھی
رورہی تھی مگر حالات نے افضل اور اسکی
بیوی کو سوچنے اور سمجھنے سے قاصر کر دیا

تھا

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین روتے ہوئے وہیں سو گئی

♦♦♦♦

ہر طرف سے اذانوں کی آوازیں آرہی تھی نورالعیین
نیند سے بیدار ہوئی

کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا چھت پر بنے روشن
دان سے ہلکی ہلکی روشنی کمرے میں آرہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس روشنی میں ایک سفید پوش شخص کھڑا
نورالعیین کو دیکھ مسکرا رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

نور العین نے اپنے آنسو صاف کئے اسکی آنکھیں

پھول گئی تھی

وہ شخص رحمان اصفہانی تھے

رحمان سر۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ مجھے یہاں سے لے

چلے۔۔۔۔۔ مجھے لے چلیں اپنے ساتھ

نور العین میں نے آپ سے کیا کہا تھا۔۔۔۔۔ خدا نے آپ

کیلئے بہترین انتخاب کیا ہے بس آپ کو صبر کرنا ہو گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر۔۔۔ میں صبر ہی تو کر رہی ہوں مگر مجھے ہر

کوئی اپنے مفاد کیلئے استعمال کرتا ہے۔۔۔۔۔ مجھے

چیز سمجھتا ہے۔۔۔۔۔ میں انسان ہوں

Posted on Kitab Nagri

نہیں میری بچی۔۔۔ یہ جو ہو رہا ہے تمہاری قسمت کا
حصہ ہے۔۔۔ جو تم چاہ کر بھی مٹا نہیں
سکتی۔۔۔ حوصلہ کرو اور اٹھو۔۔۔



نور العین چونک کر اٹھ گئی وہ ایک خواب تھا ہر
خواب کی طرح

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اٹھی اور فوراً دروازے کی طرف بھاگی۔۔۔ وہ اب
بھی باہر سے بند تھا

نور العین دروازے سے ٹیک لگائے بیٹھ گئی اور
صبح ہونے کا انتظار کرنے لگی

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦



زیان لان میں ٹہل رہا تھا رات کا تیسرا پہر شروع

ہو چکا تھا مگر وہ اب تک جاگ رہا تھا

گھبراہٹ اور بے چینی نے اسے اب تک بیدار رکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا۔۔۔ کسی کو کھودینے کی گھبراہٹ۔۔۔ کسی کو نہ

دیکھنے کی بے چینی۔۔۔

وہ ٹہلتے ہوئے لمبی لمبی سانسیں لے رہا تھا

کبھی سیاہ آسمان کو تکتا تو کبھی کبھی لان کی

Posted on Kitab Nagri

گیلی زمین کو محسوس کرتا

وہ اپنی کیفیت سے دوچار مسلسل ادھر سے ادھر

چکر کاٹ رہا تھا اور صبح کا انتظار کر رہا تھا

مگر وہ صبح اسکی زندگی سے کہیں غائب ہو گئی

تھی رہ گئی تھی تو صرف وہ سیاہ رات جو وہ

اپنی چاہت۔۔۔ اپنی محبت کو یاد کرتے ہوئے گزار

رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم کو دیکھوں گا تو پھر روشنی ہوگی مجھ میں

تم ملے گو تو میرا چاند مکمل ہوگا

Posted on Kitab Nagri

.....



صبح ہوئی مگر کسی نے بھی کمرے کا دروازہ
نہیں کھولا

نورا لعین دروازے کی چیر سے باہر دیکھنے کی

کوشش کر رہی تھی مگر اسے کچھ صاف دکھائی

نہیں دے رہا تھا

مختلف آوازیں آر رہی تھی جو اس نے پہلے کبھی

نہیں سنی تھی

Posted on Kitab Nagri

اپنے چچا اور چچی سے علاوہ گھر میں دو آدمی

اور تھے جن کی آوازیں آرہی تھی

نورالعین نے کمرے کا دروازہ پیٹنا شروع کر دیا

چچی۔۔۔۔چچی کھولیں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چچی نے کمرے کا دروازہ کھولا اور خود کمرے

میں داخل ہوتے ہوئے دوبارہ دروازہ بند کر دیا

چچی آپ کو خدا کا واسطہ۔۔۔۔میرے ساتھ ایسا مت

کریں

Posted on Kitab Nagri

دیکھو بہتر ہے تم چپ چاپ اس گھر سے رخصت

ہو کر حویلی چلی جاؤ۔۔۔۔۔ ورنہ

ورنہ کیا چچی۔۔۔۔۔ وہ مار دے گا ہم سب کو۔۔۔۔۔ اس

حالت سے بہتر تو موت ہے

چچی نے نورالعیین کو زوردار تھپڑ مارا

تو جانتی نہیں۔۔۔۔۔ وہ شخص کیا ہے۔۔۔۔۔ میں تیرے

سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔۔۔ شام میں نکاح ہے تیرا

اس سے۔۔۔۔۔ بہتر تو اپنا منہ بند رکھنا

چچی نورالعیین کو سمجھاتی کمرے سے نکل گئی

Posted on Kitab Nagri

اور دوبارہ کمرے کا دروازہ بند کر دیا

♦♦♦♦♦



زیان بلیک شیروانی پہنے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے
کھڑا خود کو دیکھ رہا تھا

وہ اپنے اندر چھپی گہری خاموشی کو آج محسوس
کر رہا تھا

اچانک دروازے پر دستک ہوئی اور عنبرین اپنی
ساڑھی سنبھالتے ہوئی اندر آئی

Posted on Kitab Nagri

ماشاء اللہ۔۔۔۔۔ کتنے اچھے لگ رہے ہو تم

زبان جو ابابکسا مسکرا دیا

آج تمہارے بابا ہوتے تو کتنے خوش ہوتے

بابا ہوتے تو یہ نہیں ہوتا جو ہو رہا ہے

کیا مطلب۔۔۔!!

کچھ نہیں مام۔۔۔۔۔ آپ تو خوش ہیں نا



www.kitabnagri.com

عنبرین نے مسکراتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا اور

آگے بڑھکر اپنے بیٹے کی پیشانی چوم لیا

چلیں۔۔۔۔۔ نیچے کوئی تمہارا انتظار کر رہا ہے

Posted on Kitab Nagri

زیان نے ایک لمبی سانس لی اور اپنی ماں کیساتھ

نیچے آیا

جہاں دانا سٹیج پر اکیلی بیٹھی تھی

زیان اس کے ساتھ بیٹھ گیا

نکاح شروع ہوا دانا نے نکاح قبول کر لیا



www.kitabnagri.com

اب مولوی صاحب نے زیان سے پوچھا
زیان اصفہانی ولد رحمان اصفہانی آپ کا نکاح دانا

رضوان ولد رضوان احمد سے طے پایا ہے کیا آپ

کو قبول ہے

Posted on Kitab Nagri

ہر طرف خاموشی تھی ہر کوئی زیان کے جواب

کا منتظر تھا مگر وہ اسی طرح بیٹھا رہا

مولوی صاحب نے دوبارہ پوچھا

زیان اصفہانی ولد رحمان اصفہانی آپ کا نکاح دانا

رضوان ولد رضوان احمد سے طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے

زیان خاموش رہا

خضر نے زیان کے کاندھے پر ہاتھ رکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان۔۔۔۔۔ جواب دو۔۔۔۔۔

زیان نے اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا

قبول ہے

Posted on Kitab Nagri

کیا آپ کو قبول ہے

قبول ہے۔۔۔ قبول ہے

سب نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھایا مگر زیان گم سم بیٹھا

رہا دنیا نے زیان کی حرکت نوٹ کی مگر خاموش

رہی



دنیا کے دل میں ایک خوف کی لہر دوڑ

گئی۔۔۔ اسے اپنی زندگی میں اب تک اتنا ڈر نہیں

لگا جتنا ڈر وہ آج اپنے اندر محسوس کر رہی تھی

نہ جانے انکی قسمت اب انہیں کہاں لیکر جانے

Posted on Kitab Nagri

والی تھی

♦♦♦♦

میرا سفر اپنے عالیشان کمرے کی بالکونی میں بیٹھا

تھا پاس ہی کرم علی ہاتھ باندھے کھڑا تھا

میر سائیں مجھے افضل کے گھر کا ماحول کچھ

عجیب لگا۔۔۔ انہوں نے نور العین کو کمرے میں بند

کر کے رکھا ہے۔۔۔ شاید نور العین آپ سے نکاح۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کرم علی ایک دم سے خاموش ہو گیا

اسے بھاگنے کا بہت شوق ہے نا۔۔۔ کرم علی

Posted on Kitab Nagri

نورالعین کیلئے حویلی کا سب سے اوپر والا کمرہ

تیار کرواؤ

جی سائیں

جاؤ مجھے شراب کی بوتل لا کر دو

پرسائیں ابھی۔۔۔ ابھی تو آپ نکاح کرنے۔۔۔

جتنا کہا ہے اتنا کرو۔۔۔ جاؤ۔۔۔

جی سائیں



♦♦♦♦

نورالعین بنا کچھ کھائیے پیئے صبح سے بھوک کی اس

Posted on Kitab Nagri

کمرے میں بند تھی

شام ہو چکی تھی ہر طرف اندھیرا چھا گیا تھا
اچانک اسے باہر چہل پہل محسوس ہوئی



نور العین کو یقین تھا وہ میرا سفر ہے
وہ اپنا چہرہ گھٹنوں میں ڈالے بیٹھی رہی

چچی کمرے میں آئی

نور نور نور نور

نور العین نے اپنا سراٹھا کر چچی کو دیکھا

مولوی صاحب آئے ہیں

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین نے کمرے سے باہر دیکھا جہاں افضل
چچا اور کرم علی کیساتھ مولوی صاحب کھڑے
تھے



نورالعیین بھاگتے ہوئے کمرے سے باہر نکلی
صحن میں میرا سفر بیٹھا تھا نورالعیین کو عجیب
نظروں سے دیکھا

کیا ہوا۔۔۔؟؟

میں تم سے نکاح نہیں کرونگی۔۔۔ مر کر بھی نہیں۔۔۔

چچی نے نورالعیین کا منہ دبایا

Posted on Kitab Nagri

چپ کر۔۔۔ سائیں تھوڑی جزباتی ہے میں۔۔۔ میں

سمجھاؤنگی

میرا سفر نے قہقہہ لگایا

نکاح تو تمہیں کرنا پڑے گا نورالعین۔۔۔ ابھی اسی

وقت ورنہ۔۔۔

میرا سفر نے کرم علی کی طرف دیکھا جہاں وہ

افضل کے سر پر بندوق تانے کھڑا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چچی کے پیروں تلے زمین ہی نکل گئی

نورالعین یہ نکاح کر لے۔۔۔ میرا گھر بچالے نورالعین

Posted on Kitab Nagri

چلیں مولوی صاحب نکاح شروع کریں

میر اسفر طنزیہ مسکرایا اور نظر ڈری سہمی

کھڑی نور العین پر ڈالی



نور العین ولد منور آپ کا نکاح میر اسفر ولد میر

اسفند سے طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور العین نے اپنے چچا کو دیکھا پھر اپنے سامنے

ہاتھ جوڑے کھڑی چچی کو دیکھا

کیا آپ کو قبول ہے

ہاں۔۔۔۔ قبول ہے۔۔۔۔ قبول ہے۔۔۔۔ قبول ہے

Posted on Kitab Nagri

نورالعین نکاح قبول کرتے ہی بے حوش ہو گئی

♦♦♦♦



زیان گھر کے پیچھے والے حصے میں خاموش

کھڑا اپنی سوچوں میں گم تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنبرین خاموش کھڑی اپنے بیٹے کو دیکھ رہی

تھی

کیا بات ہے۔۔۔۔ اتنے خاموش کیوں ہو

زیان نے حیرت سے اپنے پاس کھڑی عنبرین کو

Posted on Kitab Nagri

دیکھا

آپ۔۔۔ آپ کب آئی

کافی دیر سے۔۔۔ اور دیکھو تمہیں پتا بھی نہیں چلا

آج کل مجھے کچھ پتا نہیں چل رہا۔۔۔ بس جو ہونا

ہوتا ہے ہو جا رہا ہے



www.kitabnagri.com

عنبرین نے زیان کے کاندھے پر ہاتھ رکھا
ایمن اور رضوان بھائی بہت پریشان تھے۔۔۔ مجھ

سے پوچھ رہے تھے کہ آخر تم نے ایسا کیوں کیا

مجھے خود نہیں معلوم مام

Posted on Kitab Nagri

اچھا چلو۔۔۔ جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔۔۔ جاؤ دانیاتمہارا

انتظار کر رہی ہے

زیان نے اثباب میں سر ہلایا عنبرین وہاں سے چلی

گئی زیان دوبارہ اپنی سوچوں میں گم ہو گیا

اب اور کیا کسی سے مراسم بڑھائیں ہم

یہ بھی بہت ہے تجھ کو اگر بھول جائیں ہم



www.kitabnagri.com

♦♦♦♦

نورالعین نے آنکھیں کھولی سامنے میرا سفر اپنی

تھوڑی پرہاتھ لگائے بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

نورالعین چونک کراٹھ گئی
وہ جگہ اسکے لئے بالکل انجان تھی

وہ مسکرایا

کیا ہوا۔۔۔ ڈر گئی۔۔۔ مجھے تم اسی طرح ڈری سہمی
اچھی لگتی ہو



میں کہاں ہو

تم میری حویلی میں ہو

حویلی میں۔۔۔ مگر میں تو۔۔۔۔

بس۔۔۔۔ مجھے زیادہ سوال کرنے والے لوگ پسند

Posted on Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ تمہاری چچی نے بتایا کہ تم دودن سے

بھو کی ہو

نورالعیین جو اباً خاموش رہی

میرا سفر اپنی جگہ سے اٹھ کر نورالعیین کے پاس

بیٹھ گیا اور اسکی طرف پانی کا گلاس کا بڑھایا

نورالعیین نے وہ گلاس زمین پر پھینک دیا

مجھے نہ کچھ کھانا ہے نہ پینا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرا سفر نے نورالعیین کا بازو پکڑ کر اسے جھنجھوڑا

کھانا تو تمہیں پڑے گا نورالعیین۔۔۔۔۔ ورنہ مجھے میر

Posted on Kitab Nagri

اسفر سے میر سائیں بننے میں وقت نہیں لگے گا

کرب سے نور العین کی آنکھوں میں آنسو اتر آئے

دروازے پر دستک ہوئی اور ملازمہ ناشتہ لیکر

کمرے میں آئی



وہ دوبارہ اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گیا

ناشتہ کرو

اسکے لہجے میں غصہ تھا

نور العین اپنے آنسو صاف کرتی خاموشی سے

ناشتہ کرنے لگی

Posted on Kitab Nagri

....

دانیا آئینے کے سامنے کھڑی اپنا سراپا دیکھ رہی
تھی کبھی اپنی بڑی بڑی آنکھوں کو دیکھتی تو
کبھی اپنے گال پر ہاتھ پھیرتی



www.kitabnagri.com

آخر کیا کمی ہے مجھ میں۔۔۔۔ کیوں زیان مجھے
دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا۔۔۔۔ کیا مجھ سے کوئی
غلطی ہوگئی

کیا میں نے زیان کے ساتھ زندگی گزارنے کا
فیصلہ بہت جلد بازی میں کیا۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اچانک کمرے کا دروازہ کھلا اور زیان اندر آیا
وہ اب تک اسی شیروانی میں تھا اس نے ایک
سرسری نظر دانیہ پر ڈالی پھر واش روم کی
طرف چلا گیا



جب وہ واپس آیا تو دانیہ بیڈ پر بیٹھی تھی زیان کے
آتے ہی اس سے مخاطب ہوئی

www.kitabnagri.com

کیا نام ہے لڑکی کا۔۔۔؟؟
زیان نے چونک کر دانیہ کی طرف دیکھا

کیا مطلب۔۔۔

کیا نام ہے اس لڑکی کا جس کے لئے تم رات بھر

Posted on Kitab Nagri

کمرے سے باہر تھے۔۔۔ جس کیلئے مجھے دیکھنا

تک گنوارہ نہیں کیا

دانیال کے لہجے میں غم اور ناراضگی دونوں تھا



زیان دانیال کے پاس آکر بیٹھ گیا

میں تمہیں بتانے ہی والا تھا۔۔۔۔

کب بتاتے تم مجھے۔۔۔۔ بہت دیر ہو گئی ہے زیان

دانیال آئے ایم ساری۔۔۔ میں نے سوچا شاید تم سے۔۔۔

تم سے نکاح کر لو تو میں اسے بھول جاؤ مگر۔۔۔

مگر ایسا نہیں ہوا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔۔۔۔ میں نے سوچا۔۔۔ شاید وہ انسیت ہے۔۔۔۔ شاید وہ

صرف اٹریکشن ہے۔۔۔ شاید تم آجاؤ تو اسے بھول

جاؤ۔۔۔۔ مگر دنیا یقین مانو۔۔۔ سارے شاید کل رات

ہی ختم ہو گئے۔۔۔ وہ واقعی میں میری محبت

ہے۔۔۔۔ میرا عشق ہے



دنیا کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر اسکے چہرے کو
بھگونے لگے

www.kitabnagri.com وہ کیوں رورہی تھی کیا اسے زیان کی حالت پر

ترس آرہا تھا۔۔۔۔ یا اپنے شوہر کا کسی اور سے

محبت کا ذکر سنکر خود پر ترس آرہا تھا

Posted on Kitab Nagri

زیان نے دانیہ کا ہاتھ تھام لیا

دانیہ۔۔۔ مجھ سے وعدہ کرو تم یہ مام کو نہیں

بتاؤ گی۔۔۔ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں جہاں تک

ہو سکے گا میں ہمارے اس رشتے کو نبھاؤں گا

دانیہ نے روتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا



.....

آپ اپنا خیال رکھنا آپا

ایمن نے عنبرین کو گلے لگاتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

آج ایمن اور رضوان صاحب واپس لندن جارہے تھے

دانیا کہاں ہے

رضوان صاحب نے زیان سے پوچھا

پتا نہیں انکل۔۔۔۔ میں بلا کر لاتا ہوں

نہیں۔۔۔۔ میں خود دیکھتا ہوں جا کر

رضوان صاحب دانیا کو ڈھونڈتے ہوئے گھر کے

پیچھے والے پورشن میں پہنچے جہاں دانیا گم سم

بیٹھی تھی



Posted on Kitab Nagri

رضوان صاحب اسکی پاس جا کر بیٹھ گئے

کیا ہوا میری بیٹی کو۔۔۔؟؟

ڈیڈ۔۔۔ آپ لوگ جارہے ہیں

دانیال رضوان صاحب کے سینے پر سر رکھتے

ہوئے کہا

ہاں جانا تو پڑے گا۔۔۔ مگر جہاں تک میں اپنی بیٹی

کو جانتا ہوں وہ اس بات کیلئے اداس نہیں

ہے۔۔۔ بتاؤ مجھے

مجھے خوف آرہا ہے۔۔۔ ایک عجیب سا ڈر لگ رہا ہے ڈیڈ۔۔۔ آپ نے میرے ہر فیصلے میں ساتھ دیا

ہے چاہے وہ صحیح ہو یا غلط۔۔۔۔۔ آپ مجھ سے



Posted on Kitab Nagri

وعدہ کریں اگر اس بار بھی مجھ سے کوئی غلطی

ہوئی تو آپ میرا ساتھ دیں گے

دانیال۔۔۔ کوئی پریشانی ہے بیٹا

ڈیڈ۔۔۔ زیان۔۔۔



رضوان صاحب نے اثباب میں سر ہلایا

جانتا تھا۔۔۔ اس کا برتاؤ کچھ ٹھیک نہیں لگا مجھے

www.kitabnagri.com

آپ وعدہ کریں۔۔۔ آپ میرا ساتھ دیں گے اور مام کو

ابھی کچھ نہیں بتائیں گے

ایسا کبھی ہوا ہے کہ میں نے اپنی بیٹی کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا

Posted on Kitab Nagri

آپ دنیا کے سب سے اچھے ڈیڈ ہیں۔۔۔۔۔ سب سے اچھے۔۔۔۔۔

چلو اب تم اچھی بیٹی کی طرح خوشی سے مجھے

اور ایمن کو رخصت کرو۔۔۔۔۔ چلو اٹھو

رضوان صاحب نے دنیا کی طرف ہاتھ بڑھایا

دنیا نے مسکراتے ہوئے ان کا ہاتھ تھام لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں تھی تم۔۔۔۔۔ میں تو پریشان ہو گئی تھی

ایمن نے آگے بڑھ کر اپنی بیٹی کہ گلے لگا لیا

میں آپ دونوں کو بہت مس کروں گی۔۔۔۔۔ اسپیشلی آپ کو مام۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

میری کمی پوری کرنے کیلئے عنبرین آپاہیں نا

دانیال نے اثباب میں سر ہلایا

رضوان صاحب نے ایک سر سری سی نگاہ زیان

پر ڈالی جو وہاں ہو کر بھی وہاں موجود نہیں تھا

چلیں زیان----

جی رضوان انگل



زیان نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی

رضوان صاحب اور ایمن واپس لندن چلے گئے

Posted on Kitab Nagri

دانیال عنبرین کے کاندھوں پر سر رکھ کر مسلسل رو رہی تھی

وہ آج اپنے رونے کے وجہ خود نہیں جانتی تھی

♦♦♦♦



نور العین اپنے کمرے کا جائزہ لے رہی تھی

کمرہ بہت بڑا تھا دیواروں پر ہلکا پینٹ تھا پردیں

www.kitabnagri.com

اور بیڈ شیڈ وہائٹ رنگ کے تھے

کمرے کی دائیں جانب ایک ریک رکھا تھا جس

میں چند کتابیں اور فلاور پوٹ رکھا تھا

Posted on Kitab Nagri

اسکے بازو میں بڑا سا آئینہ رکھا تھا

دائیں جانب بالکونی تھی جہاں ٹیبل اور دو کرسیاں رکھی تھی



نور العین بالکونی میں کھڑی تھی وہاں سے حویلی

کے پیچھے والا حصہ دکھائی دے رہا تھا

وہ کھنڈر تھا مگر سجایا ہوا نور العین کو حیرت

www.kitabnagri.com

ہوئی کوئی کیوں کھنڈر کو سجا کے رکھے گا

نور العین نے نیچے دیکھا وہ کمرہ انتہائی اونچائی

پر تھا وہ واقعی میں حویلی کا سب سے اوپری

Posted on Kitab Nagri

کمرہ تھا

وہ واپس بیڈ پر آکر بیٹھ گئی اور اپنے چچی اور

چچا سے بارے میں سوچنے لگی

اسکے علاوہ ایک شخص اور تھا جسکی باتیں

اسکے کانوں میں گونج رہی تھی



جسکے ساتھ گزارا ہوا ہر لمحہ اسکی نظروں کے

سامنے گردش کر رہا تھا

جسکی آنکھوں میں اس نے محبت محسوس کی

تھی۔۔۔۔ کھودینے کا ڈر محسوس کیا تھا

Posted on Kitab Nagri

نورالعین نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھا اور آنکھیں

بند کر لی

♦♦♦♦



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان اکیلے بیٹھنا شتہ کر رہا تھا

دانیال اور عنبرین ساتھ ہنستے ہوئے نمودار ہوئے

اور اپنی اپنی کرسی سنبھال لی

کہاں تھے آپ لوگ۔۔۔

دانیال مجھے کنوینس کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

کسی چیز کیلئے۔۔۔۔

زیان نے دنیا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

دراصل زیان۔۔۔۔ میں جاب کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔ تم

جانتے ہو میں انٹیریئر ڈیکوریٹر ہوں۔۔۔۔ میں اس

طرح گھر پر نہیں بیٹھی رہ سکتی



www.kitabnagri.com

مگر تمہیں جاب کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے

زیان پلیز۔۔۔۔ آپ دونوں چلے جاتے ہیں میں اکیلی رہ

جاتی ہوں۔۔۔۔ پلیز مجھے اجازت دے دو

ٹھیک ہے مگر کہاں جاب کرو گی

Posted on Kitab Nagri

میری ایک فرینڈ ہے اسکے ساتھ

مام۔۔۔ دے دو اجازت

زیان نے عنبرین کی طرف دیکھا

عنبرین نے مسکراتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا

زیان نے دانیہ کی طرف دیکھا اور ہلکا سا مسکرا

دیادانیہ بھی مسکرا دی



www.kitabnagri.com

♦♦♦♦

نورالعین بیڈ پر بیٹھی تھی اچانک کمرے میں

Posted on Kitab Nagri

دستک ہوئی

کون ہے

جی میں نوراں ہوں۔۔۔ آپ کے کمرے کی صفائی

کرنے آئی ہوں

آجائیں۔۔۔

نوراں ہاتھ میں جھاڑو اور پوچھالئے کمرے میں

داخل ہوئی اور اپنا کام کرنے لگی

www.kitabnagri.com

نوراں۔۔۔ تم سے ایک بات پوچھو

جی بی بی جی۔۔۔ پوچھیں

Posted on Kitab Nagri

تم یہاں کب سے کام کرتی ہو

جی بچپن سے۔۔۔ میرے ابا اور اماں بڑے میر سائیں

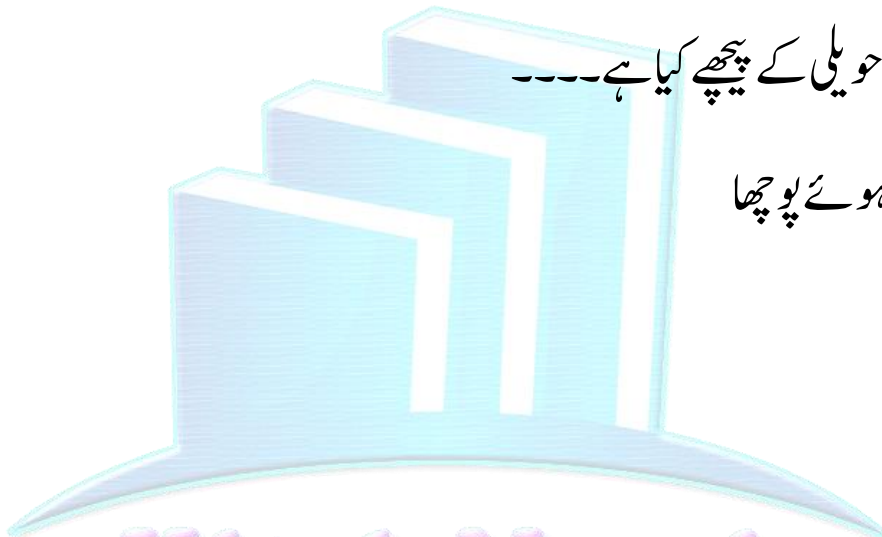
کے وفادار تھے

پھر تو تم جانتی ہو گی کہ حویلی کے پیچھے کیا ہے۔۔۔

نور العین نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا

جی کھنڈر ہے

نوراں نے نظریں چراتے ہوئے کہا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سچ بتاؤ نوراں۔۔۔

بی بی جی دراصل۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ وہاں نگار بیگم رہتی ہیں

Posted on Kitab Nagri

یہ کون ہے۔۔۔؟؟

بی بی جی یہ تو آپ چھوٹے میر سائیں سے پوچھ لیں

نوراں ایک دم سے خاموش ہو گئی ہے اور اپنا کام کرنے لگی

.....



بہت رات ہو گئی تھی نورا لعین پریشان حال کمرے

میں ادھر سے ادھر ٹھہل رہی تھی

www.kitabnagri.com

اچانک کسی شخص کے چینخنے کی آوازیں آنے

لگی نورا لعین بالکنی میں گئی

Posted on Kitab Nagri

وہاں سے نیچے کا منظر صاف نظر آرہا تھا
وہ دو لوگ تھے جنہیں میرا سفر کے آدمیوں نے
پکڑ رکھا تھا



جس میں سے ایک شخص ادمرہ پڑا تھا اور دوسرا
اپنے آپ کو بچانے کیلئے چیخ چیخ کر معافی
مانگ رہا تھا

میرا سفر تھوڑے ہی فاصلے پر بیٹھا اسکی
وضاحتیں سن رہا تھا

پھر کچھ بولتے ہوئے اٹھا اور اس شخص کے
قریب آیا اور بڑا سا خنجر اسکے پیٹ میں اتار دیا

Posted on Kitab Nagri

جسکے سبب اسکے منہ سے قہہ کی شکل میں
خون ابل کر باہر آیا وہ شخص زمین پر جا گرا

یہ منظر دیکھ کر نور العین نے اپنا منہ دبایا اور
بھاگتی ہوئی کمرے میں چلی گئی

اسکی آنکھوں میں آنسو اتر آئے اس نے اس سے

پہلے کبھی اتنا خوفناک منظر نہیں دیکھا تھا

www.kitabnagri.com

وہ خود کو سنبھالتی اس سے پہلے میرا سفر کمرے میں داخل ہوا

نور العین اسے دیکھ کر بری طرح گھبرا گئی

Posted on Kitab Nagri

وہ مسلسل مسکرا رہا تھا اسکے ہاتھ میں اب بھی

خون لگا ہوا تھا

وہ چلتا ہوا نور العین کے قریب آیا اور اس کے بالوں میں منہ چھپاتے ہوئے بولا



کیا ہوا۔۔۔ ڈر گئی

نور العین نے نفی میں سر ہلایا

پھر۔۔۔!!

سوچ رہی ہوں کوئی اتنا ظالم کیسے ہو سکتا ہے

میرا سفر نے قہقہہ لگایا اور نور العین کا چہرہ اپنے سامنے کیا

Posted on Kitab Nagri

ابھی تم نے دیکھا ہی کیا ہے۔۔۔۔۔

نور العین نے اسے خود سے دور کرنا چاہا مگر وہ

اسکی مضبوط گرفت سے آزاد ہونے میں ناکام رہی

مجھے میرا سفر سے میری سائیں بننے پر مجبور

مت کرو نور العین۔۔۔۔۔ جس دن ایسا ہو گیا میں تمہارا

حشر کر دوں گا



www.kitabnagri.com

وہ نور العین کی لوچومتے ہوئے بولا

نور العین بے حس و حرکت اسی طرح کھڑی رہی

میرا سفر نے اسکے ڈرے سہمے وجود کو دیکھا

پھر ہلکا سا مسکراتے ہوئے اسے اپنی گرفت سے

Posted on Kitab Nagri

آزاد کر دیا

تم بھی کیا یاد رکھو گی کہ میرا سفر نے آج رات

تم پر کتنا بڑا احسان کیا ہے

وہ طنزیہ مسکراتا ہوا سے چلا گیا

اسکے جاتے ہی نور العین نے اپنی سانس بحال کی

اور جلدی سے بلیٹکٹ میں گھس گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

♦♦♦♦

دنیا بیڈ پر بیٹھی مسلسل زیاں کو دیکھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

جو تھوڑے ہی فاصلے پر بیٹھا آفس کا کام کر رہا

تھا

اسے دنیا کا اس طرح سے دیکھنا بہت ڈسٹرب کر

رہا تھا

کیا ہوا دنیا۔۔۔ کوئی بات ہے

نہیں۔۔۔ بس یہ دیکھ رہی ہوں کہ کبھی کبھی انسان

اپنی منزل کے بالکل قریب ہو کر بھی اسکے پا

نہیں سکتا۔۔۔

دنیا پلیز مجھے ایسے مت دیکھو

کیوں میری نظروں سے ڈر لگتا ہے



Posted on Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ اپنے آپ سے لگتا ہے۔۔۔

زبان اپنا لپ ٹاپ اٹھاتا کمرے سے باہر نکل گیا



.....

عنبرین کتاب پڑھنے میں مصروف تھی دروازے

پر دستک ہوئی اور دانا کمرے میں آئی

میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا

Posted on Kitab Nagri

نہیں آؤ میرے پاس۔۔۔۔

دانیال عنبرین کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی

میں آج یہاں سو جاؤ

کیوں۔۔۔۔ کیا ہوا بیٹا

وہ زیان اسٹڈی میں ہے۔۔۔۔ مجھے اکیلے کمرے میں

نہیں نہیں آرہی تھی تو۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

عنبرین نے مسکراتے ہوئے کہا دانیال نے عنبرین

کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی

Posted on Kitab Nagri

اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے
جو وہ عنبرین کی نظروں سے چھپاتے ہوئے اپنے
اندر جذب کرتی آنکھیں بند کر لی



مگر عنبرین نے دنیا کے اندر چھپی اداسی کو
محسوس کر لیا تھا

ایک ایسی اداسی جو دنیا جیسی ہنستی مسکراتی
ہوئی لڑکی کو ایک دم سے خاموش کر گئی

www.kitabnagri.com

ایک ایسی اداسی جو اسکی جینے کی وجہ کو اب
مرنے کی خواہش میں تبدیل کر گئی

Posted on Kitab Nagri

ایک ایسی اداسی جس نے اس سے اس کا سب کچھ

چھین لیا اور بدلے میں ناختم ہونے والا انتظار

دے گئی

تمہاری یادوں میں کھو گئے ہم۔۔۔،

اگر "ایک تم" ملتے تو کیسا لگتا۔۔۔،

انہی خیالوں میں سو گئے ہم۔۔۔!!

♦♦♦♦



www.kitabnagri.com

میر اسفر اور نور العین ساتھ بیٹھے ناشتہ کر رہے

تھے پاس ہی کرم علی ہاتھ باندھے کھڑا میر اسفر

کی ہدایات سن رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

میرے شہر جانے کا انتظام ہو گیا

جی سائیں۔۔۔

سارے پیپرس میں خود چیک کر کے رکھوں گا اور

اگر اس میں سے ایک بھی ڈاکو مینٹ کم رہا کرم

علی تو۔۔۔۔



نہیں سائیں سب مکمل ہے

تمہارے لئے ہی اچھا ہے

نور العین میرا سفر کو مسلسل گھور رہی تھی

کرم علی سے فارغ ہو کر اس سفر نے ناشتہ کرنا

شروع کیا

Posted on Kitab Nagri

کیا ہوا۔۔۔ میں آج بہت اچھا لگ رہا ہوں

وہ نور العین کو دیکھے بغیر بولا

نور العین نے نظریں نیچی کر لی اور اپنا ناشتہ
کرنے لگی

وہ ہلکا سا مسکرایا

شہر جا رہا ہوں کل۔۔۔ تمہیں کچھ چاہئے وہاں سے

نور العین نے نفی میں سر ہلایا

میں۔۔۔ چچا اور چچی کی طرف جانا چاہ رہی تھی

نور العین نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا



Posted on Kitab Nagri

کوئی ضرورت نہیں ہے

پر کیوں۔۔۔ میں ان سے ملنا چاہتی ہوں

میں نے کہا نہیں۔۔۔۔۔ بس بات ختم

وہ غصے سے دھاڑا نور العین ایکدم سے خاموش ہو گئی

میرا سفر وہاں سے اٹھکر چلا گیا



www.kitabnagri.com

....

زیاں آئینے کیسا منہ کھڑا آفس جانے کیلئے تیار

ہو رہا تھا عنبرین کمرے میں آئی

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم مام۔۔۔ آپ۔۔۔

دانیا کہاں ہے

جی وہ شاید چلی گئی اپنے کام پر۔۔۔۔۔

اسکا مطلب تمہیں واقعی نہیں پتا کہ وہ کہاں ہے

مام۔۔۔ کیا بات ہے

یہ تو مجھے تم سے پوچھنا چاہئے کہ آخر کیا بات

ہے زیان۔۔۔ وہ میرے پاس کیوں آئی۔۔۔ میرے

کمرے میں کیوں سوئی ہے

کیا۔۔۔ دانیا آپ کے کمرے میں سوئی ہے



Posted on Kitab Nagri

عنبرین نے لمبی سانس لی

تمہیں یہ تک نہیں معلوم۔۔۔۔۔ زیان کیا کر رہے ہو

ازدواجی زندگی ایسے نہیں گزاری جاتی بیٹا



مام میں کوشش کر رہا ہوں اسے خوش رکھنے کی

اب اور کیا کروں

ایسے کوشش کر رہے ہو تم۔۔۔۔۔ دانیازندگی سے

بھرپور لڑکی تھی پر شادی کے بعد وہ ایک دم سے

خاموش ہو گئی ہے اداس رہتی ہے۔۔۔۔۔ کیوں۔۔۔؟؟

مام یہ آپ اس سے ہی پوچھیں۔۔۔۔۔ مجھے آفس کیلئے

Posted on Kitab Nagri

دیری ہو رہی ہے۔۔۔ خدا حافظ۔۔۔!!

زیان لمبے لمبے قدموں سے چلتا وہاں سے او جھل

ہو گیا عنبرین پریشان حال کھڑی اسے جاتا

دیکھتے رہ گئی

♦♦♦♦



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج وہ اپنی پوری ہمت جمع کرتی اپنے کمرے سے

نکل کر لاؤنج میں پہنچی جہاں ایک ایک چیز

انتہائی سلیقے سے رکھی گئی تھی

حویلی کا لاؤنج بہت بڑا اور بہت خوبصورت تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ لاؤنج سے ہوتی ہوئی حویلی کے صحن میں آئی

جہاں گارڈز موجود تھے

وہ حویلی کے باہر تو نکل گئی تھی مگر اسے

راستہ سمجھ نہیں رہا تھا

وہ کنفیوز کھڑی کبھی دائیں دیکھتی تو کبھی بائیں

اچانک پیچھے سے آواز آئی



www.kitabnagri.com

بی بی جی۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ آپ باہر کیا کر رہی ہیں

نور العین بری طرح گھبرا گئی

وہ ایک گارڈ تھا

Posted on Kitab Nagri

جی وہ دراصل اوپر بالکنی سے میرا کچھ سامان
حویلی کے اس طرف گر گیا ہے۔۔۔ مجھے سمجھ
نہیں آ رہا کہ اس طرف کا راستہ کہاں سے ہے

جی آپ ٹھہریں میں آپ کا سامان لا دیتا ہوں
نہیں۔۔۔ میں خود لے آؤنگی آپ بس راستہ بتادیں۔۔۔

گارڈ نے مشکوک نظروں سے نورالعین کو گھورا پھر بائیں جانب اشارہ کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی اس طرف۔۔۔

بہت شکریہ آپ کا۔۔۔

نورالعین اپنی شال سنبھالتی تیزی سے چلتی ہوئی

Posted on Kitab Nagri

حویلی کے پیچھے چلی گئی اور آخر کار اس جگہ
پہنچ گئی جسے وہ اپنی بالکنی سے روزانہ دیکھا
کرتی تھی



نور العین چلتی ہوئی کافی اندر تک آچکی تھی
اچانک کسی کے گنگنانے کی آواز آئی

Posted on Kitab Nagri

وہ سامنے بنے کمرے سے آرہی تھی کمرے کا
دروازہ کھولا تھا سامنے ایک عورت کھڑی گنگنا
رہی تھی

زیورات سے لدی ہوئی خوبصورت عورت۔۔۔ جسے

کوئی دیکھ لے تو نظریں ہٹانا مشکل ہو جائے

نورا لعین نے دروازے پر دستک دی

وہ عورت ایک دم سے خاموش ہو گئی اور نورا لعین

کو گھورنے لگی

ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں

وہ عورت آنکھیں بند کر کے کشادگی سے مسکرائی

Posted on Kitab Nagri

حیرت کر رہی ہوں۔۔۔ پہلی مرتبہ یہاں آنے سے
پہلے کسی نے دستک دی ہے۔۔۔ خیر چھوڑو۔۔۔
تم اندر آؤ



www.kitabnagri.com

نور العین اپنی شال برابر کرتی کمرے میں داخل
ہوئی اور پاس رکھے صوفے پر بیٹھ گئی
وہ عورت اسکے پاس بیٹھ گئی
ایک بات کہوں تم سے۔۔۔

جی کہیں۔۔۔

اس عورت نے نور العین کے چہرے پر ہاتھ پھیرا

Posted on Kitab Nagri

تم بہت خوبصورت ہو

آپ بھی بہت خوبصورت ہیں

اس نے زور سے قہقہہ لگایا



میری خوبصورتی بے مول ہے۔۔۔ اس خوبصورتی

میں تمہاری طرح معصومیت اور پاکیزگی کہاں۔۔۔

نورا لعین خاموش ہو گئی

ویسے تم یہاں کیوں آئی ہو کیا تمہارے شوہر کو

معلوم ہے

نہیں۔۔۔ میں بس دیکھنا چاہتی تھی کہ نگار بیگم کون

Posted on Kitab Nagri

ہے اور کیوں ہے

تمہارے شوہر نے رکھا ہے مجھے۔۔۔ آج سے نہیں

پچھلے چھ سالوں سے ہوں



کیوں رکھا ہے آپ کو۔۔۔۔

وہ ایک مرتبہ پھر سے مسکرائی

میں ایک طوائف ہوں۔۔۔ کیا اتنا کافی ہے تمہارے کیوں کے جواب کیلئے

www.kitabnagri.com

نور العین نے نظریں نیچی کر لی

کیا ہوا۔۔۔ اپنے شوہر کے بارے میں سنکر شرمندگی ہوئی

Posted on Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ آپ پر ترس آرہا ہے۔۔۔ آپ بھاگی کیوں نہیں

بھاگ کر جاتی کہاں۔۔۔ یہ تو میرے نصیب سے جڑا

ہے۔۔۔ یہاں سے بھاگتی تو کسی دوسرے وڈیرے

کے ہاتھوں چڑھ جاتی

ویسے آپ کو کیسے معلوم کہ میں اسفر کی بیوی ہوں



تمہاری معصومیت دیکھ کر۔۔۔ اسے دیکھ کر پتا لگتا

www.kitabnagri.com

ہے کہ تم اسکی بیوی ہو اور وہ تم سے بے انتہا

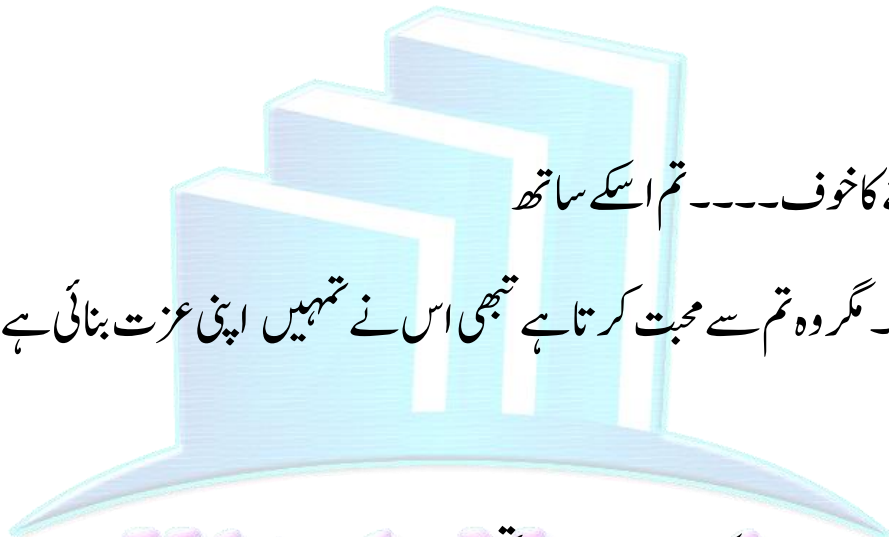
محبت کرتا ہے

محبت۔۔۔۔ آپ یہ کیسے کہہ سکتی ہیں

Posted on Kitab Nagri

جب وہ تم سے نکاح کر کے تمہارا بے حوش وجود
اپنی بانہوں میں اٹھا کر حویلی لایا تھا جب ہی میں
نے اسکی آنکھوں میں ایک خوف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ کسی کو کھودینے کا خوف۔۔۔۔۔ تم اسکے ساتھ
خوش ہو یا نہیں۔۔۔۔۔ مگر وہ تم سے محبت کرتا ہے تبھی اس نے تمہیں اپنی عزت بنائی ہے۔۔۔۔۔



نورالعین خاموشی سے اس عورت کی بات سن رہی تھی

www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔ اور جب سے تم اسکے نکاح میں آئی ہو اس دن سے وہ یہاں نہیں آیا۔۔۔۔۔

ویسے تمہارا نام کیا ہے

Posted on Kitab Nagri

نور العین۔۔۔۔۔

مجھ ناچیز کو نگار بیگم کہتے ہیں

بہت اچھا لگا آپ سے بات کر کے۔۔۔۔۔

پھر کب آؤ گی۔۔۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔۔۔ مگر ابھی چلتی ہوں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور العین اپنی شال برابر کرتی وہاں سے چلی گئی

نگار بیگم اسے جاتا دیکھ ہلکا سا مسکرائی پھر

دوبارہ سے گنگناتے ہوئے اپنے آپ کو سجانے

میں مصروف ہو گئی

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦



زبان۔۔۔ میں سوچ رہی ہوں کمرے کا انٹریز بدل لوں۔۔۔ کیا خیال ہے

دانیہا تھ میں پنسل پکڑے بیٹھی کمرے کی سفید

دیواریں دیکھتے ہوئے بولی

نہیں۔۔۔ کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے اپنا کمرہ

اسی طرح پسند ہے

Posted on Kitab Nagri

مگر یہ بہت سادہ ہے اور دیواروں کے ککر بھی تو
دیکھو تم۔۔۔۔

ہاں اب تمہیں یہ عجیب ہی لگے گا نا انٹیریر

ڈیکوریٹر جو ہو مگر مجھے سادہ چیزیں پسند ہیں
چاہے وہ میرا کمرہ ہو گھر ہو یا لوگ ہو

ہمم۔۔۔۔ اس کا مطلب نور العین انتہائی سادہ لڑکی

ہوگی۔۔۔۔ ہے نا؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال پنسل دانتوں میں دبائے زیان کے تاثرات

سمجھنے کی کوشش کرنے لگی

Posted on Kitab Nagri

وہ ایک دم سے خاموش ہو گیا

کیا ہوا۔۔۔ بتاؤ گے نہیں مجھے وہ کیسی ہے۔۔۔ کیسی

دکھتی ہے۔۔۔ کون ہے جس کو تم مجھ پر فوقیت

دی

نہیں۔۔۔ میں تمہیں تکلیف نہیں دینا چاہتا دانا

تم دے رہے ہو زیان۔۔۔ تم مجھے تکلیف دے رہے

ہو۔۔۔ بتو مجھے وہ کیسی دکھتی ہے۔۔۔ مجھے

دیکھنا ہے اسے تمہاری آنکھوں میں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان نے ایک لمبی سانس لی

مجھے اسکی خوبصورتی سے نہیں اسکی جھکی

ہوئی نظروں سے محبت ہے۔۔۔۔ مجھے اسکی

Posted on Kitab Nagri

معصومیت سے محبت ہے۔۔۔۔ مجھے اسکے سادہ

ہونے سے محبت ہے۔۔۔۔

۔۔۔۔ وہ واحد لڑکی ہے جو مجھ سے نظریں ملانے

سے قطراتی تھی۔۔۔۔ وہ واحد لڑکی ہے جس کا

خیال ذہن میں آجائے تو میں سو نہیں پاتا۔۔۔

۔۔ میں نہیں جانتا وہ کہاں ہے مگر اس وقت میں

سکون میں ہوں تو وہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔۔ دانیامیری

www.kitabnagri.com

زندگی اس لڑکی کے گرد گھوم رہی ہے

مجھے اپنے آس پاس کے لوگوں کا کوئی خیال

نہیں ہوتا ہمیشہ سوچتا ہوں کہ کب اس سے ملاقات

Posted on Kitab Nagri

ہو۔۔۔۔۔ میری ہر خواہش صرف اس تک جاتی

ہے۔۔۔۔۔ میری نظریں صرف اسے ڈھونڈتے

ہیں۔۔۔۔۔ صرف اسے۔۔۔۔۔ صرف تم نور العین۔۔۔۔۔

ایک تم۔۔۔۔۔!!!!



زبان مدحوشی کی حالت میں بولے جا رہا تھا

دانیالے بس سی بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی

میں دعا کرتی ہوں زبان۔۔۔۔۔ تمہیں تمہاری محبت مل جائے۔۔۔۔۔

دانیالے بہ مشکل یہ جملہ کہا اور کمرے کے باہر

نکل گئی

Posted on Kitab Nagri

لیکن زیان اب تک نورالعین کے خیالوں میں گم سم

بیٹھا تھا

♦♦♦♦♦

نورالعین بیڈ کے ایک جانب بیٹھی تھی کہ اچانک
کمرے کا دروازہ کھلا وہ گھبرا کر کھڑی ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرا سفر مسکراتے ہوئے کمرے میں آیا وہ اس کے

چہرے کی پریشانی پڑھ چکا تھا

بیٹھو

Posted on Kitab Nagri

اس نے بیڈ کی طرف اشارہ کیا

نورالعیین دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھ گئی

میرا سفر اسکے قریب بیٹھ گیا

نورالعیین اپنا چہرہ نیچے جھکائے مٹھی میں بیڈ شیٹ پکڑے بیٹھی تھی

اسفر نے نورالعیین کے گالوں پر جھولتے ہوئی لٹے

پیچھے کی اور اپنی انگلیاں اسکے بالوں میں

پھنساتے ہوئے اسکا چہرہ اپنے جانب کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نورالعیین کی آنکھیں بند تھی مگر اسے اسفر کی

سانسوں کی حرارت اپنے بہت قریب محسوس ہو

رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ فاصلہ مٹاتا نورالعیین کے قریب ہوا اور اسکے

ہونٹوں پر جھکانورالعیین نے ایک جھٹکے میں

اپنا چہرہ پھیر لیا

وہ ہلکا سا مسکرایا اور اسکے گال پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے

میں شہر جارہا ہوں کل شام تک واپس آ جاؤنگا

اس نے کام میں سرگوشی کی اور آہستہ سے

اسکے کان کی لوچومتے ہوئے اٹھا

مگر اب بھی نورالعیین کے بال اسکی گرفت میں

تھے وہ بالکل اسکے سامنے کھڑا تھا



Posted on Kitab Nagri

اچانک اسکی گرفت مضبوط ہو گئی نورالعیین نے
اپنے بال اسکی گرفت سے چھڑانا چاہا مگر ناکام
رہی



نورالعیین نے معصومیت سے اسکی طرف دیکھا
اسکی شہد رنگ آنکھیں میں آنسو اتر آئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس دوران تم اس کمرے سے باہر نہیں نکلو گی

میرا سفر اسے بیڈ کی جانب ڈھکیلتا کمرے سے
باہر چلا گیا

Posted on Kitab Nagri

نورالعین بیڈ پر پڑی اپنے بال سہلاتے ہوئے رونے لگی

♦♦♦♦♦



www.kitabnagri.com

آج زیان حسب معمول ذرا لیٹ گھر آیا
وہ اپنے فون میں دیکھتا گھر میں داخل ہوا

لاؤنج میں عنبرین دانا اور خضر بیٹھے تھے

خضر عنبرین کا بلڈ پریشر چیک کر رہا تھا

زیان کو آتا دیکھ۔ دیکھ اونچی آواز میں عنبرین کو

Posted on Kitab Nagri

تاکید کرنے لگا

آئی آپ اپنا بالکل خیال نہیں رکھتی۔۔۔ اور وہ آپ کا

نکما بیٹا اسے چاہیے کہ اپنی ماں کا خیال رکھے

مگر اسے تو پیسے کمانے سے فرصت ہی نہیں۔۔۔



زیان نے چونک کر سامنے دیکھا

عنبرین مسکرا رہی تھی اور ساتھ خضر بیٹھا تھا

www.kitabnagri.com

کیا ہو امام۔۔۔۔۔ سب ٹھیک ہے نا

زیان نے گھبراتے ہوئے پوچھا

ہاں سب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ بلڈ پریشر شوٹ کر گیا تھا میں

Posted on Kitab Nagri

گھبرا گئی تھی اس لئے خضر کو بلالیا

جواب دانیاء کی طرف سے آیا

ہاں اب جھوٹی محبت دکھا۔۔۔ مجھے معلوم ہے تو نہ

آنٹی کا خیال رکھ رہا ہے نادانیاء کا۔۔۔۔۔ ہے نادانیاء؟

دانیاء نے اثباب میں سر ہلایا

خضر میں۔۔۔ میں بس تھوڑا مصروف تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیاء چلو بیٹا مجھے اپنے کمرے میں لے چلو انہیں باتیں کرنے دو

عسبرین آہستہ سے اپنی جگہ سے اٹھی اور دانیاء کے سہارے چلتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

Posted on Kitab Nagri

زیان۔۔۔ تو کیا کر رہا ہے۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آرہا

میں تجھے سمجھاؤ یا فار یہ کا ساتھ دو

یار تو اکیلا نہیں ہے اب۔۔۔ تیرے ساتھ کسی اور کی

بھی زندگی جوڑی ہے۔۔۔ پلینز دنیا کیساتھ ایسا مت

کروہ مر جائے گی



مر تو میں رہا ہوں۔۔۔ روز آئے۔۔۔ اب اگر اسکا چہرہ

www.kitabnagri.com

نہ دیکھا تو قسم سے خضر میں مر جاؤنگا

خضر نے ایک لمبی سانس لی اور اپنا کیس اٹھاتے

ہوئے کھڑا ہوا

Posted on Kitab Nagri

مجھ سے ملنے تب آنا جب تو اپنے مستقبل کے

حوالے سے کوئی فیصلہ کر چکا ہو۔۔۔۔۔ خدا حافظ

زیان



خضر وہاں سے چلا گیا مگر دانا زیان کا جملہ

سکر ساکت اپنی جگہ پر ہی کھڑی رہی

کاش۔۔۔۔۔ تم اتنی محبت مجھ سے کرتے زیان۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

♦♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

شام ڈھل گئی تھی نورالعین اپنی شال اوڑھتی

کمرے سے باہر نکلی

کمرے کے باہر کرم علی ہاتھ باندھے کھڑا ادھر

سے ادھر ٹہل رہا تھا

تم۔۔۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو

سائیں نے کہا ہے آپ پر نظر رکھنے۔۔۔ آپ کو کچھ

چاہیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں۔۔۔ مجھے حویلی سے باہر جانا ہے ہٹو میرے

راستے سے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپ اس کمرے سے باہر نہیں جاسکتی
تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے۔۔۔ ہٹو یہاں سے

نور العین جانے کیلئے بڑھی کرم علی اسکے
سامنے کھڑا ہو گیا



میں نے کہانا آپ نہیں جاسکتی

مجھے اپنے چچا اور چچی سے ملنا ہے میں ملکر
واپس آ جاؤنگا بھروسہ رکھو۔۔۔ اب ہٹو

آپ کے چچا اور چچی آپ یہاں نہیں ہے
کیا مطلب۔۔۔ تم جھوٹ بول رہے ہو

Posted on Kitab Nagri

میں آپ سے جھوٹ کیوں بولوں گا۔۔۔ وہ تو اسی رات

چلے گئے تھے یہاں سے بہت دور

کہاں چلے گئے تھے

میں نہیں جانتا۔۔۔ صرف چھوٹے سائیں جانتے ہیں

تم تو انکے ساتھ ہوتے ہو ہمیشہ تمہیں معلوم ہے

بتاؤ مجھے



آپنے سائیں کی قسم میں نہیں جانتا

نور العین پریشانی سے ادھر ادھر دیکھنے لگی اور

Posted on Kitab Nagri

دوبارہ اپنے کمرے میں آگئی

آخر کہاں چلے آپ لوگ مجھے چھوڑ کر۔۔۔ یا اللہ

میرے مدد کر یہاں سے نکلنے میں۔۔۔

♦♦♦♦

تمہاری کافی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال نے زیان کی طرف مگ بڑھایا

اب مام کیسی ہیں

ٹھیک ہیں۔۔۔ مگر بہت خاموش رہنے لگی ہیں

Posted on Kitab Nagri

دانیائے ایم ساری۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں زیان۔۔۔۔۔تم مجھے جیسے بھی رکھو

میں خوش ہوں۔۔۔۔۔خوش رہنا پڑے گا

مجھے۔۔۔۔۔کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ آنٹی کو کچھ ہو

میں آج تمہارے ساتھ بیٹھی ہی انکی وجہ سے

ہوں۔۔۔۔۔اگر عنبرین آنٹی نہ ہوتی تو میں کب کا یہاں

سے چلی جاتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیایان کی طرف دیکھے بغیر بول رہی تھی

زیان نے خاموشی سے اسکی ساری باتیں سنی اور

Posted on Kitab Nagri

کافی کامگ اٹھاتا وہاں سٹ چلا گیا

♦♦♦♦



وہ صبح کا وقت تھا

نورالعیین میر اسفر کے ساتھ ناشتہ کر رہی تھی

پاس ہی کرم اللہ کھڑا تھا

نورالعیین نے پہلے میر اسفر کو دیکھا جو خاموشی سے ناشتہ کر رہا تھا

پھر کرم علی کو دیکھا خضبو سر جھکائے کھڑا تھا

Posted on Kitab Nagri

مجھے۔۔۔۔ مجھے اپنے چچا سے ملنا ہے

نورا لعین نے خاموشی توڑی

اس بارے میں پہلے بھی بات ہو چکی ہے

میرا سفر سے اسکی طرف دیکھے بغیر جواب دیا

کہاں بھیجا ہے آپ نے انہیں؟



نورا لعین کا جملہ سنکر اسفر نے کرم علی کو گھورا

www.kitabnagri.com

اسے کیوں دیکھ رہیں ہیں مجھ سے بات کریں

چپ۔۔۔ ایک دم چپ۔۔۔ ایک لفظ اور نہیں بولی تم۔۔۔۔ اور تم۔۔۔ میرے ساتھ آؤ

Posted on Kitab Nagri

میرا سفر غصے سے دھاڑا اور اٹھکروا بر چلا گیا

کرم علی اسکے پیچھے باہر چلا گیا

جی سائیں



اسے کیسے پتا چلا۔۔۔۔۔ کیسے پتا چلا اسے۔۔۔۔۔

وہ اب بھی چیخ رہا تھا

سائیں وہ۔۔۔ وہ کل ان سے ملنے کی ضد کر رہی تھی۔۔۔ مجھے مجبوراً انہیں روکنے کیلئے بولنا پڑا

میں نے منع کیا تھا۔۔۔ پھر بھی

کرم علی سر جھکائے خاموش کھڑا تھا

Posted on Kitab Nagri

دفع ہو جاؤ یہاں

اسفر کا غصہ دیکھ کرم علی فوراً وہاں سے غائب ہو گیا

نور العین دور کھڑی یہ سب دیکھ رہی تھی مگر اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر میرا سفر ایسا کیوں کر رہا تھا



دانیالچن میں خود عنبرین کیلئے جوس بنا رہی تھی

جوس لیکر وہ عنبرین کے کمرے تک گئی اور

ناک کیا مگر اندر سے کوئی جواب نہیں آیا

Posted on Kitab Nagri

دروازہ کھولا تھا وہ اندر چلی گئی

عنبرین اپنی رولنگ چیئر سے نیچے گری ہوئی تھی

ان کی یہ حالت دیکھ کر دنیا بری طرح گھبرا گئی

آنٹی اٹھیں۔۔۔ آنٹی۔۔۔ یا اللہ۔۔۔ زیان۔۔۔ خضر۔۔۔ یا اللہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال دوڑتے ہوئے اپنے کمرے میں گئی اور زیان

کو فون کیا

زیان میٹینگ میں تھا اور فون مسلسل بجے جا رہا

Posted on Kitab Nagri

تھا

اکسیوزمی۔۔۔۔۔ہیلو دانیال میں میٹنگ میں ہوں

زیان۔۔۔زیان۔۔۔آنٹی۔۔۔

کیا ہوا انہیں۔۔۔۔۔تم روکیوں رہی ہو

زیان وہ اٹھ نہیں رہی۔۔۔۔۔وہ اٹھ نہیں رہی



www.kitabnagri.com

دانیال روتے ہوئے بول رہی تھی

تم ان کے پاس رہو میں آ رہا ہوں

زیان کسی کو کچھ کہے بغیر میٹنگ سے اٹھ کر

چلا گیا

Posted on Kitab Nagri

راستے میں خضر کو فون کر کے گھر پہنچے کا

کہا

جب وہ گھر پہنچا اسکے گھر کے باہر ایسبولینس

کھڑی تھی اور عنبرین کو اس میں لے جایا رہا تھا

زیان کو دیکھتے ہی دانیادوڑ کر اسکے سینے

سے لگ گئی



زیان۔۔۔۔۔ یہ ٹھیک ہو جائیں گی نا

وہ رو رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

زیان کے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا

ہاں وہ ٹھیک ہو جائیں گی

♦♦♦♦♦



زیان آدھے گھنٹے سے آئی سی یو کے باہر ٹھل

رہا تھا دانیاء ہی بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی

زیان بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔ سب ٹھیک ہے

www.kitabnagri.com

زیان نے نفی میں سر ہلایا اور دوبارہ ٹھلنے لگا

خضر آپریشن تھیٹر سے باہر آیا

کیا ہوا خضر مام۔۔۔۔۔ وہ ٹھیک ہیں نا۔۔۔۔۔؟؟

Posted on Kitab Nagri

خضر نے زیان کو گلے لگا لیا

مجھے معاف کر دے میرے دوست۔۔۔۔۔ مجھے معاف
کر دے



زیان نے خضر کو اپنے سے الگ کیا
تو جھوٹ بول رہا ہے نا۔۔۔ دیکھ یہ کوئی مذاق کا
وقت نہیں ہے

www.kitabnagri.com

زیان کی حالت دیکھ کر دانیہ اسکے پاس آگئی

زیان سنبھالو خود۔۔۔

نہیں دانیہ یہ۔۔۔ یہ آدمی جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔ میری

Posted on Kitab Nagri

ماں مجھے اکیلے چھوڑ کر نہیں جاسکتی

زیان کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا اور آنکھوں میں نمی آگئی تھی

وہ خضر کے گلے لگ کر رو پڑا

اس سچویشن میں دنیا کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ

وہ خود کو سنبھالے یا زیان کو۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

♦♦♦♦♦

میرا سفر لڑکھڑاتے قدموں کیساتھ نورالعین کے

Posted on Kitab Nagri

کمرے میں آیا

اسکے ہاتھ میں شراب کی بوتل تھی

نورالعین بالکنی میں بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی
کمرے میں اندھیرا تھا کھڑکی سے ہلکی ہلکی
چاند کی روشنی آرہی تھی



نورالعین کو آہٹ محسوس ہوئی وہ اٹھ کر کمرے
میں آئی

سامنے اسفر کھڑا تھا بال بکھرے ہوئے سرخ
آنکھیں اور ہاتھ میں شراب کی بوتل۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین دو قدم پیچھے ہٹی

آپ۔۔۔ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔

اسفر نے بوتل زمین پر دے ماری جسکے سبب
کانچ کے ٹکڑے فرش پر یہاں وہاں بکھر گئے

وہ لڑکھڑاتے ہوئے نورالعیین کے قریب آیا

یہ شراب کیا چیز ہے۔۔۔ نشہ آتا ہی نہیں۔۔۔ اور

www.kitabnagri.com

تم۔۔۔ تمہیں دیکھ لوں تو نشہ چڑھ جاتا ہے

وہ نورالعیین کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

نورالعیین نے اسے پیچھے دھکیلا

Posted on Kitab Nagri

دور ہٹو مجھ سے

نورالعیین میں محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔

وہ آگے بڑھا

نہیں۔۔۔۔ یہ محبت نہیں ہے مجھے حاصل کرنے کی

ضد ہے۔۔۔۔ آپ جیسا شخص کبھی محبت نہیں کر

سکتا



www.kitabnagri.com

اسفر نے نورالعیین کو خود کے قریب کیا

مجھ جیسا شخص سے کیا مطلب۔۔۔۔۔

نورالعیین سر جھکائے خاموش کھڑی رہی اسفر کی

Posted on Kitab Nagri

گرفت اتنی مضبوط تھی کہ درد کی وجہ سے وہ

بولنے سے قاصر تھی

بولو۔۔۔۔۔

وہ چینٹا



جسکے منہ سے شراب کی اور ہاتھوں سے خون

کی بو آئے اس شخص سے میں تو کیا کوئی اور

لڑکی بھی محبت نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسفر نے ایک جھٹکے میں اسے خود سے الگ کیا وہ فرش پر جاگری اسکے ہاتھ کانچ کے ٹکروں پر جا لگے

نور العین نے درد کو برداشت کرتے ہوئے اپنی

Posted on Kitab Nagri

آنکھیں بند کر لی

♦♦♦♦



زیان اپنے والدین کی قبر کیسا منہ کھڑا نہیں

شکوے بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا

عنبرین کو رحمان اصفہانی کے ساتھ والی قبر میں

دفن کیا گیا تھا

بہت خود غرض نکلے آپ لوگ۔۔۔۔۔ صرف خود کے

بارے میں سوچا۔۔۔۔۔ ایک دوسے سے محبت کی اور

ایک دوسرے کے بغیر جینا بھی بھول گئے۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

--- اور ان سب کے درمیان مجھے نظر انداز کر
دیا۔۔۔ اکیلا کر دیا مجھے۔۔۔۔ میں کبھی معاف کروں
گا آپ دونوں کو۔۔۔ ذرا میرا خیال نہیں آیا آپ
لوگوں کو۔۔۔



رضوان صاحب دور کھڑے زیان کی تمام باتیں سن
رہے تھے آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حوصلہ رکھو بیٹا۔۔۔ جس کا کوئی نہیں اس کا رب
ہے۔۔۔ حوصلہ رکھو۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦

جب نورالعين کی آنکھ کھلی اس وقت دوپہر ہو چکی
تھی وہ اپنے بیڈ پر نیم دراز تھی

باہر سے ہلکی ہلکی بارش کی آواز آرہی تھی
اسکے دونوں ہاتھوں میں پٹیاں بندھی تھیں

اب بھی اسکے ہاتھ درد کر رہے تھے سر چکرا
رہا تھا وہ آہستہ سے اٹھی اور اپنے کمرے سے

نکلتے ہوئے حویلی کے ڈرائینگ روم تک آئی

جہاں نوراں صفائی کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

ارے بی بی جی آپ اٹھ گئی ناشتہ بنادوں آپ کیلئے

نہیں۔۔۔۔۔ حویلی میں کوئی نظر کیوں نہیں آ رہا سفر
کہاں ہیں



بی بی جی رات انکی طبیعت اچانک خراب ہو گئی
تھی اس لئے کرم علی انہیں اسپتال لے گیا ہے شام

تک لوٹ آئیں گے آپ فکر مت کریں

www.kitabnagri.com

نورا لعین نے اثباب میں سر ہلایا اور واپس اپنے
کمرے میں چلی آئی

Posted on Kitab Nagri

تھوڑی دیر وہ ادھر سے ادھر ٹھہلتی رہی پھر
کھڑکی سے باہر دیکھا جہاں سے حویلی کا صحن
دکھائی دے رہا تھا



گارڈز اپنی جگہ سنبھالے کھڑے تھے وہ کچھ
سوچتے ہوئے دوڑ کر بالکنی تک آئی اور باہ
ر دیکھا جہاں سے حویلی کے پیچھے بنا کھنڈر
نظر آیا

وہ فوراً اپنی شال اوڑھتی کمرے سے باہر نکل کر

دوڑتی ہوئی اسی کھنڈر کی طرف چلی گئی

اندر پہنچ کر پہلی کی طرح دروازہ پر دستک دی

Posted on Kitab Nagri

نگار بیگم ایک مرتبہ پھر نور العین کو دیکھ کر
مسکرائی



آج ہماری یاد آہی گئی
آپ میری مدد کریں گی۔۔۔ پلیز

نور العین نے اپنے ہاتھ جوڑے

یو کیا ہوا تمہارے ہاتھوں میں۔۔۔

www.kitabnagri.com

نگار بیگم نے نور العین کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ
میں پکڑا اسکی ہتھیلیوں میں پٹیاں لپیٹی ہوئی تھی
اسکے علاوہ کلائی پر اور بھی زخموں کے

Posted on Kitab Nagri

نشانات تھے

کیا میر سائیں نے تمہیں۔۔۔۔

نور العین نے اثباب میں سر ہلایا



نگار بیگم نے اسکی آنکھوں میں نمی دیکھ لی

آؤ میرے پاس بیٹھو۔۔۔۔ کیا بات ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کہتا تھا محبت ہے۔۔۔۔ محبت ہے۔۔۔۔ یہ سنتے

سنتے ایک اعتماد ہو گیا تھا اس پر کہ وہ میری

مرضی کے بغیر میرے قریب نہیں آئے

گا۔۔۔۔ مجھے تکلیف نہیں دے گا مگر۔۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

---- مگر کل رات یہ اعتماد ٹوٹ گیا۔۔۔۔ کیا ایسی
ہوتی ہے محبت۔۔۔۔ ایسی ہوتی ہے

نور العین رو رہی تھی نگار بیگم سے اسکی یہ
حالت دیکھی نہ گئی اس نے نور العین کو اپنے
سینے سے لگالیا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ میری مدد کریں گی۔۔۔۔ پلیز
بولو۔۔۔۔ کیا مدد چاہیے تمہیں مجھ ناچیز کی

میں اب اور یہاں نہیں رہنا چاہتی۔۔۔۔ مجھے یہاں
سے نکلنا ہے۔۔۔۔ اسفر کرم علی کیساتھ شہر گیا ہے

Posted on Kitab Nagri

صرف شام تک کا وقت ہے میرے پاس۔۔۔ آپ

میری مدد کریں۔۔۔ پلیز

سوچ لو۔۔۔ اب بھی وقت ہے نور العین۔۔۔ یہاں سے

نکل کر جاؤ گی کہاں

میں۔۔۔ میں شہر جاؤ گی

بس۔۔۔ صرف شہر تک۔۔۔ وہ تمہیں ڈھونڈ لے گا اور

یاد رکھو کل رات سے زیادہ براحشر کرے گا

تمہارا۔۔۔

جو بھی ہو میں یہاں سے نکلنا چاہتی ہوں اور آپ

واحد ذریعہ ہیں

Posted on Kitab Nagri

کسی سے محبت کرتی ہو۔۔۔؟؟

نورالعین جو اباً خاموش رہی

اس خاموشی کا کیا مطلب سمجھوں۔۔۔۔

یہی بات معلوم کرنے جا رہی ہوں۔۔۔ نہ جانے اب کیا

ہو میرے ساتھ



ٹھیک ہے چلو میرے ساتھ

کہاں۔۔۔۔

بھروسہ رکھ۔۔۔۔ حویلی کے پیچھے ایک راستہ ہے

جو سیدھا مین روڈ تک جاتا ہے تم وہاں سے

Posted on Kitab Nagri

کسی بھی بس میں بیٹھ جانا وہ شہر پہنچا دے گی
تمہیں

نور العین نے اثاب میں سر ہلایا اور نگار بیگم
کیساتھ حویلی کے پیچھے والے راستے تک گئی

یہ لو۔۔۔۔۔ کچھ پیسے ہیں۔۔۔۔۔ تمہارے کام آئیں گے
آپ بھی چلیں میرے ساتھ



www.kitabnagri.com

نگار بیگم کشادگی سے مسکرائی
کوئی تو ہو یہاں۔۔۔۔۔ خدا حافظ

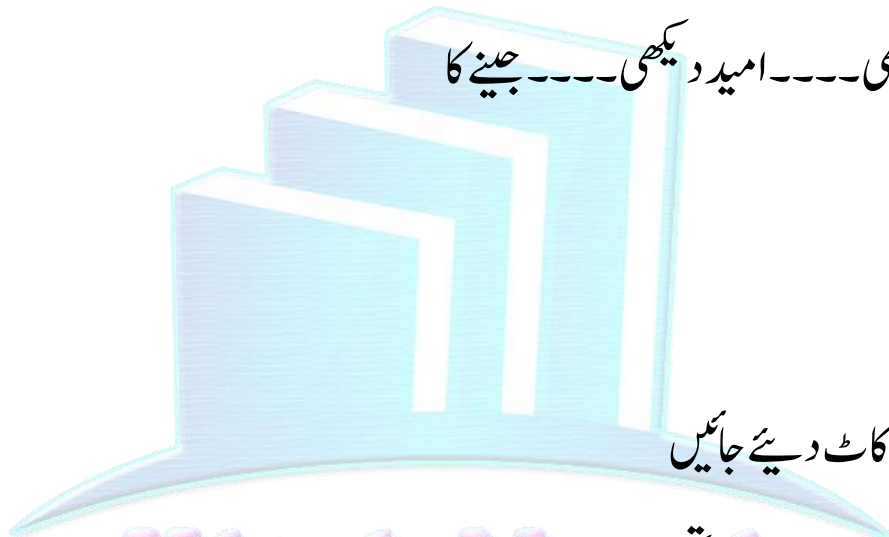
نور العین نے نگار بیگم کو گلے لگالیا

Posted on Kitab Nagri

خدا حافظ۔۔۔۔۔

وہ پہلی اور آخری مرتبہ تھا جب نگار بیگم نے
نور العین کی خوبصورت شہد رنگ آنکھوں میں

تھوڑی سی خوشی دیکھی۔۔۔ امید دیکھی۔۔۔ جینے کا
جذبہ دیکھا۔۔۔



وہ پرندہ ہی کیا جسکے پر کاٹ دیئے جائیں

وہ مسکراتے ہوئے خود سے مخاطب تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور العین اسکی نظروں سے او جھل ہو گئی وہ

حویلی کا پچھلا دروازہ بند کرتی اپنی کوٹھی کی

طرف چلی گئی

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦

زیان لان میں ٹہل رہا تھا دانیہ پاس بیٹھی اسے دیکھ
رہی تھی چاروں طرف اندھیرا اور خاموشی
چھائی ہوئی تھی



زیان۔۔۔۔۔ تم سے کچھ بات کرنی ہے بیٹھو میرے پاس

www.kitabnagri.com

زیان دانیہ کے ساتھ بیٹھ گیا
دانیہ۔۔۔۔۔ میں بہت اکیلا محسوس کر رہا ہوں
دانیہ لگا سا مسکرائی

Posted on Kitab Nagri

میں بھی۔۔۔۔

تم ہونا میرے ساتھ۔۔۔۔



زیان نے دنیا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا
مگر تم میرے ساتھ رہنا نہیں چاہتے

تمہیں کیسے معلوم۔۔۔۔

ایک بول۔۔۔۔ ایک نظر۔۔۔۔ ایک لہجہ کافی ہوتا ہے

انسان کو سمجھنے کے لئے۔۔۔۔ میں جانتی ہوں تم

اسکے بغیر نہیں رہ سکتے "ایک تم" یہی کہتے ہو

نا اسے۔۔۔؟؟

Posted on Kitab Nagri

زبان نے اثباب میں سر ہلایا

ہر کسی کو اپنی زندگی جینے کا حق ہوتا ہے یہاں
آنے سے پہلے میری زندگی بہت پر سکون اور
مطمئن تھی



سوچا تھا یہاں آکر اس سے بہتر زندگی گزاروں
کی مگر افسوس یہاں آکر مجھے اپنے اندر کی
دانیار ضوان کو کہیں دفن کرنا پڑا

اور مسز زبان اصفہانی بن کر رہ گئی میں اپنی
وہی پرانی زندگی جینا چاہتی ہوں اسی لئے میں
نے ایک فیصلہ کیا ہے

Posted on Kitab Nagri

کیسا فیصلہ ----

میں اپنے والدین کیساتھ واپس لندن جارہی ہوں
وہاں پہنچ کر تمہیں خلع کے کاغذات بھیج دوں گی



ایمن آنٹی اور رضوان انکل نہیں مانے گے

دانیال پڑی

انہوں نے ہمیشہ سے میری مرضی کو اہمیت دی

www.kitabnagri.com

ہے۔۔۔ میری خوشی دیکھی ہے اور میرے خوشی

یہاں سے جانے میں ہے

زیان نے مسکراتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا اور

Posted on Kitab Nagri

آگے بڑھ کر دنیا کی پیشانی چوم لیا

تم میری سب سے اچھی دوست ہو
دنیا مسکرائی



میں ماما اور بابا کو دیکھ لوں
زیان نے اشباب میں سر ہلایا
دنیا وہاں سے اٹھ کر چلی گئی

♦♦♦♦

وہ شہر پہنچ کر سیدھا آراے ٹرسٹ یونیورسٹی

Posted on Kitab Nagri

پہنچی وہ جانتی تھی وہی ایک واحد جگہ ہیں جہاں

اسے پناہ ملے گی

گیٹ پر بیٹھا چوکیدار سوراہا تھا نورالعین خاموشی

سے اپنے ہاسٹل کی طرف چلی گئی

ہاسٹل کا آفس کھلا ہوا تھا اور ہمیشہ کی طرح

کلتوم وہاں موجود تھی مگر سوراہی تھی



www.kitabnagri.com

نورالعین نے آہستہ سے آفس کا دروازہ ناک کیا

کلتوم گھبرا کر اٹھ گئی

کون ہے۔۔۔!!

Posted on Kitab Nagri

کلثوم آپنی

نورالعیین کی آواز بھرائی ہوئی تھی

کلثوم نے اپنی آنکھیں مسلتے ہوئے سامنے کھڑی

کمزور سی نورالعیین کو دیکھا اور مسکراتے

ہوئے اسے گلے لگالیا



کہاں تھی اتنے دنوں۔۔۔ اور یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہوا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مت پوچھیں آپنی۔۔۔ بس اب میں واپس آگئی ہوں اور

کہیں نہیں جاؤنگی۔۔۔ مجھے پروفیسر رضا سے

ملنا ہے

Posted on Kitab Nagri

ابھی۔۔۔ ابھی تو کافی رات ہو گئی ہے تم صبح

یونیورسٹی جا کر مل لینا

نور العین نے اثاب میں سر ہلایا

ابھی جاؤ اپنے کمرے میں۔۔۔ وہ کمرہ آج بھی

تمہارے انتظار میں خالی ہے۔۔۔ اب بھی مجھے

اس کمرے سے فاریہ کے بولنے کی آوازیں آتی

www.kitabnagri.com

ہیں

نور العین ہلکا سا مسکرائی اور کمرے کی طرف

چلی گئی

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦

وہ حویلی کے صحن میں ٹہل رہا تھا

اسکی آنکھیں سرخ تھیں اور غصہ ساتویں آسمان پر تھا

سارے گارڈز ہاتھ باندھے ڈرے سمے کھڑے تھے



تم سب کے ہوتے ہوئے وہ یہاں سے باہر گئی کیسے۔۔۔۔۔ بولو

www.kitabnagri.com

وہ غصے سے دھاڑا

سائیں۔۔۔۔۔ وہ میں نے انہیں حویلی کے پیچھے جاتے دیکھا تھا

Posted on Kitab Nagri

ان میں سے ایک بولا

حویلی کے پیچھے۔۔۔۔۔ کب۔۔۔۔۔؟؟

جی۔۔۔۔۔ دوپہر کے وقت۔۔۔۔۔

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا حویلی کے پیچھے کی طرف پہنچا اور سیدھا نگار بیگم کی کوٹھی میں داخل ہوا

نگار بیگم ہمیشہ کی طرح سنجھی سنہری بیٹھی گنگنار ہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرا سفر کو آتا دیکھ مسکرائی اور اسکے قریب جا کر کھڑی ہو گئی

کیا بات ہے۔۔۔۔۔ بڑے دنوں بعد یاد مجھ ناچیز کی۔۔۔۔۔

اسفر نے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرا

Posted on Kitab Nagri

تو یہ سب تمہارا کیا ہوا ہے
کیا۔۔۔!

اسفر نے اسے بالوں سے پکڑا
حویلی کے پچھلے دروازے کا سوائے تمہارے
کسی کو علم نہیں تھا۔۔۔ کہاں بھیجا ہے تم نے اسے



میں۔۔۔ میں نے۔۔۔ اپنی مرضی سے گئی ہے
وہ۔۔۔ یہی۔۔۔ یہی وحشی روپ دیکھا ہے اس نے
تمہارا۔۔۔ اسی لئے بھاگ گئی

اسفر نے نگار بیگم کا گلا دبایا

Posted on Kitab Nagri

تو تم نے اسکی رہنمائی کی ہے

وہ اپنی پوری طاقت سے اسکا گلا گھونٹ رہا تھا

اور نگار بیگم کسی مچھلی کی طرح تڑپ رہی

تھی

اسفر کی گرفت سے آزاد ہونا کوئی آسان بات

تھوڑی تھی



www.kitabnagri.com

چند منٹوں میں وہ زمین پر جاگری اسفر نے کرم

علی کی آواز لگائی

کرم علی----

Posted on Kitab Nagri

جی سائیں

اسکی لاش کو ٹھکانے لگاؤ۔۔۔ اور فوراً گاڑی نکالو
مجھے افضل کی طرف جانا ہے



جی سائیں

وہ حکم سنا تا وہاں سے نکل گیا جبکہ کرم علی
اپنے آدمیوں کے ساتھ نگار بیگم کی لاش کو
اٹھائے باہر چل دیئے

♦♦♦♦

دانیال نے دروازہ ناک کیا پھر اندر داخل ہوئی

Posted on Kitab Nagri

ایمن اور رضوان صاحب کمرے میں موجود تھے

آپ لوگوں سے بات کرنی ہے

ہاں بیٹا۔۔۔ بیٹھو۔۔۔



ایمن نے دانیہ کو اپنے پاس بلایا

مما اور ڈیڈ۔۔۔ میں آپ لوگوں کے ساتھ لندن چلنا

چاہتی ہوں

www.kitabnagri.com

مگر بیٹا زیان کو تمہاری ضرورت ہے اور۔۔۔۔۔

رضوان صاحب نے ایمن کے کاندھے پر ہاتھ رکھ

کر اسے خاموش کروایا

Posted on Kitab Nagri

بیٹا۔۔۔ تم اپنی بات مکمل کرو۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔ میں اب زیان کیساتھ نہیں رہ سکتی

دانیال کی آنکھوں میں آنسو اتر آئے

میں ایسے انسان کیساتھ زندگی نہیں گزار سکتی

جو کبھی بھی مجھ سے محبت نہیں کر سکتا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔۔۔ وہ ہمیشہ سے کسی اور تھا اور شاید آخری

سائنس تک اسی کا رہے

دانیال یمن کی گود میں سر رکھ کر رونے لگی

Posted on Kitab Nagri

تم نے اگر یہی فیصلہ کیا ہے تو مجھے کوئی

اعتراز نہیں۔۔۔۔

رضوان صاحب نے دنیا کے سر پر ہاتھ پھیرتے

ہوئے کہا

ایسے کیسے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔۔ اگر ایسا تھا تو

اس نے میری بیٹی سے شادی ہی کیوں کی۔۔۔۔ کیوں

اسکی زندگی کا مذاق بنایا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مما آپ کو خدا کا واسطہ آپ اس سے کچھ نہیں

کہیں گی وہ اپنی زندگی جینے کا حق رکھتا ہے

اور ہم دونوں ایک ساتھ خوش نہیں رہ سکتے

Posted on Kitab Nagri

دانیائٹھیک کہہ رہی ہے ایمن۔۔۔ ہم کل ہی واپس

جارہے ہیں

ایمن نے ایک افسردہ سی نگاہ دانیائپر ڈالی جو

اسکی گود میں سر رکھے رو رہی تھی

پھر اثاب میں سر ہلایا

ٹھیک ہے۔۔۔ جیسے میری بیٹی خوش۔۔۔ میں خوش۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

♦♦♦♦

نورالعین پروفیسر رضا کے کین میں بیٹھی تھی

Posted on Kitab Nagri

ساتھ ہی کلثوم بھی تھی

پروفیسر میں ہاسٹل میں تہ سکتی۔۔۔ مجھل کہیں اور

شفٹ ہونا پڑے گا



میرا ایک فلیٹ ہے پچھلے کئی ماہ سے بند ہے میں

کل تمہیں اسکی چابیاں لا دوں گا

شکریہ پروفیسر۔۔۔ آپ کا احسان رہے گا

احسان کی کوئی بات نہیں ہے بیٹا۔۔۔ میں تو بس اپنا

وعدہ پورا کر رہا ہوں

پروفیسر اور کلثوم آپ کی ایک آخری

Posted on Kitab Nagri

درخواست۔۔۔۔ میں نہیں چاہتی کہ میرے بارے میں
کسی کو بھی خبر لگے کہ میں یہاں ہوں۔۔۔۔ آپ
فارہ کو بھی کچھ نہیں کہہ گی

کلثوم نے اثباب میں سر ہلایا

اور پروفیسر آپ۔۔۔ زیان کو مت بتانا کہ میں واپس
آگئی ہوں۔۔۔۔ پلیز



تم بے فکر رہو میں نہیں بتاؤنگا۔۔۔۔ مگر ایک بات

یاد رکھو اگر اسکا ملنا قسمت میں لکھا ہو تو تم

اور میں چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتے

Posted on Kitab Nagri

نورالعین نے ایک لمبی سانس لی اور وہاں سے

اٹھکر چلی گئی

♦♦♦♦♦



زیان دانیاء کو ایئر پورٹ چھوڑنے آیا تھا

اپنا خیال رکھنا بر خوردار۔۔۔۔۔

جی انکل۔۔۔

رضوان صاحب ایمن کیساتھ آگے بڑھ گئے

دانیاء۔۔۔۔۔

زیان نے دانیاء کو روکا

Posted on Kitab Nagri

کیا بات ہے زیان۔۔۔۔

آئے ایم ساری۔۔۔۔ ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا

دانیا مسکرائی

ایسی سچویشن میں تو تھینک یو بولا جاتا ہے بدھو

تھینک یو دانیا

محبت کر کے ایک چیز سیکھی ہے میں نے۔۔۔۔ تم

کہو تو بتاؤ تمہیں۔۔۔۔

زیان نے اشباب میں سر ہلایا



Posted on Kitab Nagri

اگر محبت مل جائے تو جنت اور نہ ملے تو

مقدر۔۔۔۔۔ اب اگر کوئی ٹوٹا تارہ دکھ بھی جائے تو

میرے پاس کچھ نہیں ہو گا مانگنے کیلئے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ نور العین کو ڈھونڈ کر اسے اپنے دل کی بات بتا دینا زیاں۔۔۔۔۔ اس مرتبہ اسے جانے مت دینا۔۔۔۔۔ خدا حافظ



دانیال اپنی بات مکمل کرتی جواب کا انتظار کئے

بغیر وہاں سے چلی گئی

آج وہ خوش تھی یا نہیں وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔۔۔ آگے

آنے والی اسکی زندگی کیسی ہو اسے کچھ فکر

نہیں تھی۔۔۔۔۔ وہ رو رہی تھی۔۔۔۔۔ اس لئے نہیں کہ وہ

زیان کو چھوڑ رہی ہے

Posted on Kitab Nagri

اس لئے کہ شاید اب وہ چاہ کر بھی کسی سے
محبت نہیں کر پائے گی

اس نے سمجھا بھی نہیں اور نہ سمجھنا چاہا
کہ میں چاہتی بھی کیا تھی اس سے۔۔۔ اس کے سوا۔۔۔!

♦♦♦♦



www.kitabnagri.com

نور العین کو ہاسٹل سے فلیٹ میں شفٹ ہوئے ہفتہ

ہو گیا تھا

فلیٹ کافی بڑا اور خوبصورت تھا

Posted on Kitab Nagri

بڑا سا ڈرامہ روم۔۔۔ اس کے بائیں جانب کچن اور کچھ ہی فاصلے پر دو بیڈ رومز تھے

نور العین کو پڑھنے کیلئے بہت سی کتابیں تھیں

وہ اپنا آدھا دن ان کتابوں کے ساتھ گزارتی اور آدھا
دن اپنی بک لکھنے میں۔۔۔۔

نور العین رحمان اصفہانی کی زندگی کے آخری

باب پر تھی پر اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اختتام

کیسے کیا جائے

وہ اکثر اپنی یونیورسٹی چلی جاتی پروفیسر رضا

سے مشورے لیتی گھنٹوں لائبریری میں بیٹھی

Posted on Kitab Nagri

مختلف کتابوں کا مطالعہ کرتی

پھر بھی ایک کاوش تھی وہ اختتام نہیں لکھ پارہی تھی



وہ سارا سارا دن سوچنے میں گزار دیتی تنہائی تو

اسکی بہت پرانی اور پکی سہیلی تھی جو اسکا

ساتھ چھوڑنے کا نام نہیں لے رہی تھی

وہ اپنی تنہائی کو انجوائے کرنا سیکھ گئی تھی وہ

خود سے باتیں کرتی عبادت کرتی اس نے اپنا دل

بہلانے کیلئے فلیٹ کے گیلری میں ایک چھوٹا سا

گارڈن بنا رکھا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ ان پودوں کو پانی دیتی ان کا خیال رکھتی ان
سے باتیں کرتی

بس اسی طرح گزر رہی تھی نور العین کی
زندگی۔۔۔۔!!

♦♦♦♦



www.kitabnagri.com

اگر تو بڑی ہو تو میں واپس چلا جاتا ہوں
زیان نے خضر کو کین میں آتا دیکھ بولا

نہیں بس وہ ایک آپریٹو کیس تھا۔۔۔ تو بتا کیا حال ہے۔۔۔؟

Posted on Kitab Nagri

زیان نے لفافے سے کچھ کاغذات نکالے اور خضر کو تھما دیئے

خضر نے ان کاغذات پر نظر دوڑائی

یہ تو خلع کے کاغذات ہیں

دانیال نے بھیجے ہیں

اس کا مطلب وہ۔۔۔۔۔

ہاں خضر۔۔۔۔۔ وہ میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی ہیں

تمہارے سامنے یہ کاغذات سائین کر رہا ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان نے خضر کی سامنے ان کاغذات پر سائن کئے

اور انہیں دوبارہ لفافہ میں ڈال دیا

Posted on Kitab Nagri

چلتا ہوں۔۔۔۔

زبان جانے کیلئے اٹھا

زبان۔۔۔۔ ایسی بھی کیا ناراضگی۔۔۔۔ بیٹھ۔۔۔۔

خضر کا معصوم سا چہرہ دیکھ وہ دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھ گیا

اب آگے کیا۔۔۔۔؟؟

نور العین کو ڈھونڈنا ہے نہ جانے وہ کہاں

ہوگی۔۔۔۔ کس حال میں ہوگی۔۔۔۔ اسکے بارے میں

www.kitabnagri.com

سوچتا ہوں تو ایک عجیب سا خوف آتا ہے

نہ جانے وہ کیا کر رہی ہوگی۔۔۔۔ خضر تو میری مدد

کرے گا نا۔۔۔۔!؟؟

Posted on Kitab Nagri

خضر نے اثباب میں سر ہلایا

اچانک خضر کا فون بجا خضر نے مسکراتے ہوئے فون کان پر لگایا

ہیلو۔۔۔ کہاں ہو تم بھول گئے آج لنچ پر جانا تھا۔۔۔ کسی کا آپریشن تو نہیں کرنے لگے۔۔۔ اب کچھ بولو
بھی۔۔۔



تم موقع تو دو فار یہ۔۔۔ آرہا ہوں

www.kitabnagri.com

جلدی پہنچو

فار یہ نے فوراً فون کاٹ دیا

مجھے جانا ہے فار یہ کا اچانک پلین بن گیا ہے لنچ کا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

زیان ہلکا سا مسکرایا

ہاں۔۔۔ مجھے بھی وکیل کی طرف جانا ہے پھر آج شام میں آفس کے کام سے سنگاپور جا رہا ہوں

Ok....have a safe journey

Thank you



زیان اپنے فون میں مصروف ہوتا وہاں سے نکل گیا

www.kitabnagri.com

♦♦♦♦

فاریہ۔۔۔ تم لنچ کا کہہ کر مجھے یہاں لیکر آئی

ہو۔۔۔ بابا نے مجھے دیکھ لیا تو مسئلہ ہو جائے گا

Posted on Kitab Nagri

خضر اپنی پریشانی میں بولے جارہا تھا اور فاریہ
مسکراتے ہوئے آراے ٹرسٹ یونیورسٹی کے
وسیع کیمپس کو دیکھ رہی تھی



مجھے بہت یاد آرہی تھی اس کیمپس کی۔۔۔۔۔ کلثوم
آپی کی اور۔۔۔۔۔ نور کی۔۔۔۔۔

فاریہ مجھے بھوک لگ رہی ہے
www.kitabnagri.com
خضر بیزاری سے بولا

دیکھو وہ لائبریری ہے یہاں میں اکثر نور کو ستاتی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ لائبریری کے دروازے کو دیکھ مسکرا رہی

تھی اچانک نور العین ہاتھوں میں کچھ کتابیں

پکڑے باہر نکلی



خضر۔۔۔ خضر دیکھو نور۔۔۔۔۔

خضر نے چونک کر فاریہ کو دیکھا

نور۔۔۔ کون نور۔۔۔۔۔؟؟

فاریہ نے غصے سے خضر کی طرف دیکھا

www.kitabnagri.com

اور زوردار مکا اسکے پیٹ میں دے مارا

کیا کر رہی ہو فوہ درد سے چینٹا

Posted on Kitab Nagri

تم نے جو سوال پوچھا ہے دل تو کر رہا ہے یہ

پتھر اٹھا کے تمہارے سر پر دے ماروں

نہیں اسکی ضرورت نہیں۔۔۔۔ مجھے یاد آگیا کون نور۔۔۔۔

گوڈ۔۔۔۔

فارسیہ نے مسکراتے ہوئے خضر کے گال تھتھپائے



اور نور العین کے پیچھے بھاگی وہ لائبریری سے

www.kitabnagri.com

نکل کر سیدھا یونیورسٹی سے باہر چلی گئی

فارسیہ گیٹ پر آئی جب تک وہ جاچکی تھی

خضر اسکے پیچھے بھاگتے ہوئے آیا

Posted on Kitab Nagri

کیا ہوا ملی۔۔۔

نہیں پتا نہیں کہاں چلی گئی

تمہیں یقین ہے وہ نور العین تھی۔۔۔ وہم بھی تو ہو

سکتا ہے

نہیں خضر۔۔۔ میں نے اس کے ساتھ آٹھ سال گزارے

ہیں مجھے وہم نہیں ہو سکتا۔۔۔ تم کچھ کرو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان۔۔۔ اسے بتانا بہت ضروری ہے۔۔۔ وہ سنگاپور

جار ہا ہے

خضر نے زیان کو فون لگایا اور فون ریسیو ہوتے

Posted on Kitab Nagri

ہی بولنا شروع کر دیا

تو کہاں ہیں۔۔۔۔ مجھے ملنا ہے تجھ سے

کیا ہو گیا ہے خضر۔۔۔۔ کہیں فاریہ سے جھگڑا تو

نہیں ہوا

نہیں۔۔۔۔ تو کہا ہے

میں سنگاپور کی فلائٹ میں بیٹھا ہوں۔۔۔۔ ٹیک آف

ہونے والی ہے جلدی بول۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کب واپس آئے گا

تو آج یہ بیویوں والے سوال کیوں کر رہا ہے

Posted on Kitab Nagri

بتانا یا رکب واپس آئے گا

تین ہفتوں کا کام ہے۔۔۔۔۔ جلدی ہو گیا تو لوٹ آؤنگا

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔۔ اللہ حافظ

خضر نے فون بند کر دیا

اسے بتایا کیوں نہیں خضر۔۔۔۔۔

فار یہ اپنی جگہ پر کودنے لگی



دیکھو۔۔۔۔۔ ابھی ہم نہیں جانتے وہ نور العین تھی یا

نہیں۔۔۔۔۔ اور دوسری بات یہ اگر وہ واقعی میں واپس

آگئی ہے تو کہاں ہے۔۔۔۔۔ زیان کے آنے تک اسے

ہمیں ڈھونڈنا ہوگا

Posted on Kitab Nagri

ٹھیک کہہ رہے ہو تم۔۔۔۔ میں کلثوم آپ سے پتا
کرنے کی کوشش کرتی ہوں

اور میں بابا سے پوچھتا ہوں۔۔۔۔ وہ یہاں آئے اور ان
سے نہ ملے ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا

ٹھیک ہے پھر۔۔۔۔ لہجہ کر لیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اللہ کا شکر ہے۔۔۔۔ آخر تمہیں شام کے چھ بجے ہی

سہی یاد تو آیا۔۔۔۔ چلو۔۔۔۔

خضر آگے نکل گیا فاریہ مسکراتے ہوئے اس کے

Posted on Kitab Nagri

پیچھے پیچھے چلی گئی

♦♦♦♦♦



آج صبح سے نورالعیین بہت پریشان تھی اس نے
برا خواب دیکھا اور ڈر کر جاگ گئی

www.kitabnagri.com وہ اپنی پریشان طبیعت لئے ادھر سے ادھر چکر

کاٹ رہی تھی کہ اچانک ڈور بیل بجی

وہ اپنی ہی خیالوں میں گم تھی اور اسی طرح فوراً

Posted on Kitab Nagri

دروازہ کھول دیا

سامنے کھڑے شخص کو دیکھ اسکی سانس اٹک
گئی اس نے فوراً دروازہ بند کرنا چاہا مگر ناکام

رہی

بی بی ایک مرتبہ میری بات سن لیں



کرم علی دھیمے لہجے میں بولا

نورالعین نے اس پر بھروسہ کرتے ہوئے اندر آنے

کی اجازت دے دی

وہ اکیلا نہیں تھا اسکے ساتھ دو آدمی اور تھے

Posted on Kitab Nagri

ایک حلے سے اسکا ساتھی لگ رہا تھا اور
دوسرا بلیک کوٹ میں ملبوس شاید وکیل تھا

نورا لعین نے انہیں مشکوک نظروں سے دیکھا پھر

ڈرامینگ روم میں بٹھایا

بی بی یہ کچھ کاغذات تھے جو آپ تک پہنچانا

ضروری تھا



www.kitabnagri.com

کرم علی نے وکیل کے ہاتھوں سے ایک لفافہ لیا

اور نورا لعین کی طرف بڑھایا

کیا ہے یہ ---؟؟

Posted on Kitab Nagri

یہ پروپرٹی کے پیپر زہیں۔۔۔۔ جو آپ کے شوہر نے

آپ کے نام کر دی ہے

جواب وکیل کی طرف سے آیا

کیا۔۔۔۔ پر کیوں۔۔۔!!

آپ کے سوالوں کے جواب اس لفافے میں ہیں



اسفر کہاں ہے۔۔۔۔ وہ کیوں نہیں آئے۔۔۔۔ انہیں معلوم
ہو گیا میں یہاں ہوں اور وہ نہ آئے ہو ہی نہیں سکتا
www.kitabnagri.com

اب ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔۔ آپ اپنا خیال رکھیں اور کسی

بھی چیز کی ضرورت ہو مجھے یاد کریں

Posted on Kitab Nagri

کرم علی انتہائی احترام سے بولا اور اپنے ساتھی

اور وکیل کو لئے وہاں سے چلا گیا

کرم علی کے اس رویے سے نور العین کو سوچ

میں مبتلا کر دیا

ان کے جاتے ہی نور العین نے دروازے لاک کیا

اور لفافے سے کاغذات نکال کر دیکھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ واقعی میں زمینوں کے کاغذات تھے ان کے

ساتھ ایک کاغذ اور اٹیچ تھا جس پر ہاتھ کی

لکھائی تھی

Posted on Kitab Nagri

نورالعین نے وہ کاغذ الگ کیا اور پڑھنا شروع کیا

"نورالعین-----تم میری زندگی میں آنے والی پہلی

لڑکی نہیں تھی اسکے باوجود بھی میں چاہتا تھا

کہ تم ہمیشہ میرے ساتھ رہو۔۔۔۔۔میں اپنی زندگی کا

ہر لمحہ۔۔۔۔۔ہر خوشی۔۔۔۔۔ہر غم تمہارے ساتھ

گزاروں



www.kitabnagri.com

مگر انسان جو چاہتا ہے وہ اسے کہاں ملتا ہے اور

جسے مل جائے وہ دنیا کا خوش قسمت انسان ہے

مگر افسوس میں ان خوش قسمتوں میں سے نہیں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

مجھے کینسر ہے اور یہ بات میں تمہیں بتانا چاہتا
تھا میں تمہاری خاطر خود کو بدلتا چاہتا تھا۔۔۔ ایک
اچھا انسان بننا چاہتا تھا



مگر تمہارے مجھے چھوڑ دینے کے فیصلے نے
مجھے ایک برا انسان بننے پر مجبور کر
دیا۔۔۔۔ میں نے نگار کو مار دیا۔۔۔ سوچا شاید اسی
نے تمہیں اکسایا ہو۔۔۔ تمہارے چچا اور چچی کے
گھر کو آگ لگوا دی۔۔ سوچا۔ شاید وہ تم سے ملے
ہوں۔۔۔ مگر جب مجھے حقیقت کا علم ہوا بہت دیر
ہو چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

نورالعیین میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں تم ایک

مرتبہ مجھ سے کہہ کر تو دیکھتی کہ تم یہاں نہیں

رہنا چاہتی۔۔۔ تم میرے ساتھ خوش نہیں ہو۔۔۔ میں

تمہیں آزاد کر دیتا اپنی پوری خوشی سے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں اپنے کئے پر شرمندہ ہوں ہو سکے تو مجھے

معاف کر دینا۔۔۔ مرنے کے بعد مجھے حویلی کے

صحن میں دفن کیا جائے گا ہو سکے تو مجھ سے

ملنے آیا کرنا

Posted on Kitab Nagri

میں نے اپنی ساری جائیداد زمینیں اور حویلی
تمہارے نام کر دی ہے۔۔۔ وہ اسکول جسکی
دیواروں کو لیکر تم فکر مند تھیں میں نے وہ ٹھیک
کر وادی ہے۔۔۔ تمہاری آخری خواہش سمجھ کر۔۔۔

میرا یہ خط اور جائیداد کے کاغذات تمہیں کرم
علی کے ہاتھوں مل جائیں گے۔۔۔ میرے مرنے کے
بعد۔۔۔ مجھے بھولو گی تو نہیں۔۔۔؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرا سفر

Posted on Kitab Nagri

جیسے جیسے وہ ایک لفظ بڑھ رہی تھی اسکا

چہرہ آنسوؤں سے بھیگ رہا تھا

اسکے لئے میرا سفر سوائے ایک ظالم شخص کے

اور کچھ نہیں تھا مگر وہ یہ نہیں سمجھ پائی کہ

اس ظالم کے پیچھے ایک مظلوم چھپا ہوا ہے

جسکے ساتھ قدرت نے ظلم کیا ہے



www.kitabnagri.com

وہ کتنی ہی دیر اس کاغذ کے ٹکڑے کو ہاتھ میں

لئے بیٹھی گھورتی رہی جو اسکے آنسوؤں کو پی

کر خود کو سیراب کر رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

.....

خضر اور فاریہ کافی شاپ میں بیٹھے تھے

خضر فون میں مصروف تھا اور فاریہ بیزاری سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی



مجھے اسی لئے یہ شخص نہیں پسند۔۔۔ دو گھنٹے

سے ہم اسکا انتظار کر رہے ہیں اور جناب ابھی

تک نہیں آئے

آجائے گا فاریہ۔۔۔۔ کیوں اتنا ہاپر ہو رہی ہو

میں تو اللہ کا شکر ادا کر رہی ہوں کہ جب بابا نے

دوستی کو رشتہ داری میں بدلنے کی بات کی تو

Posted on Kitab Nagri

میرے لئے تمہارا انتخاب کیا نہ کہ زیان کا

انتہائی سست آدمی ہے۔۔۔۔۔ اگر وہ اسی وقت نور کو

جانے سے روک لیتا تو کیا ہو جاتا۔۔۔۔۔ مگر نہیں

وہاں پر اپنی بے وقوفی کا مظاہرہ کیا جناب نے

فارسیہ غصے سے ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول

رہی تھی اور خضر مسکراتے ہوئے صرف سن

رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔؟؟

زیان نے فارسیہ کا برا سامنہ دیکھ کر کہا

زیان کی آواز سن کر خضر مسکراتے ہوئے کھڑا

Posted on Kitab Nagri

ہو گیا

کچھ نہیں۔۔۔۔ میری منگیت تمہاری تعریف کر رہی
تھی۔۔۔۔ تم بتاؤ تمہاری بزنس ٹرپ کیسی رہی



ٹھیک۔۔۔۔ تمہاری وجہ سے جلدی آگیا
بڑی مہربانی آپ کی

www.kitabnagri.com

فارسیہ نے برا سامنہ بنا کر کہا
زیان نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا

کیا ہوا فارسیہ۔۔۔!!

نور العین۔۔۔۔ وہ اسی شہر میں ہے

Posted on Kitab Nagri

کیا۔۔۔!!۔۔۔ کہاں ہے۔۔۔ کہاں ہے خضر وہ۔۔۔!!

فاریہ نے اسے یونیورسٹی کے کیمپس میں دیکھا

تھا اسکے بعد میں نے اور فاریہ نے اسے

ڈھونڈنے کی کوشش کی

ہاں۔۔۔ میں نے ہاسٹل کی واڈرن کلثوم آپنی سے

پوچھا۔۔۔ انہوں نے کہا وہ نہیں جانتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فاریہ نے اداس لہجے میں کہا

اور میں نے بابا سے پوچھا وہ بھی صاف مقرر گئے مگر۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

مگر کیا خضر۔۔۔؟

زیان نے پریشانی سے پوچھا

۔۔۔۔۔ مگر مجھے لگتا ہے۔۔۔۔۔ شاید بابا نے نور العین کو

ہمارے پرانے اپارٹمنٹ میں رکھا ہے۔۔۔۔۔ میں نے

گھر میں چابیاں ڈھونڈنے کی کوشش کی مگر

مجھے نہیں ملی



www.kitabnagri.com

مجھے ایڈریس دو۔۔۔۔۔

تم ابھی جاؤ گے

خضر نے حیرت سے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

زیان نے اثباب میں سر ہلایا

اور اب اگر تم نے اسے اپنی دل کی بات نہیں بتائی

زیان تو میں تمہارا قتل کر دوں گی



فاریہ کے جملے پر خضر اور زیان دونوں مسکرائے

میں سیریس ہوں اور تم لوگ ہنس رہے ہو؟

میں وعدہ کرتا ہوں فاریہ۔۔۔۔۔ اس مرتبہ اسے کہیں

www.kitabnagri.com

نہیں جانے دوں گا

زیان کی بات سنکر فاریہ اپنی جگہ سے اچھل

پڑی

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦

نورالعین کچن میں کھڑی اپنے لئے چائے بنا رہی

تھی باہر مسلسل کوئی ڈور بیل بجا رہا تھا

آج صبح سے ہی اسکی طبیعت خراب تھی وہ

بو جھل قدموں سے چلتے ہوئے دروازے تک آئی

اور دروازہ کھولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سامنے زیان اصفہانی کھڑا تھا وہ اپنی شہد رنگ

آنکھیں پھاڑے اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اسکی آنکھیں سرخ تھیں سفید رنگت تانے کی
طرح لال ہو گئی تھی اسکے گھنے سنہرے بال
بکھرے ہوئے تھے

اس سے پہلے زیان کچھ بولتا نور العین کی آنکھوں
کے سامنے اندھیرا چھا گیا اور وہ گرنے لگی

زیان نے آگے بڑھ کر اسے سہارا دیا اسکا جسم

بخار سے تپ رہا تھا وہ اسے اپنی بانہوں میں

اٹھاتا کمرے تک لے آیا اور آہستہ سے اسے بیڈ

پر ڈال دیا

زیان نے اسکے چہرے پر جھولتے لٹے ہٹائی آج

Posted on Kitab Nagri

وہ نورالعیین کو پورے بارہ ماہ بعد دیکھ رہا تھا

وہ نورالعیین کے اتنے قریب تھا اسکے باوجود بھی

اس کا عشق اس سے صبر مانگ رہا تھا



♦♦♦♦

زیان ڈرامینگ روم میں بیٹھا تھا خضر کمرے سے

www.kitabnagri.com

نکل کر اسکے پاس آکر بیٹھ گیا

کیسی ہے وہ۔۔۔؟؟

ٹھیک ہے۔۔۔۔ موسمی بخار ہے ٹھیک ہو جائے گی

Posted on Kitab Nagri

خضر نے تسلی دی

کیا سوچ رہا ہے

یار سمجھ نہیں آ رہا میں نور العین سے کیا کہو

خضر مسکرایا

یہ تو مجھ سے۔۔۔ ایک ڈاکٹر سے پوچھ رہا ہے جس

کا عشق اور محبت سے دور دور تک کوئی

واسطہ نہیں۔۔۔۔ خیر میں چلتا ہوں۔۔۔ تم سوچو یہاں

بیٹھکر جب تک اسے حوش نہیں آ جاتا

خضر وہاں سے چلا گیا

Posted on Kitab Nagri

زیان نورالعیین کے کمرے میں گیا وہ سو رہی تھی
اسکے ایک ہاتھ میں ڈرپ لگی تھی

زیان پاس رکھے صوفے پر لیٹ گیا اور اپنی
آنکھیں بند کر لی

♦♦♦♦



www.kitabnagri.com

نورالعیین نیند سے بیدار ہوئی اور سب سے پہلے
دیوار پر ٹنگی گھڑی دیکھی

شام کے سات بج رہے تھے وہ اٹھکر بیٹھ گئی

Posted on Kitab Nagri

اسے اپنے ہاتھ میں چبھن کا احساس ہوا جہاں

ڈرپ لگی تھی

نور العین اپنا ہاتھ سہلاتے ہوئے اٹھی اسکی نظریں

سامنے صوفے پر نیم دراز لیٹے ہوئے زیان پر

پڑی

اس نے بیڈ پر سے بلیںکیٹ اٹھا کر زیان کو اوڑھا

دیا اور کمرے سے نکل کر کچن میں آگئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اٹھکر اسکے پیچھے کچن تک آیا

نور العین فریج سے پانی کی بوتل نکال کر گلاس

Posted on Kitab Nagri

میں ڈالنے لگی

زبان کچن کے باہر کھڑا اسے دیکھ رہا تھا وہ
پہلے سے کافی بہتر لگ رہی تھی



نور العین پانی کا گلاس لیکر پلٹی اور بری طرح ڈر گئی
آپ۔۔۔!!

زبان چلتا ہوا نور العین کے پاس آیا اور اس کے ہاتھ
سے پانی کا گلاس لیکر ایک سانس میں پی گیا
اور گلاس ٹیبل رکھتا خود بھی ایک کرسی کھینچ

کروہی بیٹھ گیا

Posted on Kitab Nagri

بیٹھو۔۔۔۔

زیان نے سامنے رکھی کرسی کی طرف اشارہ کیا

نورالعیین خاموشی سے بیٹھ گئی

ہم جتنی بھی کوشش کر لیں اپنی قسمت سے نہیں
بھاگ سکتے۔۔۔۔ یہ نہیں بتایا بابا نے آپ کو۔۔۔؟

نورالعیین نظریں جھکائے خاموش بیٹھی رہی

زیان نے نورالعیین کا دونوں ہاتھ تھام لیا

وہ حیرت میں مبتلا ہو کر زیان کو دیکھنے لگی

مجھے تم سے محبت ہے۔۔۔۔ بے انتہا۔۔۔۔

جس کا اظہار میرے لئے ناممکن ہے۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

بس تم اتنا جان لو۔۔۔۔۔

میری ہر سانس میں ایک تم۔۔۔۔۔

میری ہر دعا میں ایک تم۔۔۔۔۔

میری ہر خواہش میں ایک تم۔۔۔۔۔

میری ہر مسکراہٹ میں ایک تم۔۔۔۔۔

میری زندگی کے ہر قصے میں ایک تم۔۔۔۔۔ صرف تم۔۔۔۔۔ نور العین۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری زندگی "ایک تم" پر آکر روک گئی ہے اسے

مکمل کردہ

زیان التجا بھری نظروں سے نور العین کی آنکھوں

میں دیکھ رہا تھا نور العین ہلکا سا مسکرائی اور

Posted on Kitab Nagri

اپنی نظریں نیچی کر لی

زیان نور العین کی مسکراہٹ دیکھ خود بھی
مسکرا نے لگا



نکاح کریں گی مجھ سے۔۔۔۔ اپنی پوری زندگی
گزاریں گی میرے ساتھ۔۔۔؟

نور العین نے مسکراتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا

www.kitabnagri.com

♦♦♦♦

دوسرے روز شام کے وقت نور العین اور زیان کا

Posted on Kitab Nagri

نکاح ہو گیا زیان نور العین کو اپنے گھر لے آیا

وہ شاکنگ پنک رنگ کے جوڑے میں ملبوس
انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی



گھر انتہائی بڑا اور خوبصورت تھا وہ اسکا ہاتھ
تھامے اپنے کمرے تک لایا

www.kitabnagri.com

یہ میرا کمرہ ہے اور اب سے ہمارا۔۔۔۔۔
نور العین کمرے میں داخل ہوئی اور بیڈ کے ایک

جانب بیٹھ گئی زیان اس کے قریب آکر بیٹھ گیا

اور اپنا ہاتھ اس کی جانب بڑھایا نور العین نے

Posted on Kitab Nagri

ہچکچاتے ہوئے زیان کا ہاتھ تھام لیا

زیان نے اسکی تیسری انگلی میں خوبصورت سی
انگوٹھی ڈال دی



www.kitabnagri.com

یہ میری مام کی آخری نشانی ہے
بہت خوبصورت ہے
نورالعین نے مسکراتے ہوئے کہا

زیان نے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا
تم مسکراتے ہوئے بہت اچھی لگتی ہو دل کرتا ہے کہ۔۔۔

زیان نے آگے بڑھ کر اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے

Posted on Kitab Nagri

نورالعین چونک کر پیچھے ہٹی

نورالعین-----

زیان نے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا

-----میں نے بہت صبر کیا ہے۔۔۔۔۔ بہت دعائیں مانگی

ہیں تمہیں پانے کیلئے۔۔۔۔۔ تم اب مزید میری محبت

کا امتحان نہ لو۔۔۔۔۔ پلیز

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان التجا بھری نظروں سے اسکے جھکے ہوئے

چہرے کو دیکھ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

نورالعین نے اپنی شہد رنگ آنکھوں سے زیان کو

دیکھا اور ہلکا سا مسکرا دی

زیان نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے حصار میں

لے لیا

♦♦♦♦



کمرے میں مکمل اندھیرا تھا پاس بنی گلاس ونڈو

www.kitabnagri.com

سے ہلکی ہلکی روشنی کمرے کے ایک حصے

کو روشن کر رہی تھی

نورالعین نے فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد دعا

Posted on Kitab Nagri

کیلئے ہاتھ اٹھایا اور اللہ کا شکر ادا کرنے لگی

اپنی دعا ختم کر کے وہ اٹھنے لگی کہ اچانک

اسکی نظر گلاس ونڈوسے آتی مدھم روشنی پر

پڑی

جہاں رحمان اصفہانی کھڑے اسے دیکھ مسکرا

رہے تھے انہیں دیکھ وہ بھی مسکرا دی



www.kitabnagri.com

آپ کو مجھ سے شکایت تھی میں مسکراتی

نہیں۔۔۔ دیکھیں میں مسکرا رہی ہوں

نور العین نے دل میں کہا

Posted on Kitab Nagri

میں نے آپ سے کہا تھا نورا لعین۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے
آپ کیلئے بہترین انتخاب کیا ہے۔۔۔ اب آپ کبھی
بھی شکایت نہیں کریں گی



نورا لعین نے نفی میں سر ہلایا
رحمان اصفہانی نے مسکراتے ہوئے زیان کی
طرف اشارہ کیا

نورا لعین نے زیان کی طرف دیکھا جو بے خبر سو
رہا تھا اس نے دوبارہ روشنی کی طرف دیکھا
www.kitabnagri.com

مگر اب وہاں رحمان اصفہانی نہیں تھے

نورا لعین مسکراتے ہوئے اٹھی اور زیان کے پاس

Posted on Kitab Nagri

آئی اسکی پیشانی پر بال جھول رہے تھے

نورا لعین نے جھک کر اسکے بال پیچھے کئے اور

چہرے پر ہلکی سی پھونک ماری

زیان مسکرایا اسکی آنکھیں بند تھی نورا لعین گھبرا

کر پیچھے ہو گئی



آپ جاگ رہی ہیں

شاید۔۔۔ اس بات کا تو مجھے بھی یقین نہیں۔۔۔

اب وہ مکمل طور پر جاگ چکا تھا اس نے

نورا لعین کو اپنے پاس بٹھایا

Posted on Kitab Nagri

ایک وعدہ کرو گی مجھ سے۔۔؟

کیسا وعدہ؟

تم روزانہ اسی طرح فجر کی نماز پڑھ کر اتنے ہی سے مجھ پر دم کرو گی

نور العین نے مسکراتے ہوئے اثاب میں سر ہلایا



....

نور العین ہمیں دیری ہو رہی ہے۔۔۔ چلو بھی۔۔۔

زیان ڈریسنگ روم کے باہر بیٹھا شدید اور ہو چکا تھا

Posted on Kitab Nagri

آ رہی ہوں۔۔۔ صبر رکھیں۔۔۔

یہ تم چوتھی مرتبہ بول رہی ہو

زیان کی بات سنکر نور العین مسکراتی ہوئی ڈریسنگ روم سے باہر آئی

زیان نے اسے دیکھا تو دیکھتے ہی رہ گیا

اس نے تچ رنگ کا پلازوا اور لانگ فرائیڈ پہنا تھا جس پر گولڈن زری سے کام کیا ہوا تھا اور ساتھ ہی ہم رنگ ڈوپٹہ ایک طرف کاندھے پر جھول رہا تھا

Kitab Nagri

اسکے گھنے سنہرے بال آج فضا میں لہلہا رہے تھے ہلکا سا میک اپ لگایا ہوا تھا آج وہ عام سی لڑکی بہت خاص لگ رہی تھی

کیا ہوا۔۔۔ چلنا نہیں ہے

اس نے زیان کو ہلایا

Posted on Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ سوچ رہا ہوں تمہیں کہیں بھگا کر لے جاؤں
اچھا۔۔۔ اور کہاں جائیں گے ہم بھاگ کر۔۔۔

جہاں صرف ایک تم ہو اور میں تمہیں دیکھتا رہوں
زیان۔۔۔ ہمیں لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔ چلیں۔۔۔

نورا لعین نے ایک مرتبہ پھر سے اسے ہلایا
مجبوراً۔۔۔ چلیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان نے نورا لعین کا ہاتھ تھاما اور کمرے سے
باہر نکل گیا

Posted on Kitab Nagri

♦♦♦♦

اسٹیج پر خضر اکیلے بیٹھائیں زاری سے ادھر ادھر

دیکھ رہا تھا سامنے سے زیاں کو آتا دیکھ کھڑا

ہو گیا

کہاں تھا تو۔۔۔ ذرا میرے بارے میں ہی سوچ لیتا کہ

بیچارے میرا دوست اکیلا بیٹھا خوار ہو رہا ہو گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیاں نے قہقہہ لگایا

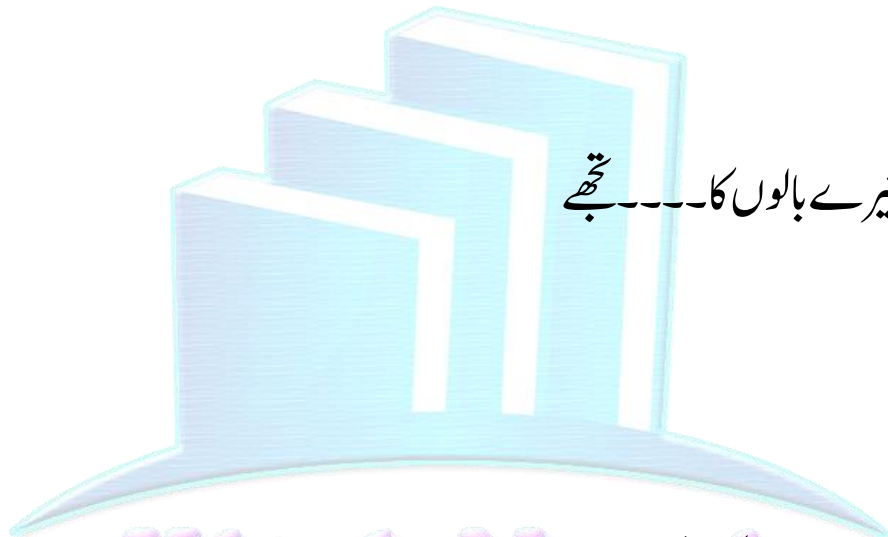
ادھر آ میرے بیچارے دوست۔۔۔

زیاں نے آگے بڑھ کر خضر کو گلے لگالیا

Posted on Kitab Nagri

بہت بہت مبارک ہو

فائنلی یار۔۔۔ پورے دو سال انتظار کے بعد۔۔۔ میں تو
گن گن کر بدلے لونگا فاریہ سے



بتاؤ جا کر میجر انکل کو تیرے بالوں کا۔۔۔ تجھے
گولی سے اڑادیں گے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر وہ مجھے گولی سے اڑادیں گے تو کون کرے
گا انکی بیٹی سے نکاح۔۔۔؟

ڈاکٹر خضر حمدانی زیادہ خوش فہمیاں پالنے کی
ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اپنی نظریں دوڑاؤ بہت سے

Posted on Kitab Nagri

ہینڈ سمن بندے گھوم رہے ہیں یہاں۔۔۔۔ اور کیا پتا انہیں

اس بار میں ہی پسند آ جاؤ

خضر نے زیان کو کھا جانے والی نظروں سے

دیکھا

ایسا نہ ہو کہ آج اس ڈاکٹر کے ہاتھوں کسی کا قتل

ہو جائے



خضر کے تاثرات دیکھ کر زیان نے زور سے

قہقہہ لگایا

♦♦♦♦

Posted on Kitab Nagri

فاریہ سرخ رنگ کے عروسی لباس میں ملبوس
ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی مسکرا رہی تھی

نورالعیین بیڈ پر بیٹھی اسے ہی دیکھ رہی تھی وہ
اپنا عروسی لباس سنبھالے نورالعیین کے پاس آئی

مجھے یقین نہیں آرہا نور۔۔۔۔۔

کس بات کا یقین۔۔۔۔۔؟



تمہیں یاد ہے جب میں ہاسٹل سے گھر جا رہی

تھی۔۔۔۔۔ بہت ادا اس تھی۔۔۔۔۔ اس وقت تم نے کہا تھا کہ

ہم ہمیشہ ساتھ رہیں گے اور دیکھو۔۔۔۔۔ آج ہم ساتھ

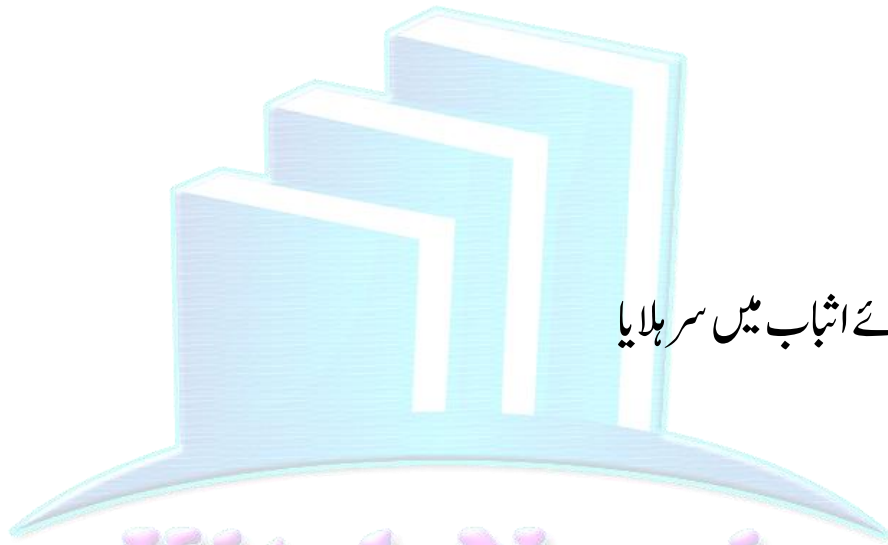
Posted on Kitab Nagri

ہیں اور ہمیشہ رہے گے

نورالعین نے مسکراتے ہوئے فاریہ کا گال چوم لیا

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔ چلیں۔۔۔ باہر تمہارا کوئی

انتظار کر رہا ہے



فاریہ نے شرماتے ہوئے اشباب میں سر ہلایا

.....

نورالعین میری لال ٹائی کہاں ہے؟

وہ ڈریسنگ روم سے اپنا چہرہ نکالے چیخ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

وہی ہوگی۔۔۔ ٹھیک سے دیکھیں
مجھے نہیں مل رہی۔۔۔

نورالعین اپنی ہلکے نیلے رنگ کی ساڑھی
سنجھالے ڈریسنگ روم میں داخل ہوئی اور ٹائی
ڈھونڈنے لگی



www.kitabnagri.com

یہ دیکھیں۔۔۔ یہی رکھی تھی
نورالعین ٹائی لیکر پٹی

نہیں چاہئے

وہ مسکراتے ہوئے بولا

Posted on Kitab Nagri

کیوں میں نے اتنی محنت سے نکالی ہے
مگر مجھے اب لال نہیں بلوٹائی لگانی ہے

وہ اپنے ہاتھ میں بلوٹائی لئے کھڑا تھا
میں تم سے مختلف نہیں لگنا چاہتا نور العین

نور العین ہلکا سا مسکرائی اور زیان کوٹائی
باندھنے لگی



زیان۔۔۔ میں نے آپ کو میرا سفر کے بارے میں بتایا
تھا۔۔۔ آپ کو یاد ہے۔۔۔؟

Posted on Kitab Nagri

ہاں یاد ہے

آپ مجھے کب حویلی لے چلیں گے

نور العین۔۔۔۔ میں اپنا ہر ضروری کام بھول سکتا ہوں

مگر تم سے کیا وعدہ نہیں بھول سکتا۔۔۔۔ ہم کل

گاؤں جا رہے ہیں

نور العین کھل کر مسکرا دی



www.kitabnagri.com

آج میں بہت خوش ہوں۔۔۔۔ آج میں نے رحمان سر

سے کیا وعدہ پورا کر لیا۔۔۔۔ میں نے اپنا پی ایچ ڈی

مکمل کر لیا اور ساتھ ہی اپنی بک بھی

Posted on Kitab Nagri

میں بھی بہت خوش ہوں۔۔۔ اب چلیں۔۔۔ ورنہ بک لائنچ

پر راسٹر ہی لیٹ جائے تو کیسا لگے گا

ٹھیک ہے پھر چلیں۔۔۔۔



وہ ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے اپنی منزل کی

طرف چل دیئے

یہ اختتام نہیں ہے بلکہ ایک نئی زندگی کی شروعات ہے

www.kitabnagri.com

کہتے ہیں ناجو جس کے مقدر میں لکھا ہوتا ہے

وہ اسے ہر حال میں حاصل ہے چاہے وہ محبت

ہو یا کچھ اور۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

--- اور اگر محبت سچی ہو تو اسے ہر حال میں
نبھایا جاتا ہے چاہے وہ کھو کر ہو یا پا کر۔۔۔۔۔

دانیال ضوان نے اپنی محبت کھو کر نبھائی۔۔۔۔۔
میر اسفر نے اپنی محبت اپنے ہاتھوں سے
گنوا دی۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

زیان اصفہانی نے اپنی محبت پا کر نبھائی۔۔۔۔۔
نور العین۔۔۔۔۔!! اسکے لئے زیان اسکے صبر اور
تنہائی ک انعام ثابت ہوا۔۔۔۔۔

ایک ایسا انعام جس کے مل جانے سے زندگی کی

Posted on Kitab Nagri

ہر پریشانی ختم ہو گئی۔۔۔۔

جس کے مل جانے سے دس سال پہلے کی گئی
رحمان اصفہانی کی خواہش مکمل ہو گئی



جس کے مل جانے سے ان دونوں کا وجود مکمل
ہو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس "ایک تم" کے مل جانے سے روکی ہوئی
زندگیاں مکمل ہو گئیں۔۔۔!!

ختم شدہ۔

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

samiyach02@gmail.com